

مختصر وقت میں
100% کامیابی
انشاء اللہ

لاہور، گوجرانوالہ، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان،
ڈیرہ غازی خان، بہاولپور اور ساہیوال بورڈ کے حل شدہ پیپرز
2014-2015-2016-2017-2018-2019-2020
(پہلا اور دوسرا گروپ) مکمل حل شدہ

غزالی

اپ ٹوڈیٹ کیس پیپرز اینڈ

10

اصل بورڈ پیپرز • ٹاپک بائی ٹاپک
معروضی سوالات، مختصر سوالات، انشائی طرز سوالات
اور مشقی سوالات کا مکمل حل

اسلامیات (لازمی)

فل سلیبس بشمول
سمارت ٹیبلٹس

GHAZALI PUBLICATIONS
For Detail Informations subscribe our Youtube Channel success with



• چیپٹر وائز سیلف ٹیسٹ سٹم • ہاف بک وائز سیلف ٹیسٹ سٹم
• فل بک وائز سیلف ٹیسٹ سٹم • بورڈ وائز فل کورس سیلف ٹیسٹ سٹم

4

فہرست

5	سورة الاحزاب	باب 1 نمبر
27	سورة الممتحنہ	باب 2 نمبر
34	الحديث	باب 3 نمبر
49	موضوعاتی مطالعہ	باب 4 نمبر

سیلف ٹیسٹ سٹم

78	چپیٹر وارز سیلف ٹیسٹ سٹم
87	ہاف بک وارز سیلف ٹیسٹ
92	فل بک وارز سیلف ٹیسٹ

2014-2015-2016-2017,
2018-2019-2020

سورة الاحزاب

باب 1
نمبر

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے گھورتجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بڑھ کرنے یا کاٹ کر بڑھ کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

- 1- **أُولُوا الْأَرْحَامِ** کا معنی ہے: (A) دوست (B) رشتہ دار (C) مددگار (D) پڑوسی
[LHR-I, MTN-I/II, RWP-I]
- 2- سورة الاحزاب میں "وَجِيعًا" کے کہا گیا ہے؟ (A) حضرت موسیٰ (B) حضرت نوح (C) حضرت ابراہیم (D) حضرت عیسیٰ
[LHR-I/II, SWL-I, -II]
- 3- غزوہ احزاب میں نامراد ہو کر لوٹے: (A) یہودی (B) عیسائی (C) کفار (D) منافقین
[LHR-II]
- 4- سورة الاحزاب میں آیات ہیں: (A) 63 (B) 73 (C) 83 (D) 93
[LHR-II, FSD-I, SGD-II, SWL-I]
- 5- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بیٹے تھے: (A) حضرت طلحہ (B) حضرت علی (C) حضرت عمر (D) حضرت زید
[LHR-II, SGD-II, DGK-I, SWL-II]
- 6- نَذِيرًا کا معنی ہے: (A) روشن چراغ (B) ڈرانے والا (C) گواہی دینے والا (D) نماز پڑھانے والا
[LHR-II]
- 7- اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتے ہیں۔ (A) رحمت (B) تحفے (C) درود (D) پیغام
[GUJ-I]
- 8- اَلْقَوَاہُ کا معنی ہے: (A) جسم (B) ناک (C) ہاتھ (D) منہ
[GUJ-II, RWP-I, MTN-II]
- 9- اللہ تعالیٰ نے سورة الاحزاب میں کس پیغمبر علیہ السلام کو بے عیب ثابت کیا؟ (A) حضرت موسیٰ (B) حضرت ایوب (C) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (D) حضرت ادريس
[GUJ-II, FSD-I, RWP-II]
- 10- سورة الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو کون سی مہربانی یا دلدلائی؟ (A) ہوا بھیجی (B) فوج بھیجی (C) فرشتے بھیجے (D) خوراک بھیجی
[RWP-I]
- 11- "اَلْأَحْزَابُ" سے مراد ہے: (A) دنیا کے فائدے (B) گروہ (C) آزمائش (D) غنودگی
[RWP-II, SGD-I]
- 12- اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی یا کسی اجنبی سے بات نہ کرو: (A) ادبچی (B) غصے سے (C) نفرت سے (D) نرم لہجے سے
[RWP-II]
- 13- منافقین کا ایک گروہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگنے لگا: (A) معافی (B) دولت (C) اجازت (D) جنت
[FSD-I]

[FSD-II, BWP-II, RWP-I, SWL-I]

14- قیامت کا علم ہے:

- (A) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو
(B) جبرائیل علیہ السلام کو
(C) اللہ تعالیٰ کو
(D) ان سب کو

15- سورۃ الاحزاب کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے القابات کی تعداد ہے:

- (A) 3 (B) 4 (C) 5 (D) 6

[SGD-I]

16- قَلْبِین کا معنی ہے:

- (A) دودل (B) دوکان (C) دو بازو (D) دوسر

[SGD-I]

17- اُمُّوکُمْ کا معنی ہے:

- (A) تمہاری بیویاں (B) تمہاری بیٹیاں (C) تمہاری بہنیں (D) تمہاری مائیں

[SGD-I]

18- اَدْعِیَاءُکُمْ کا معنی ہے:

- (A) تمہارے دوست (B) تمہارے بھائی (C) تمہارے بیٹے (D) تمہارے منہ بولے بیٹے

[SGD-II]

19- جَوْنِی کا معنی ہے:

- (A) سر (B) پاؤں (C) ہاتھ (D) دھڑ

[LHR-I, FSD-I, SGD-II]

20- سِرَاجُ مُنِيرٌ سے مراد کون ہے؟

- (A) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(B) حضرت یوسف علیہ السلام
(C) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(D) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

[MTN-I]

21- سورۃ الاحزاب کے رکوع ہیں:

- (A) 10 (B) 9 (C) 11 (D) 12

[MTN-I]

22- "ہَکُونُ" کے معنی ہیں:

- (A) میدان کے رہنے والے (B) گاؤں کے رہنے والے (C) صحرا کے رہنے والے (D) شہر کے رہنے والے

[DGK-I]

23- منافقوں کے دلوں میں تھا:

- (A) مرض (B) بغض (C) حسد (D) لالچ

[DGK-I]

24- تَجِیۃ کا معنی ہے:

- (A) تحفہ (B) صدقہ (C) بدلہ (D) مال

[DGK-II]

25- اَرْدَاۃ مطہرات کے لیے جزا ہوا ہے:

- (A) آدمی (B) برابر (C) دو گنا (D) تین گنا

[DGK-II]

26- سُنۃ اللہ سے مراد ہے:

- (A) اللہ کا حکم (B) اللہ کا دستور (C) اللہ کی اطاعت (D) اللہ کا رسول

[LHR-II, BWP-I]

27- اے مومنو! جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں کھانے کی دعوت دیں تو کھانا کھا کر.....

- (A) شکریہ ادا کیا (B) بیٹھے رہو (C) وہاں سے چل دو (D) پانی پی لو

[BWP-II]

28- "هَلُمَّ" کا معنی ہے:

- (A) آؤ (B) جاؤ (C) کھاؤ (D) پیو

[BWP-II, SWL-II]

29- اللہ تعالیٰ نے غزوہ احزاب میں مسلمانوں کی مدد کی:

- (A) ہوا کے ذریعے (B) پرندوں کے ذریعے (C) لشکروں کے ذریعے (D) ہوا اور لشکروں کے ذریعے

- 30- لفظ "ذُحَب" کا معنی ہے: (A) نظر (B) نذر (C) قسم (D) خوف [SWL-II]
- 31- اے اہل ایمان اللہ تعالیٰ کا بہت ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی ----- یہاں کرتے رہو۔ [LHR-I, MTN-II, SWL-II] (A) عظمت (B) بزرگی (C) تعریف (D) پاکی
- 32- سورۃ الاحزاب میں اللہ کو حمد دینے والے انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد یہاں کی گئی ہے: [LHR-I, MTN-I] (A) 3 (B) 4 (C) 5 (D) 6
- 33- اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے پہلو میں نہیں بنائے: [LHR-I/II, RWP-I, SGD-II, BWP-I] (A) دو جگر (B) دو دل (C) دو گردے (D) دو شانے
- 34- پردے کے احکامات کا ذکر آیا ہے: [SWL-II] (A) سورۃ الانفال میں (B) سورۃ الکوثر میں (C) سورۃ الاحزاب میں (D) سورۃ المستحذ میں
- 35- الْمُتَصَدِّقِينَ کا معنی ہے: [LHR-II] (A) انکار کرنے والے (B) صدقہ دینے والے (C) ایمان لانے والے (D) تصدیق کرنے والے
- 36- تمہارے لے پا لگوں کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے ----- نہیں بنایا۔ [LHR-II] (A) بیٹے (B) باپ (C) بھتیجے (D) بھائی
- 37- جَلَابِیْب سے مراد ہے؟ [GUJ-I, BWP-I] (A) چادریں (B) نقاب (C) تولیے (D) ٹوپیاں
- 38- اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا "مجھ سے ڈرتے رہنا اور کہنا ماننا": [GUJ-I, FSD-II] (A) اپنی بیویوں کا (B) اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کا (C) فرشتوں کا (D) کافروں اور منافقوں کا
- 39- تَغْنِي کے معنی ہیں: [GUJ-I, DGK-I] (A) تو دیکھتا ہے (B) ہم چھپاتے ہیں (C) تو چھپاتا ہے (D) وہ چھپاتا ہے
- 40- اور اللہ تعالیٰ تمہاری بات کرتا ہے اور یہی ہے: [GUJ-II, RWP-II, DGK-II] (A) حق (B) بہترین راستہ (C) سیدھا راستہ (D) آیت
- 41- مُسْطَوِّدًا کا مطلب ہے: [GUJ-II] (A) صاف (B) اچھا (C) لکھا ہوا (D) پڑھنا
- 42- الْفُجَع سے مراد ہے _____ عورتیں۔ [LHR-II, RWP-I, FSD-I, SGD-I] (A) فرمانبردار (B) نافرمان (C) چرب زبان (D) خوبصورت
- 43- "اور خدا پر مہروسہ رکھنا اور خدا ہی کافی ہے:" [RWP-II] (A) مہربان (B) مالک (C) خالق (D) کارساز
- 44- "أَلَمْ تَكُنْ" کا مطلب ہے: [RWP-II, GUJ-I, BWP-II] (A) گلے (B) زبانیں (C) ناکتیں (D) بازو
- 45- سورۃ الاحزاب میں ذکر ہے کہ مسلمانوں کی آنکھیں: [FSD-I] (A) بند ہو گئیں (B) دکھنے لگیں (C) پھر گئیں (D) بیدار ہو گئیں
- 46- سورۃ الاحزاب میں ذکر ہے کہ لڑائی میں بہت کم آتے ہیں: [FSD-I] (A) یہود (B) عیسائی (C) کفار (D) منافقین

[FSD-II,SGD-II,DGK-I]

47- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر یاد دہانی رکھتے ہیں:

(A) ان کی تجارت سے (B) ان کے گھر سے (C) ان کی بیویوں سے (D) ان کی جانوں سے

[FSD-II]

48- مومنوں کو لڑائی کے لیے کافی ہے:

(A) اللہ (B) دولت (C) ہتھیار (D) حکومت

[LHR-I,FSD-II,SGD-I]

49- حاکم النبیین لقب ہے:

(A) حضرت آدم علیہ السلام کا (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (D) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا

[FSD-II]

50- اللہ تعالیٰ کی امانت کو اٹھایا:

(A) فرشتے نے (B) جن نے (C) آسمان نے (D) انسان نے

[SGD-I]

51- اہل ایمان کو اللہ کے ذکر کا سورۃ احزاب میں حکم دیا گیا ہے:

(A) روزانہ (B) صبح (C) شام کو (D) صبح و شام

[SGD-I,DGK-II]

52- اور منافق اللہ کے سوا کسی کو نہیں پائیں گے:

(A) دوست (B) مددگار (C) مالک (D) دوست اور مددگار

[SGD-II,FSD-II]

53- "فَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ" کا معنی ہے:

(A) پھینکا (B) نذر (C) لوٹا دیا (D) سپردگی

[SGD-II]

54- جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو _____ کے باہر سے مانگو۔

(A) دیوار (B) کمرے (C) پردے (D) دروازے

[MTN-I/II]

55- "طَائِفَةٌ" کا معنی ہے:

(A) دو آدمی (B) دو جماعتیں (C) آدمی (D) جماعت یا گروہ

[MTN-I]

56- "زَادَ" کے معنی ہیں:

(A) نیک ہونا (B) کم (C) محافظ (D) زیادہ ہو گیا

[MTN-II]

57- "أَعَدَّ" کے معنی ہیں:

(A) دکھایا (B) تیار کیا (C) ختم کیا (D) چلایا

[MTN-II,FSD-II,BWP-I]

58- سورۃ الاحزاب کی روشنی میں رشتہ دار ایک دوسرے کے ہیں:

(A) دوست (B) بھائی (C) حق دار (D) ہمسائے

[LHR-I,DGK-I,GUJ-I/II,BWP-I/II]

59- سورۃ الاحزاب میں کس صحابی کا نام آیا ہے؟

(A) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (B) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ (C) حضرت زید رضی اللہ عنہ (D) حضرت علی رضی اللہ عنہ

[DGK-I]

60- ہر شے پر قدرت رکھتا ہے:

(A) انسان (B) جن (C) اللہ تعالیٰ (D) فرشتے

[DGK-I]

61- بے شک خدا کی اہانت ہے:

(A) کافروں پر (B) مسلمانوں پر (C) یہودیوں پر (D) پڑوسیوں پر

[SWL-II]

62- زنجبیلی سے قبل طلاق کی صورت میں عدت ہوگی:

(A) 1 ماہ (B) 3 ماہ (C) 4 ماہ (D) نہیں ہوگی

[DGK-II, GUJ-I]

63- محمد صلی اللہ علیہ وسلم _____ میں سے کسی کے باپ نہیں۔

- (A) عورتوں (B) قبیلوں (C) مسلمانوں (D) مردوں

[BWP-I]

64- "لَحْمَط" کا معنی ہے:

- (A) گلے (B) ضائع کر دیا (C) تیز (D) ٹیڑھی

[BWP-I]

65- سورۃ الاحزاب میں کس پیغمبر کا نام ہے؟

- (A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت ادریس علیہ السلام (C) حضرت یوسف علیہ السلام (D) حضرت یعقوب علیہ السلام

[BWP-I]

66- جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ (خدا کی طرف سے) _____ ہوگا۔

- (A) روزہ (B) زکوٰۃ (C) حج (D) سلام

[GUJ-I, BWP-II]

67- غزوۃ احزاب میں کفار نے مدینہ پر کس جانب سے حملہ کیا؟

- (A) اوپر اور نیچے (B) دائیں طرف سے

- (C) بائیں طرف سے (D) دائیں اور بائیں طرف سے

[LHR-I/II, GUJ-I, SGD-II, BWP-II, SWL-I]

68- پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی _____ ہیں۔

- (A) مائیں (B) بہنیں (C) پھوپھیاں (D) دادیاں

[SWL-I]

69- اگر تمہیں لے پالکوں کے باپوں کے نام معلوم نہیں تو وہ تمہارے ہیں؟

- (A) غلام (B) دوست (C) دینی بھائی (D) رشتہ دار

[SWL-I]

70- منافق تمنا کریں کہ وہ _____ جا کر رہیں اور تمہارے متعلق خبریں پوچھیں۔

- (A) گھر میں (B) دوستوں میں (C) گنواروں میں (D) خاندان میں

[SWL-I]

71- اور مومنوں کو جو خبری دے دو ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے:

- (A) بڑا فضل (B) بڑا گھر (C) بڑی عزت (D) بڑا معیار

[SWL-II]

72- "ضَعُفٌ" کا معنی ہے:

- (A) دو گنا (B) تین گنا (C) چار گنا (D) کئی گنا

[SWL-II]

73- جس غزوہ میں خندق کھودی گئی، کہلاتا ہے:

- (A) بدر (B) احد (C) احزاب (D) تبوک

[LHR-I, SGD-I]

74- اور تم خدا کی عادت میں نہیں پاؤ گے:

- (A) سختی (B) تغیر و تبدل (C) بے زنجی (D) کمزوری

[LHR-I, FSD-I, BWP-II]

75- اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں نام لے کر تذکرہ کیا ہے:

- (A) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا (B) حضرت زید رضی اللہ عنہ کا (C) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا (D) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا

[SWL-II]

76- "أَسْفَلَ" کا معنی ہے:

- (A) اوپر (B) نیچے (C) دائیں (D) بائیں

[LHR-II]

77- غزوہ میں اہل ایمان سخت طور پر ہلا دیے گئے:

- (A) غزوہ بدر (B) غزوہ احزاب (C) غزوہ موتہ (D) غزوہ أحد

[GUJ-II]

78- بُکْرًا وَ اَوْسًا کے معنی ہیں:

- (A) دن اور رات (B) ہر وقت (C) کسی وقت (D) صبح اور شام

[GUJ-II, BWP-II]

79- جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کو کہتے ہیں؟

- (A) المموقین (B) الاحزاب (C) الاعراب (D) القائلین

[RWP-I]

80- لے پالکوں کو پکارو:

- (A) اپنے نام سے (B) اُن کے ہاپوں کے نام سے (C) اُن کے چچاؤں کے نام سے (D) بگاڑے ہوئے ناموں سے

[RWP-I]

81- منافقین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا ہے:

- (A) سچا (B) غلط (C) دھوکے کا (D) اچھا

[RWP-II]

82- مومنو اللہ سے ڈرو اور بات کرو:

- (A) سیدھی (B) اُدھی (C) آہستہ (D) تیز

[SGD-I]

83- اہل بیت سے خدا چاہتا ہے کہ دور کروے:

- (A) ناپاکی (B) جہالت (C) کمزوری (D) غربت

[SGD-I]

84- جو کام خدا نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مقرر کیا اس پر اُن کے لیے نہیں ہے۔

- (A) الجھن (B) تنگی (C) اُجرت (D) نرمی

[SGD-I]

85- تمہیں نیک چال چلنی ہے ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے:

- (A) والدین کی (B) خاندان کی (C) رفقاء کی (D) اسلاف کی

[DGK-I]

86- ایک گروہ نے اجازت مانگنے کے وقت بہانہ کیا:

- (A) جانوروں کی دیکھ بھال کا (B) گھروں کے کھلے ہونے کا (C) اولاد کی دیکھ بھال کا (D) کھانا کھانے کا

[DGK-II]

87- مصلیٰ اور تمہارا ذکر آیا ہے:

- (A) سورۃ الانفال میں (B) سورۃ الاحزاب میں (C) سورۃ الممتحنہ میں (D) سورۃ ملک میں

[BWP-I]

88- اے مومنو اللہ کو یاد کیا کرو:

- (A) کبھی کبھی (B) ایک بار (C) تھوڑا (D) بہت زیادہ

[SWL-I]

89- الاحزاب کا معنی ہے:

- (A) گروہ (B) افراد (C) قوم (D) فرد

[SWL-II]

90- اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا کے ذریعے مدد کی:

- (A) غزوہ بدر میں (B) غزوہ أحد میں (C) غزوہ احزاب میں (D) غزوہ تبوک میں

﴿جوابات﴾

C	(7)	B	(6)	D	(5)	B	(4)	D	(3)	A	(2)	B	(1)
C	(14)	C	(13)	D	(12)	B	(11)	A	(10)	A	(9)	D	(8)
B	(21)	D	(20)	D	(19)	D	(18)	D	(17)	A	(16)	C	(15)
A	(28)	C	(27)	B	(26)	C	(25)	A	(24)	A	(23)	C	(22)
B	(35)	C	(34)	B	(33)	C	(32)	D	(31)	B	(30)	D	(29)
A	(42)	C	(41)	C	(40)	C	(39)	D	(38)	A	(37)	A	(36)
D	(49)	A	(48)	D	(47)	D	(46)	C	(45)	A	(44)	D	(43)
D	(56)	D	(55)	C	(54)	A	(53)	D	(52)	D	(51)	D	(50)
D	(63)	D	(62)	A	(61)	C	(60)	C	(59)	C	(58)	B	(57)
C	(70)	C	(69)	A	(68)	A	(67)	D	(66)	A	(65)	B	(64)
B	(77)	B	(76)	B	(75)	B	(74)	C	(73)	A	(72)	A	(71)
B	(84)	A	(83)	A	(82)	A	(81)	B	(80)	A	(79)	D	(78)
		C	(90)	A	(89)	D	(88)	B	(87)	B	(86)	C	(85)

﴿2020=2014ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں
سورۃ الاحزاب باب نمبر 1 کے ٹاپک وائر مختصر سوالات و جوابات﴾

الدرس الرابع: (الف) سورۃ الاحزاب

[BWP-II]

1- ترجمہ کریں۔ اُولُو الْاَلْحَاہِمِ - جُوفِ

جواب: ترجمہ: رشتے دار۔ دھڑ، پہلو

[LHR-I]

2- سورۃ احزاب میں کن باتوں کو منہ کی باتیں کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ احزاب میں درج ذیل باتوں کو منہ کی باتیں کہا گیا ہے:

1- ایک آدمی کے پہلو میں دو دل ہونا۔ 2- اپنی بیویوں کے ساتھ ظہار کرنے کی صورت میں ان کو مائیں سمجھنا۔

3- لے پالکوں کو حقیقی بیٹے سمجھنا۔

3- سورۃ احزاب میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟ [LHR-II, GUJ-I, FSD-I/II, RWP-I/II]

جواب: سورۃ احزاب میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں درج ذیل ہدایات دی گئی ہیں: [SGD-I/II, BWP-I, SWL-I]

1- اللہ تعالیٰ نے منہ بولے بیٹوں کو حقیقی بیٹا نہیں بنایا۔

2- منہ بولے بیٹوں کو ان کے حقیقی باپوں کے نام سے پکارو یہ زیادہ منصفانہ اور درست بات ہے۔

3- اگر تمہیں ان کے حقیقی باپ کا علم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

4- دور جاہلیت میں منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا تصور کیا جاتا تھا۔ اس کی مطلقہ سے اس کا مربی نکاح نہیں کر سکتا تھا۔ اسلام نے اس

جاہلانہ رسم کا خاتمہ کر دیا۔

[GUJ-II]

4- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

[LHR-I, RWP-I, DGK-I, FSD-II]

5- ترجمہ کریں: وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا

جواب: ترجمہ: "اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا ہی کا رساڑ کافی ہے۔"

[RWP-II, SGD-II, DGK-II]

6- سورۃ الاحزاب میں جن چار پیغمبروں سے عہد لینے کا ذکر آیا ہے، ان کے نام لکھئے۔

جواب: 1- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم 2- حضرت نوح علیہ السلام

3- حضرت موسیٰ علیہ السلام 4- حضرت عیسیٰ علیہ السلام

[SGD-I]

7- منہ بولے بیٹے کے باپ کا علم نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: منہ بولے بیٹے کے باپ کا علم نہ ہو تو حکم یہ ہے کہ ان کے اصلی نام سے پکارا اور وہ تمہارے دینی بھائی اور دوست ہیں۔

[SGD-II]

8- معنی تحریر کریں: الْأَعْرَابُ، جُنْدًاو

جواب: معانی: بدو۔ تیز

9- سورۃ الاحزاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

[LHR-II, GUJ-I, FSD-II, MTN-II, GUJ-II, ALP]

جواب: سورۃ الاحزاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو درج ذیل باتوں کی تلقین کی گئی ہے:

1- اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ 2- کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانو۔

3- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جو وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کریں۔

4- اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کریں کیونکہ وہی کارساز ہے۔

[SWL-I]

10- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کس کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

[LHR-II, SWL-I]

11- مفہوم واضح کیجئے: فَلَكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ۔

جواب: ترجمہ: "یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔"

مفہوم: آیت مبارکہ کے اس جزو میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ یہ جو تم کہتے ہو کہ فلاں آدمی کے سینے میں دودل ہیں یا اپنی عورتوں کو ماں کے ساتھ تشبیہ دے کر ماں سمجھ لیتے ہو، یا اپنے لے پالکوں کو اپنے حقیقی بیٹوں کا مقام و مرتبہ دیتے ہو، یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں حالانکہ حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہے۔

12- منہ بولے بیٹے سے کیا مراد ہے اور اس کے متعلق کیا حکم آیا ہے؟ (ایا) لے پالک سے کیا مراد ہے؟ [LHR-I]

جواب: لے پاک منہ بولے بیٹے سے مراد وہ بچہ ہے جسے کسی شخص نے اپنی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے کسی دوسرے شخص سے اپنی گود میں لے کر اپنا بیٹا بنالیا ہو۔ عرب میں یہ رواج عام تھا اور لوگ اس کو حقیقی بیٹے کی طرح تمام حقوق دیتے تھے حتیٰ کہ اس کی بیوی کے ساتھ نکاح کرنا بھی جائز نہ تھا۔ سورۃ احزاب کی آیت نمبر 4 میں اللہ تعالیٰ نے منہ بولے بیٹوں کے بارے میں ارشاد فرمایا: "اور نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنالیا یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور خدا تو سچی بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے اصل باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ خدا کے نزدیک یہی بات درست ہے۔ اگر تم کو ان کے اصل باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں۔"

[GUJ-I]

13- اَلْعَوْنُ لِلَّهِ كَافً وَاكْفً کی وضاحت کیجئے۔

جواب: ترجمہ: "مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصل) باپوں کے نام سے پکارا کرو۔"

وضاحت: لے پالکوں کو ان کے اصلی ناموں سے پکارو۔ اگر تمہیں ان کے ہاپ کا نام معلوم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔ دور جاہلیت میں منہ بولا بیٹا حقیقی تصور کیا جاتا تھا۔ اس کی مطلقہ سے اس کا مربی (تربیت کرنے والا) نکاح نہیں کر سکتا۔ اسلام نے جاہلیت کی اس رسم کو ختم کر دیا۔

[RWP-II]

14- ترجمہ کریں: وَأُولَٰئِكَ هُم مَسْطُورٌ

جواب: ترجمہ: رشتہ دار۔ لکھا ہوا

[FSD-I]

15- سورۃ الاحزاب کے دو احکامات تحریر کیجئے۔

جواب: سورۃ الاحزاب کے دو احکامات مندرجہ ذیل ہیں:

- 1- منہ بولے بیٹے تمہارے حقیقی بیٹے نہیں ہیں۔
- 2- اگر عورت کو زہستی سے پہلے طلاق ہو تو اس پر کسی قسم کی کوئی عدت نہیں۔ وہ طلاق کے فوراً بعد کسی دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے۔

[SGD-II]

16- حنفی کے بارے میں دو جملے تحریر کیجئے۔

جواب: حنفی سے مراد وہ بچہ ہے جسے کوئی شخص اپنی سگی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے کسی دوسرے شخص سے اپنی گود میں لے لے۔ عرب میں یہ رواج عام تھا اور لوگ اس کو حقیقی بیٹے کی طرح تمام حقوق دیتے تھے حتیٰ کہ اس کی بیوی کے ساتھ نکاح کرنا بھی جائز نہ تھا۔

[MTN-I]

17- معانی لکھئے۔ اَقْسَطُ - مَسْطُورٌ

جواب: معانی: زیادہ منصفانہ بات۔ لکھا ہوا

[BWP-I]

18- اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں پیغمبروں سے کیا عہد لیا اور کیوں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں پیغمبروں سے پکا عہد کیا تا کہ سچ کہنے والوں سے ان کی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لیے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

[SWL-I]

19- معانی تحریر کیجئے: تَطْهَرُونَ - اَعْوُهُمْ

جواب: معانی: تم ظہار کرتے ہو۔ انھیں پکارو۔

[GUJ-I]

20- ترجمہ تحریر کیجئے: وَاعْتَدُوا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

جواب: ترجمہ: "اور کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔"

[ALP]

21- ترجمہ کیجئے: مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهِ

جواب: ترجمہ: "خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔"

[ALP]

22- ترجمہ کیجئے: النَّبِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

جواب: ترجمہ: پیغمبر مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔

الدرس الرابع: (ب) سورۃ الاحزاب

[GUJ-I, MTN-I]

23- معنی تحریر کیجئے۔ اَوْفَعَةُ عَلَيْهِمْ

جواب: معنی: "تمہارے بارے میں بجل کرتے ہیں۔"

24- غزوہ احزاب کے دوران آزمائش کی کمزریوں میں اہل ایمان اور منافقین کا طرز عمل کیا تھا؟

[LHR-I/II, RWP-II, DGK-II, MTN-II, FSD-I, SWL-II], ALP]

جواب: اہل ایمان کا طرز عمل یہ تھا کہ وہ سخت مشکلات اور آزمائش کے باوجود بھی اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے

مکمل طور پر وفادار رہے جبکہ منافقین جنگ کے ڈر کی وجہ سے مختلف قسم کے بہانے بنا کر چلے گئے اور ان کے نام نہاد بہانے یہ تھے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور غیر محفوظ ہیں۔ حالانکہ وہ اپنی جانوں کے ڈر سے جہاد میں حصہ لینا نہیں چاہتے تھے۔

[GUJ-I] 25- قَدْ وَدَّاعِيَهُمْ كَاتِرَجْمَ لَكِيں۔

جواب: ترجمہ: ”ان کی آنکھیں گھومتی ہیں۔“

[SGD-I] 26- وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

جواب: ترجمہ: ”اور یہ کام اللہ تعالیٰ کو آسان تھا۔“

[DGK-I] 37- رَاغَبَتِ الْاَكْصَاوُ

جواب: معنی: آنکھیں پھر گئیں۔

[GUJ-I,DGK-II] 28- سورة الاحزاب میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں (المعوقین) کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ایسے لوگوں کے بارے میں سورۃ احزاب میں ارشاد ہے کہ وہ خود بھی جہاد سے فرار چاہتے ہیں اور مسلمانوں کو بھی جہاد سے دور رہنے کی تلقین کرتے ہیں وہ مال خرچ کرنے میں انتہائی بخل سے کام لیتے ہیں۔ مشکل وقت میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے رازی کرنے لگتے ہیں۔

[BWP-I] 29- وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

جواب: ترجمہ: ”اور جو تم کام کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔“

[SWL-I] 30- آیت کا ترجمہ کیجئے: هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَذُلُّوا ذُلًّا مُّوَدًّا

جواب: ترجمہ: ”وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔“

[SWL-I] 31- ”أَحْبَطُ“ اور ”كَأَفْتُ“ کے معانی لکھیے۔

جواب: معانی: أَحْبَطُ: ضائع کر دیا۔ كَأَفْتُ: ٹیڑھی ہو گئی۔

[LHR-I,GUJ-I/II,RWP-II,SGD-II] 32- غزوہ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی کن دو طریقوں سے مدد کی؟

جواب: اس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی درج ذیل دو طریقوں سے مدد کی: [FSD-II,MTN-II,BWP-II,SWL-II]

1- شدید سردی کے موسم میں اللہ تعالیٰ نے کفار پر ہوا کا طوفان بھیجا جس کی وجہ سے ان کے خیمے اکھڑ گئے، آگ بجھ گئی اور ہر

طرف اندھیرا ہی اندھیرا چھا گیا۔ جانوروں کی رسیاں ٹوٹ گئیں۔ طوفان کی وجہ سے ان کے کھانے کے برتن بھی اُلٹے ہو گئے۔

2- اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کے لیے کفار کے مقابلے میں فرشتوں کے لشکر بھیجے جو بظاہر مسلمانوں کو نظر نہیں آ رہے تھے۔

کفار یہ لشکر دیکھ کر خوفزدہ ہو گئے اور انہوں نے محاصرہ ختم کر دیا۔

[LHR-I,RWP-I,SWL-I] 33- سورة احزاب کے مطابق بتائیے کہ اگر لشکر آجائیں تو منافقین کیا کہیں گے؟

جواب: سورة احزاب کے مطابق اگر لشکر آجائیں تو منافقین تمنا کریں کہ:

گنواروں میں جا رہے ہیں اور تمہاری خبریں پوچھا کریں اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

[GUJ-II] 34- نَعَبْ، اَوْفَدَتْ کے معنی لکھیے۔

جواب: معنی: نذر۔ وارث بنایا۔

[FSD-I] 35- سورة الاحزاب میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورة الاحزاب میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ یعنی لڑائی میں شرکت نہ کرو۔ دراصل یہ لوگ مسلمانوں کے بارے میں سخت بخیل ہیں۔ یہ لوگ ہرگز مسلمانوں کا ساتھ نہیں دینا

چاہتے۔ جنگ کے خوف سے ان کی حالت یہ ہے جیسے کسی کو موت کی غشی آرہی ہو۔ جب خوف دور ہو جاتا ہے تو بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہیں اور چرب زبانی سے مسلمانوں کو یہ باور کروانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم مخلص مومن ہیں۔

36- معنی لکھئے: مُقْسِي - بِكُون

[DGK-II]

جواب: معنی: غشی طاری ہوتی ہے۔ صحرائین۔

[BWP-I/II, SWL-II]

37- منافقین مدینہ کو کیا سمجھ کی گئی ہے اور انہیں کیا وعید سنائی گئی ہے؟

جواب: منافقین مدینہ کو واضح طور پر یہ تنبیہ اور وعید سنائی گئی کہ اگر وہ اپنے نفاق، عورتوں کو تنگ کرنے اور مدینے میں افواہیں پھیلانے سے باز نہ آئے تو ضرور ہم مسلمانوں کو تمہارے خلاف ابھاریں گے۔ یعنی یہ حکم دے دیں گے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خلاف قتال کریں یا انہیں جلا وطن کر دیں۔ پھر تم مدینے میں نہیں رہ سکو گے۔ تم جہاں ملو گے تمہاری پکڑ دھکڑ ہوگی۔ حتیٰ کہ جان سے مار ڈالے جاؤ گے۔

[SWL-I/II]

38- غزوہ احزاب میں منافقین کے کردار کی وضاحت کیجئے۔

جواب: منافقین نے جب کفار کے لشکر دیکھے اور محاصرہ کو کافی دن گزر گئے تو صاف صاف کہہ رہے تھے کہ ایک گروہ نے یہاں تک کہہ دیا کہ اے یثرب کے لوگو! حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ساتھ چھوڑ دو اور یہ تمہارے ٹھہرنے کی جگہ نہیں ہے، اپنے گھروں کو لوٹ چلو۔ بعض لوگوں نے یہ بہانہ بنا کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اجازت لینا شروع کی کہ ان کے گھر خطرے میں ہیں۔ حالانکہ وہ ان جیلوں اور بہانوں کی بنا پر بھاگنا چاہتے تھے۔

[SWL-I]

39- معانی لکھئے: عَوْرَتٌ - الْاُخْرٰی

جواب: غیر محفوظ، کھلے۔ پیٹھ (جمع)

[LHR-II]

40- الْمُعَوَّقِينَ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ”الْمُعَوَّقِينَ“ کا لفظی معنی ہے رکاوٹیں ڈالنے والے۔

اس سے مراد جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والے منافقین تھے۔ ان کے بارے فرمایا گیا ہے کہ وہ اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آئے یعنی لڑائی میں شرکت نہ کرو۔ دراصل یہ لوگ مسلمانوں کے بارے میں بہت بخیل ہیں۔ یہ لوگ ہرگز مسلمانوں کا ساتھ نہیں دینا چاہتے۔ جنگ کے خوف سے ان کی حالت یہ ہے جیسے کسی کو موت کی غشی آرہی ہو۔ جب خوف دور ہو جاتا ہے تو بڑھ بڑھ کر باتیں کرتے ہیں اور چرب زبانی سے مسلمانوں پر رعب جمانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم مخلص ہیں۔

[LHR-II]

41- يَحْسِبُونَ الْاَحْزَابَ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ”يَحْسِبُونَ الْاَحْزَابَ“ کا معنی ہے کہ وہ گمان کرتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ منافقین خوف کے سبب خیال کرتے ہیں کہ فوجیں نہیں گئیں اور اگر لشکر آجائیں تو وہ تمنا کریں گے کہ کاش! گنواروں میں جا رہے ہیں اور تمہاری خبریں پوچھا کریں اور اگر تمہارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں مگر کم۔

[RWP-I]

42- معنی لکھئے: الْاَهْلَآءِ - الْاَهْلَآءِ

جواب: معانی: بدو۔ خبریں۔

[FSD-I]

43- مَفْهُومُ حَرْبٍ كَيْفَ: اِنْ يَمُوتَا عَوْرَتَا

جواب: ترجمہ: ”ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔“

مفہوم: غزوہ احزاب میں منافقین نے جب کفار کے لشکر دیکھے تو بہانہ بنا کر آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آئے اور اجازت طلب کرنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور وہ خطرے میں ہیں۔ حالانکہ ایسی کوئی بات نہ تھی وہ تو صرف بہانہ بنا کر بھاگنا چاہتے تھے۔

الدرس الرابع: (ج) سورة الاحزاب

[LHR-I, MTN-II, SWL-II]

44- جب مومنوں نے کفار کے لشکر کو دیکھا تو کیا کہنے لگے؟

جواب: مسلمانوں نے کہا تھا یہ تو وہی ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کیا تھا اور اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ ہی فرمایا تھا۔ اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں اور اضافہ ہو گیا۔

[LHR-I]

45- ترجمہ کیجئے: طَاهِرُونَ - تَأْسِرُونَ۔

جواب: ترجمہ: ”انہوں نے ساتھ دیا۔ تم اسیر بناتے ہو۔“

[FSD-I]

46- ترجمہ کیجئے: صَيَّحُومُهُمْ، طَاهِرُونَ۔

جواب: ان کے قلعے، انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی۔ انہوں نے ساتھ دیا۔

[GUJ-II, MTN-II, SWL-II]

47- ترجمہ کیجئے: وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ۔

جواب: ترجمہ: ”اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔“

[DGK-I]

48- معنی لکھئے۔ لَوْ تَطَوَّعُوا۔

جواب: معنی: تم نے پامال نہ کیا۔

[DGK-I]

49- معنی لکھئے۔ أَكْرَمَ، رَدًّا۔

جواب: معنی: وارث بنایا، پھیر دیا

[ALP]

50- ترجمہ کیجئے۔ فَمِنْهُمْ مَّنْ قُضِيَ لَھِمْ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ۔

جواب: ترجمہ: ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں جو انتظار کر رہے ہیں۔

[LHR-I/II, FSD-I, MTN-I, BWP-II, ALP]

51- ترجمہ کیجئے: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

جواب: ترجمہ: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے۔“

[FSD-I]

52- کفار کے لشکر کو دیکھ کر مومنوں نے کیا کہا؟

جواب: جب مومنوں نے کفار کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے وعدہ کیا تھا۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا تھا اور اس سے اُن کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہو گئی۔

[FSD-II]

53- سورة الاحزاب میں اہل کتاب میں سے جنہوں نے کفار کی مدد کی ان کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: اہل کتاب میں سے جنہوں نے کفار کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی۔

[LHR-I]

54- ترجمہ کیجئے: إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا۔

جواب: ترجمہ: ”بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔“

55- ترجمہ کریں: وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا۔

جواب: ترجمہ: ”اور اللہ تعالیٰ طاقتور اور غالب ہے۔“

[SGD-II]

56- غزوہ احزاب میں بدعہدی کرنے والے اہل کتاب کے ایک گروہ کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

جواب: غزوہ احزاب میں بدعہدی کرنے والے اہل کتاب کے ایک گروہ کو قلعوں سے اتار دیا گیا، بعض کو قتل کر دیا گیا اور ان میں سے بعض کو قید کر لیا گیا۔

[BWP-I]

57- ترجمہ کیجئے: وَمَا يَنْتَلُوهُمُ إِلَّا -

جواب: ترجمہ: "اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔"

[SWL-I]

58- معانی تحریر کیجئے: تَتَعَمَّنُونَ - تَنَلْنَمَا

جواب: معانی: تمہیں فائدہ دیا جاتا ہے۔ اطاعت

الدرس الخامس: (الف) سورة الاحزاب

[LHR-II, DGK-I, MTN-II]

59- ترجمہ کیجئے: يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْنَا مَعَكُمْ مِنَ الْوَسَاوِ -

جواب: ترجمہ: "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! ہم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔"

[FSD-II, MTN-II, BWP-I]

60- ترجمہ کیجئے: وَكَرُنْ لِّىْ يُّوَيِّكُنْ

جواب: ترجمہ: "اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔"

[BWP-II]

61- ترجمہ کریں۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا

جواب: ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ باریک بین اور خبردار ہے۔"

62- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری پر ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے لیے کن دو انعامات کا وعدہ کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری پر ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے لئے درج ذیل دو

انعامات کا وعدہ کیا گیا ہے:

i- دو گنا ثواب ii- عزت کی روزی

[GUJ-II]

63- اُمہات المؤمنین سے کس بات پر دو گنا اجر کا وعدہ کیا گیا ہے؟

جواب: ارشاد ہاری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں بردار رہے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دو گنا ثواب دیں گے۔"

64- مفہوم واضح کیجئے: فَلَا تَغْضَبْنَ بِالْقَوْلِ

جواب: ترجمہ: "نہ نرم باتیں کرو۔"

مفہوم: آیت مبارکہ کے اس جزو میں ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اور ان کی وساطت سے دوسری خواتین کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر تم پر ہیزگار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کرو تا کہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی اُمید نہ پیدا کرے۔

65- سورة الاحزاب میں ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کن آداب و احکام کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب: سورة الاحزاب میں ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو درج ذیل آداب و احکام کی تلقین کی گئی ہے:

1- تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ حرکت کرے گی اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے گی ہم اسے دوہرا اجر دیں گے۔

2- تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جاہلیت کی جج دھج اختیار نہ کرو۔

3- نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو۔

66- مفہوم بیان کیجئے: وَلَا تَسْرَجْنَ تَبَرَّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰٓئِ

جواب: ترجمہ: "اور جاہلیت کی سب جج دھج اختیار نہ کرو۔"

[DGK-I]

66- مفہوم بیان کیجئے: وَلَا تَسْرَجْنَ تَبَرَّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰٓئِ

جواب: ترجمہ: "اور جاہلیت کی سب جج دھج اختیار نہ کرو۔"

معلوم: ”تَبَرُّؤُاَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُولٰى“ سے مراد اسلام سے پہلے کی جاہلیت ہے۔ زمانہ جاہلیت میں عورتوں میں پردے کا رواج نہ تھا۔ وہ بغیر کسی ضرورت کے باہر گھومنے اور اپنی خوبصورتی دکھانے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتی تھیں اور لوگوں کو اپنی طرف مائل کرتی تھیں۔ ظاہر ہے اس طرز عمل سے برائی اور بے حیائی کو فروغ ملنے کے سوا کچھ نہ تھا۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مسلمان عورتوں کو جاہلیت کے بتاؤ سنگھار سے منع کر دیا اور انہیں حکم دیا کہ وہ زیب و زینت کو گھر تک محدود رکھیں۔

67- عورت کو اجنبی سے بات کیسے کرنی چاہیے؟ [SWL-I]

جواب: عورت کو اجنبی سے نرم لہجے میں بات نہیں کرنی چاہیے کیونکہ جس شخص کے دل میں کوئی مرض ہو وہ اپنے دل میں کوئی اُمید لگا کر سوچنا شروع کر دے۔

68- ترجمہ کیجئے: وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ حٰمِدًا [RWP-II]

جواب: ترجمہ: اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔

69- سورۃ الاحزاب میں ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کن دو باتوں میں سے ایک کو اختیار کرنے کا کہا گیا؟ [LHR-II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کن دو باتوں میں سے ایک کو اختیار کرنے کے بارے میں فرمایا گیا ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ:

غزوہ احزاب کے بعد مال غنیمت کی تقسیم کی وجہ سے عام مسلمانوں میں خوشحالی آگئی تو ازواج مطہرات اللہ تعالیٰ عنہن نے بھی مطالبہ کیا کہ ہمارے نان و نفقہ میں اضافہ کیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات ناگوار لگی تو حق تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت نازل کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات قبول کرنے کا کہا:

1- اگر وہ دنیا اور اس کی جاہ و جلالت چاہتی ہیں تو دنیاوی جاہ و مال لے لیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات قبول کرنے کا کہا:

2- اگر وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آخرت کے گھر کی طلب گار ہیں تو اللہ تعالیٰ نے نیک عورتوں کے لئے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

70- اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کیا چاہتا ہے؟ [FSD-III]

جواب: اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن سے ناپاکی کا میل پکیل دور کر دے اور انہیں پاک صاف کر دے۔

الدرس الخامس: (ب) سورۃ الاحزاب

71- ترجمہ کیجئے: وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا [LHR-I/II,DGK-I]

جواب: ترجمہ: ”اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کے بارے میں علم رکھتا ہے۔“

72- معانی لکھئے: وَطَرًا۔ مُبَدِّئِ [DGK-I]

جواب: معانی: حاجت، ظاہر کرنے والا

73- قرآن پاک میں مذکور صحابی کا نام اور سورۃ کا نام تحریر کیجئے۔ [FSD-I]

جواب: قرآن مجید میں مذکور صحابی کا نام حضرت زید بن الخطابؓ ہے اور یہ نام سورۃ الاحزاب میں آیا ہے۔

74- منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں کیا حکم ہے؟ [DGK-II]

جواب: اسلام نے منہ بولے بیٹے کی طلاق یافتہ بیوی سے نکاح جائز قرار دیا ہے کیونکہ منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں بن جاتا۔

75- آیت کا ترجمہ کیجئے: اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ”بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں۔“

76- سورۃ الاحزاب کی ابتدا میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: اس سورت کی ابتدا میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے درج ذیل اوصاف بیان ہوئے ہیں:

[LHR-I/II, GUJ-I/II, DGK-I, SGD-I, RWP-II, MTN-I, SWL-I, BWP-I]

- 1- وہ مسلم ہیں جو اللہ تعالیٰ کا حکم بجالانے والے ہیں۔ 2- وہ مومن ہیں جو صحیح عقیدے والے ہیں۔
- 3- وہ قول و فعل میں سچے اور دیانتدار ہیں۔ 4- وہ مطیع و فرمانبردار ہیں۔
- 5- وہ مبر کرنے والے ہیں۔ 6- وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں عاجزی سے جھکنے والے ہیں۔

[GUJ-II]

77- سورۃ الاحزاب کے دو احکامات تحریر کیجئے۔

جواب: 1- ہر وہ حکم جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے دیا جائے اسے بغیر حیل و حجت کے تسلیم کرنا فرض ہے۔

2- اگر عورت کو رخصتی سے قبل طلاق ہو جائے تو اس پر کوئی عدت نہیں۔ وہ طلاق کے فوراً بعد کسی بھی مرد سے نکاح کر سکتی ہے۔

[RWP-I]

78- معانی لکھئے: اَشْرَكَ - تَخْفَى

جواب: معانی: توروک رکھ۔ تو چھپاتا ہے۔

[LHR-I, GUJ-II, RWP-II, FSD-I]

79- حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بارے میں سورۃ احزاب کے حوالے سے تحریر کیجئے۔

جواب: سورۃ الاحزاب میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کے متعلق درج ذیل باتیں بیان کی گئی ہیں:

1- حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا نکاح: حضرت زید رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پھوپھی زاد بہن کا نکاح کر دیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے اس لیے حضرت زینب رضی اللہ عنہا اپنے رویے اور طرز عمل سے یہ احساس دلاتی کہ میں نسب کے لحاظ سے افضل ہوں۔ لہذا دونوں میاں بیوی کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو گئی اور طلاق تک نوبت پہنچ گئی۔

2- حضرت زید رضی اللہ عنہ کا حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو طلاق دینا: حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے تعلقات میں جب بگاڑ شدت اختیار کر گیا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے طلاق دینے کو ہی مسئلے کا حل سمجھا تا کہ ایک آزاد کردہ غلام کو طلاق دینا اس کے لیے بہت بڑا صدمہ تھا۔ لہذا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی دل جوئی کے لیے خود اللہ تعالیٰ کے حکم سے نکاح فرمایا۔

80- اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں میں ال ایمان کا کیا طرز عمل ہونا چاہیے؟

[DGK-II, FSD-I, MTN-II, SWL-II]

جواب: اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جو حکم دیا جائے اسے بغیر حیل و حجت کے ماننا اور اس پر عمل کرنا

فرض ہے۔ ان کا نفس اسے تسلیم کرنے کے لیے آمادہ ہو یا نہ ہو جس نے اپنی مرضی کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تسلیم کرنے کے تابع نہ بنایا، اس نے گمراہی کا راستہ اختیار کیا۔ جسے مسلمان رہتا ہے اسے لازمی اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے آگے سر تسلیم خم کرنا ہوگا۔

[LHR-I/II, DGK-I/II, MTN-I, SWL-I]

81- ختم نبوت سے متعلق آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: ترجمہ: ”محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی (نبوت پر) مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔“

[BWP-I]

82- ترجمہ کریں: وَكَانَ الْغُرُ الْقُدْرُ الْقُدْرُ

جواب: ترجمہ: ”اور خدا کا حکم ٹھہر چکا ہے۔“

[LHR-II]

83- خَاتَمُ النَّبِيِّنَ سے کیا مراد ہے؟ مختصر اوضاحت کیجئے۔

جواب: خاتم النبیین کا مطلب ہے سلسلہ نبوت کا خاتمہ کرنے والا۔ نبوت کے سلسلے کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بعد

بے شمار انبیاء کرام علیہم السلام لوگوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے تشریف لاتے رہے۔ سب سے آخر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا سلسلہ
واضحہ وسلم تشریف لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا سلسلہ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمادیا۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو
خاتم النبیین یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والا کہا ہے۔

[MTN-I]

84- ترجمہ کیجئے: وَكَانَ الْغُرُ الْقُدْرُ الْقُدْرُ

جواب: ترجمہ: ”اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔“

الدرس الخامس: (ج) سورة الاحزاب

[RWP-I]

85- ترجمہ کریں: وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا

جواب: ترجمہ: ”اور خدا ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔“

[SGD-I]

86- ترجمہ کیجئے: (i) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (ii) تَرْجُوْنَ

جواب: ترجمہ: وہ یس گے۔ تو علیحدہ رکھے۔

[SWL-I]

87- ترجمہ کیجئے: اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَٰهِيْدًا وَّ مُّبِيْرًا وَّ نَذِيْرًا

جواب: ترجمہ: ”بے شک ہم نے آپ کو گواہ، خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔“

[LHR-I, DGK-II, MTN-II]

88- معانی تحریر کیجئے: تَرْجُوْنَ - تَوَلَّوْا

جواب: ترجمہ: تو اپنے پاس جگہ دے۔

[LHR-II]

89- ترجمہ کیجئے: وَاللّٰهُ يَخْلُمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ

جواب: ترجمہ: ”اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا اُسے جانتا ہے۔“

90- سورة الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا مقام و منصب بیان کیا ہے؟

[LHR-II, RWP-I/II]

جواب: سورة الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو درج ذیل مقام و منصب بیان کیا ہے:

- 1- حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے دین کی صداقت کے گواہ ہیں۔
- 2- نیک لوگوں کو دنیا اور آخرت میں خوشخبری دینے والے ہیں۔
- 3- اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانے والے ہیں۔
- 4- دین کو جھٹلانے والوں کو ان کے برے انجام سے ڈرانے والے ہیں۔
- 5- آپ صلی اللہ علیہ وسلم علم، عمل، ایمان اور اسلام کے روشن چراغ ہیں۔
- 6- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بدولت دلوں کی تاریکیاں دور ہوتی ہیں۔

[RWP-I, SWL-I]

91- ترجمہ کیجئے: وَتَسْبُوْهُ بِكُفْرٍ وَّاَصْنٰا

جواب: ترجمہ: ”اور سب و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔“

[LHR-II, RWP-I, SGD-II, DGK-I/II, RWP-I/II]

92- سورة الاحزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟

جواب: سورة الاحزاب میں طلاق کا یہ خاص حکم بیان ہوا ہے کہ اگر عورت کو زحمتی سے پہلے طلاق ہو تو اس پر کسی قسم کی کوئی عتد نہیں۔ وہ طلاق کے فوراً بعد کسی دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی ہے۔ ایسی عورتوں کے متعلق حکم خداوندی ہے کہ انہیں کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچایا جائے یعنی

کپڑے وغیرہ دے کر اچھے انداز میں رخصت کیا جائے تاکہ دلوں میں نفرت کے جذبات پیدا نہ ہوں اور ہم کچھ ہکا ہو سکے۔

[MTN-I]

93- معنی تحریر کیجئے: طَلُّوْا مَا جُھُوْا۔ عَزَّوْت

جواب: معنی: ظالم اور جاہل۔ تو نے علیحدہ کیا۔

94- سورۃ الاحزاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح کے لیے کیا خصوصی ضوابط بیان کئے گئے ہیں؟

[LHR-I, MTN-II, FSD-III]

جواب: اس سورت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نکاح کے درج ذیل خصوصی ضوابط بیان کئے گئے ہیں:

1- عام مسلمانوں کے لیے ایک وقت میں چار سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز نہیں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خصوصی طور پر چار سے زائد بیویاں رکھنے کی اجازت ہے۔

2- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیویوں سے غیر مساوی سلوک کی اجازت دی گئی کہ جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں اور جسے چاہیں دور کر دیں۔

3- اگر کوئی عورت بشیر حق مہر کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی بیویاں سے غیر مساوی سلوک کی اجازت دی گئی کہ جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں اور جسے چاہیں دور کر دیں۔

95- سورۃ الاحزاب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی صفات ذکر کی گئی ہیں؟

جواب: اس سورت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل صفات ذکر کی گئی ہیں:

1- شاہد 2- مبشر 3- نذیر 4- داعی الی اللہ 5- سراج منیر

[FSD-I]

96- اللہ تعالیٰ کی تسبیح کے دو بہترین اوقات تحریر کیجئے۔

جواب: اللہ تعالیٰ کی تسبیح کے دو بہترین اوقات درج ذیل ہیں:

1- صبح 2- شام

[BWP-II]

97- معانی تحریر کیجئے: وَاَصْحَابُ الْمُنَافِقِ۔ تَفَعَّلُوْنَ

جواب: معانی: روشن چراغ۔ تم عدت پوری کراتے ہو۔

[BWP-II]

98- کس صورت میں مطلقہ کو عدت گزارنے کی ضرورت نہیں؟

جواب: نکاح ہونے کے بعد رخصتی سے پہلے طلاق ہونے کی صورت میں مطلقہ کو عدت گزارنے کی ضرورت نہیں۔

[GUJ-II, BWP-I]

99- يَكُوْنُ ، عَزَّوْت کا معنی لکھئے۔

جواب: معنی: وہ بلیں گے۔ تو نے علیحدہ کیا۔

الدرس السادس: (الف) سورۃ الاحزاب

100- سورۃ الاحزاب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچانے والوں کی کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

[LHR-I, GUJ-I, MTN-I, BWP-I]

جواب: جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچاتے ہیں ان پر اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں لعنت بھیجتا ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

[GUJ-II]

101- طَعِمْتُمْ کا معنی لکھئے۔

جواب: معنی: تم نے کھانا کھالیا۔

[RWP-I]

102- پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کوئی چیز مانگنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کوئی چیز لینا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگنا چاہیے۔

[RWP-II]

103- ترجمہ کریں۔ فَسَلُّوْهُنَّ مِنْ قُدَّارٍ حَتَّابٍ۔

جواب: ترجمہ: ”کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔“

104- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جانے کے آداب لکھئے۔

[LHR-I/II, RWP-I, FSD-I, SGD-II, DGK-I/II]

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جانے کے آداب درج ذیل ہیں:

1- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر بغیر اجازت داخل نہ ہوں۔

2- بلائے بغیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں داخل نہ ہوں۔

3- جب تم کھانا کھا کر فارغ ہو جاؤ تو منتشر ہو جاؤ۔ باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو۔

4- ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔

105- سورۃ الاحزاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی اہمیت تحریر کیجئے۔

[GUJ-I, FSD-I/II, MTN-II, RWP-I/II]

جواب: اس سورت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی اہمیت کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی آپ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرو۔“

[FSD-I]

106- معانی لکھئے: يُوَدِّي - يَسْتَعِي

جواب: وہ ایذا دیتا ہے۔ وہ شرماتا ہے۔

[DGK-II, SGD-I, RWP-II]

107- نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: درود و سلام کی اتنی اہمیت ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے خود بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اس سے

ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ عمل کس قدر پسند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ

پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے عافیت کا ایک دروازہ کھول دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

سلام کی اہمیت اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے واضح ہوتی ہے:

ترجمہ: ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر

درود بھیجا کرو۔“

[RWP-I]

108- ترجمہ کیجئے: وَاللّٰهُ لَا يَسْتَعِي مِنَ الْحَقِّ۔

جواب: ترجمہ: ”اور خدا کبھی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا۔“

[BWP-II]

109- معانی تحریر کیجئے: دُعْمَةٌ - اِنْعَاشٌ

جواب: معانی: تمہیں بلایا جائے۔ تم منتشر ہو جاؤ۔

الدرس السادس: (ب) سورۃ الاحزاب

[LHR-I]

110- درج ذیل آیت کا مفہوم تحریر کیجئے۔ يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ

جواب: اس آیت میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو فرمایا گیا ہے کہ جو لوگ سوال کرتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی تو آپ

صلی اللہ علیہ وسلم ان کو بتادیتے کہ قیامت کے آنے کا علم صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور اے پوچھنے والے تجھے کیا

معلوم کہ قیامت ہاگل قریب ہو۔

111- ترجمہ کیجئے: وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ الْوَسْطَى كَلَامًا O [LHR-II, FSD-II]

جواب: ترجمہ: اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی اللہ تعالیٰ کے طریقہ میں تبدیلی نہیں پائیں گے۔

112- معانی تحریر کیجئے۔ جَلَّابٌ۔ الْمَرْجُوفُونَ [LHR-II]

جواب: جَلَّابٌ کا معنی ہے ”بڑی چادریں“ اور الْمَرْجُوفُونَ کا معنی ہے۔ ”انواہیں پھیلانے والے“

113- معنی لکھیں۔ مُنْذَرُونَ، الْمَرْجُوفُونَ [GUJ-II]

جواب: معنی: منجھ کر لیا کریں۔ انواہیں پھیلانے والے۔

114- معانی لکھئے۔ مُنْذَرُونَ، لَكِبَّاءُونَ [DGK-II]

جواب: معانی: منجھ کر لیا کریں۔ وہ پڑوس میں نہ رہ سکیں گے۔

115- ترجمہ کیجئے: لَا يَجِدُونَ كَلِمًا وَلَا نَصِيرًا O [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ”نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔“

116- سورۃ الاحزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

[LHR-I/II, GUJ-I/II, RWP-I, FSD-I/II, DGK-I/II, MTN-II, SGD-I/II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں مسلمان عورتوں کو پردے کے بارے میں ہدایات کے متعلق ارشاد باری تعالیٰ ہے: [BWP-II, SWL-II]

ترجمہ: ”اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے منہ پر چادر لٹکا کر گھونگھٹ نکال لیا کریں۔ یہ امر ان کے لیے موجب شناخت (امتیاز) ہوگا۔ تو کوئی ان کو ایذا نہ دے گا۔“

117- سورۃ الاحزاب میں قیامت کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

[LHR-I/II, GUJ-I, RWP-I/II, MTN-I/II, FSD-I/II, SGD-I, RWP-II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں قیامت کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ مشرکین اکثر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے متعلق بطور طنز سوال کرتے تھے اور یہود آزمائش کی خاطر قیامت کے متعلق سوال کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ انہیں کہہ دیجئے کہ قیامت کا حتمی علم تو اللہ کے پاس ہے البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ قیامت قریب ہے اور ہر صورت میں آکر رہے گی۔

118- ترجمہ کیجئے: وَأَعْدَاءُ لَهُمْ سَخِرَاءُ [FSD-II]

جواب: ترجمہ: ”اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔“

119- دور شدہ داروں کے نام لکھئے جن سے عورت پردہ نہ کرے۔ [SGD-I/II]

جواب: 1- اپنے باپ سے 2- اپنے بیٹوں سے

120- عورتوں کے پردہ کرنے میں یہ حکمت ہے کہ شریر اور ادباش لوگوں کو علم ہو جائے کہ یہ نیک اور شریف زادیاں ہیں۔ یہاں ہماری کوشش [SGD-I, SWL-I]

پوری نہیں ہو سکتی اور ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ لہذا اس طریقے سے وہ عورتیں ادباش شریر لوگوں کے شر سے محفوظ ہو جائیں گی اور یہ لوگ ان کو تنگ کرنے کی جرأت نہیں کر سکیں گے۔

[SGD-II]

121- ترجمہ کریں: إِنَّ اللَّهَ لَعَنِ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا

جواب: ترجمہ: ”بے شک خدا نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔“

[BWP-I]

122- معنی تحریر کریں: جَلَدِيْبٌ

جواب: معنی: جَلَدِيْبٌ کے معنی ہیں ”چادریں“۔

[GUJ-II]

123- پردے کے متعلق دو نکات تحریر کیجئے۔

جواب: 1- مسلمان خواتین کے لیے لازم ہے کہ جب وہ گھر سے باہر نکلیں تو لمبی چادریں اوڑھ کر ان کو سر سے تھوڑا سا نیچے لٹکا لیا کریں جسے اردو میں گھونٹ کہتے ہیں۔

2- پردہ کرنے سے شریر اور اوباش لوگوں کو علم ہو جاتا ہے کہ یہ نیک اور شریف زادیاں ہیں۔ یہاں ہماری کوشش پوری نہیں ہو سکتی اور ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ لہذا اس طریقے سے وہ عورتیں اوباش اور شریر لوگوں کے شر سے محفوظ ہو جائیں گی اور یہ لوگ ان کو تنگ کرنے کی جسارت نہیں کر سکیں گے۔

[RWP-I]

124- سورة الاحزاب کے مطابق کفار اپنے سرداروں کے بارے میں کیا کہیں گے؟

جواب: کفار اپنے سرداروں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو رستے سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے پروردگار ان کو دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

[DGK-I]

125- معانی لکھئے: اَلْمُرْجِفُوْنَ - لَا يَجَاوِدُوْنَ

جواب: معانی: انواہیں پھیلانے والے، وہ پڑوس میں نہ رہ سکیں گے۔

الدرس السادس: (ج) سورة الاحزاب

[GUJ-II, MTN-I]

126- ہرَّآ اَشْفَقْنَ کے معنی لکھئے۔

جواب: معانی: اس نے بے عیب ثابت کیا۔ وہ ڈر گئیں۔

[FSD-II, GUJ-I, SWL-I]

127- معنی لکھئے: قَوْلًا سَدِيدًا ، ظَلُومًا جَهْلًا

جواب: معنی: قَوْلًا سَدِيدًا: سیدھی بات ظَلُومًا جَهْلًا: ظالم جاہل

[GUJ-I]

128- وَسَكَنَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا کا مفہوم بیان کیجئے۔

جواب: ترجمہ: ”اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔“

مفہوم: مندرجہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کی وضاحت فرمائی کہ اللہ ذات ہے جو بخشنے والی اور مہربان ہے۔ یعنی بندہ جب گناہوں کی ظلمت سے نکلنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے گناہ گار بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس سے انتہائی خوش ہوتا ہے۔

129- اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا صلہ کیا ملے گا؟

[LHR-II, GUJ-I/II, DGK-II, MTN-I, BWP-II, SWL-II]

جواب: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا صلہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سیدھی بات کہنے والوں کے اعمال درست کر دے گا اور ان کے گناہ بخش دے گا۔

130۔ سورۃ الاحزاب میں اہل ایمان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثال دے کر کیا بات سمجھائی گئی ہے؟

[LHR-II, GUJ-I, DGK-II, FSD-I/II, MTN-II, BWP-I, SWL-II]

جواب: سورۃ الاحزاب میں اہل ایمان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مثال دے کر یہ بات سمجھائی گئی ہے کہ جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر الزام لگا کر انہیں رنج اور تکلیف پہنچائی۔ حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے محسن اور ان کے نجات دہندہ تھے۔ اس قوم کا اپنے محسن اور مربی کے ساتھ بڑا برا رویہ تھا اور اپنے نبی پر الزام تراشی کرتے تھے۔ تو اللہ تعالیٰ نے عام مسلمانوں کو متنبہ کیا کہ تم بھی اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایسا نہ کرنا، تمہیں ہرگز یہ بات زیب نہیں دیتی کہ تم نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں کسی طرح کا کوئی غلط گمان رکھو کیونکہ نبی ہر عیب سے پاک ہوتا ہے۔ اس لیے اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرو۔ اسی میں کامیابی ہے۔ لہذا ایمان والو! تم بنی اسرائیل کی روش اختیار کر کے میرے محبوب کی دل آزاری نہ کرنا ورنہ تمہیں ایسی گستاخی کی سخت سزا بھگتنا پڑے گی۔

131۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارا مانت اٹھانے سے کس کس نے انکار کیا اور پھر کس نے اس ہمارا مانت کو اٹھایا؟

[LHR-I, GUJ-II, MTN-I, SGD-II, BWP-II, SWL-II]

جواب: اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارا مانت اٹھانے سے درج ذیل تین چیزوں نے انکار کیا:

1۔ آسمان 2۔ زمین 3۔ پہاڑ پھر اس ہمارا مانت کو انسان نے اٹھالیا۔

132۔ معافی لکھئے: عَرَضْنَا أَشْفَقْنَا

[DGK-I]

جواب: معافی: ہم نے پیش کیا۔ وہ ڈر گئیں۔

133۔ اللہ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا صلہ کیا ملے گا؟

[FSD-I]

جواب: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے اور سیدھی بات کہنے کا یہ صلہ ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اعمال درست کر دے گا اور ان کے گناہ بخش دے گا۔

﴿حصہ دوم﴾

☆ اَعُوْذُكُمْ لِبَاہِہُمْ هُوَ اَلْسَطُ عِنْدَ اللّٰہِ اِنْ كَانَ لَمْ تَعْلَمُوْا اَبَاتُہُمْ فَاَعُوْا اَنْکُمْ فِی الدِّیْنِ۔ [LHR-I]

☆ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضٰی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗۤ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَہُمْ الْخِیْرَ کُلٌّ مِّنْ اَمْرِہُمْ [LHR-I, BWP-II]

☆ وَاَتٰہُمْ مَا یُوْحٰی اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ طَرِیْقَ اللّٰہِ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ حٰجِزًا ۝۱۰ وَتَوَسَّلْ عَلٰی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِفْلًا [LHR-II]

☆ مَا کَانَ عَلٰی النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فَمَا فَرَضَ اللّٰہُ لَہٗ سُنَّةَ اللّٰہِ فِی الَّذِیْنَ خَلَقَ مِنْ قَبْلُ [LHR-II]

☆ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْہُمْ اٰیٰتٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ کَانَ یَرْجُو اللّٰہَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰہَ کَیْرًا ۝۱۱

[GUJ-I, SGD-II, MTN-II]

☆ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلَائِکَتُہٗ لَیْمُغْرِجْکُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ط وَکَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا [GUJ-I]

☆ وَکَرَنَ فِیْ یَوْمَئِذٍ وَلَا تَبْرَہْمَ تَبَرَّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُولٰی وَاقْتَمَنَ الصَّلٰوۃَ۔ [GUJ-II]

☆ النَّبِيُّ أَكَلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجَهُمْ أَمْهَاتُهُمْ وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بِكُلُّهُمْ أَكَلَى بِبَعْضٍ مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝

[RWP-I]

☆ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

[RWP-I]

☆ إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

[RWP-II]

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

[FSD-I]

☆ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِنِ الرَّسُولَ الَّذِي وَعَظَمَ النَّبِينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

[FSD-II]

☆ أَوَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ الْغَوْفُ عَلَيْكُمْ وَإِن كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ كَذَلِكَ يُغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۝

[FSD-II,SGD-III]

☆ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

[SGD-I,MTN-II]

☆ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤَلُّونَ الْأَنْبِيَاءَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مُشْتَوْلاً ۝

[SGD-I]

☆ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

[MTN-II]

☆ وَمَا جَعَلَ أَهْلِيكُمْ أَهْلَانَكُمْ ۚ وَلَكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَلْوَاهِكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝

☆ يَحْسَبُونَ الْأَعْرَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۚ وَإِنْ يَأْتِ الْأَعْرَابُ يَوَدُّ أَنْ لَّا يَنْفَكُوا عَنْ أَهْلِيكُمْ ۚ وَكَانُوا كَانُوا فِيكُمْ مَا ظَنُّوا إِلَّا الْفِتْنَةَ ۝

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا نَكْفِيكُمْ الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ طَلَعْتُمُوهُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُمْ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ عَدُوٍّ تَقْتَدُونَ ۚ

[DGK-II]

☆ هُنَالِكَ اتَّخَذَ الْمُؤْمِنُونَ وَكَذَلِكَ رَزَاكَ شَرِيفًا ۝

[DGK-II]

☆ يَرْفَعُونَ رِسَالَتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۚ وَكُلٌّ بِاللَّهِ حَرِيبًا ۝

[BWP-II]

☆ وَأَقْرَبَكُمْ أَرْضَهُمْ وَبَيْتَهُمْ وَأَكْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَّمْ تَطْنُوهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

[SWL-I]

☆ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيُغْنِهِ اللَّهُ مِنْ فَتْرَتِهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

[SWL-I]

☆ قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ ۚ وَإِنَّا لَا نَمُوتُونَ إِلَّا قَتْلًا ۝

[SWL-II]



2014-2015-2016-2017,
2018-2019-2020

سورة الممتحنة

باب 2
نمبر

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا تین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھرنے یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

مسلمانوں میں سے اگر کوئی کفار سے پوشیدہ دوستی کریگا تو وہ:

[RWP-I]

- (A) فائدہ اٹھائے گا
(B) نقصان اٹھائے گا
(C) سیدھے راستے سے بھٹک گیا
(D) مسلمانوں سے دشمنی کریگا

[RWP-I,SGD-II]

- (A) مایوس ہو گئے
(B) خوش ہو گئے
(C) ناراض ہو گئے
(D) آزمائے گئے

[FSD-I,GUJ-II,MTN-I/II,SGD-II,DGK-I,RWP-II,SGD-I,SWL-II]

- (A) مشرک
(B) کافر
(C) منافق
(D) گناہ گار

[LHR-II]

- (A) اور ہم پر رحم فرما
(B) اور ہمیں بخش دے
(C) اور ہمیں عطا کر
(D) بوقت ضرورت

[LHR-I,FSD-II,SGD-II,SWL-I]

- (A) انہیں پناہ دے دو
(B) ان کو واپس بھیج دو
(C) ان کی آزمائش کر لو
(D) ان کی تلاشی لے لو

[GUJ-I]

- (A) کافر مرد
(B) کافر عورتیں
(C) مسلم مرد
(D) مسلم عورتیں

[LHR-I/II,RWP-I,DGK-I/II,BWP-I]

- (A) رہنا
(B) دشمن
(C) پڑوسی
(D) دوست

[RWP-II]

- (A) مایوسی
(B) امید
(C) یقین
(D) عادت

[FSD-II,BWP-II]

- (A) عزت
(B) شہرت
(C) دولت
(D) طاقت

[SGD-I]

- (A) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا
(B) حضرت نوح علیہ السلام کا
(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا
(D) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا

[DGK-I]

- (A) حضرت آدم علیہ السلام نے
(B) حضرت نوح علیہ السلام نے
(C) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے
(D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے

[LHR-II,BWP-I,RWP-I/II]

- (A) تم بتاتے ہو
(B) تم خوش ہوتے ہو
(C) تم ضائع کرتے ہو
(D) تم چھپاتے ہو

[GUJ-II]

- (A) ذاتی
(B) زندگی کے معاملات میں
(C) دین کے معاملے میں
(D) دوسروں کے لیے

[DGK-II]

28- کافروں سے دوستی کی ممانعت کی گئی ہے:

(A) سورۃ انفال میں (B) سورۃ احزاب میں (C) سورۃ الممتحنہ میں (D) سورۃ اخلاص میں

[BWP-I]

29- "اَنْ تَمُوتُوْا" کا مطلب ہے:

(A) کہ تم نیکی کرو (B) کہ تم خیرات کرو (C) کہ تم دور رہو (D) کہ تم اپناؤ

[BWP-II,SWL-I]

30- عورتوں کا امتحان لے لو:

(A) شرکہ (B) ہجرت کر کے آنے والی مومنہ (C) کافرہ (D) انصار

﴿جوابات﴾

D	(7)	B	(6)	C	(5)	A	(4)	B	(3)	A	(2)	C	(1)
A	(14)	C	(13)	D	(12)	C	(11)	C	(10)	A	(9)	B	(8)
E	(21)	B	(20)	C	(19)	D	(18)	D	(17)	D	(16)	D	(15)
C	(28)	C	(27)	B	(26)	B	(25)	C	(24)	D	(23)	B	(22)
										B	(30)	A	(29)

﴿2020-2014ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں سورۃ الممتحنہ باب نمبر 2 کے ٹاپک وائر مختصر سوالات و جوابات﴾

الدرس السالط: (الف) سورۃ الممتحنہ

[GUJ-II]

1- تَلَقُّوْنَ، جُلِّ کے معنی لکھے؟

جواب: تم ڈالتے ہو۔ حلال۔

[RWP-II]

2- معانی لکھے۔ خَيْرٌ، تَلَقُّوْنَ

جواب: معانی: اچھا۔ تم ڈالتے ہو۔

[RWP-I]

3- ترجمہ کیجئے: وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

جواب: ترجمہ: "اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔"

[GUJ-I]

4- معنی تحریر کیجئے۔ اِنْ يَّتَّقُوْكُمْ

جواب: اِنْ يَّتَّقُوْكُمْ کا معنی ہے "اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔"

[FSD-II, GUJ-I, SGD-I, BWP-I]

5- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی: "اے ہمارے رب! ہم نے صرف آپ پر بھروسہ کیا ہے اور صرف آپ ہی کی طرف لوٹے ہیں اور صرف آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے ذریعے آزمائش میں نہ ڈال۔ اے ہمارے رب ہماری بخشش فرما۔"

[MTN-II]

6- اس آیت کا مفہوم بیان کیجئے۔ وَمَنْ يَتَوَلَّ الْاِلٰهَ الْغٰیْبِ الْاَوْبَدُ

جواب: اس آیت کریمہ سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا ذکر ہے اور اس بات کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی ان لوگوں

کے لیے نمونہ کا باعث ہے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتے ہیں لیکن جن لوگوں نے اس کے خلاف امید رکھی ہے انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ بڑا بے پرواہ اور قابل تعریف ہے۔

[LHR-I/II,SGD-II,MTN-II,ALP]

7- اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟

جواب: اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ:

(i) کافروں کو دوست نہیں بنانا چاہیے۔

(ii) اپنی قومی سلامتی سے متعلق رازوں سے انہیں کسی قیمت آگاہ نہیں کرنا چاہیے۔

(iii) ان سے اپنے جنگی رازوں کی بھی حفاظت کرنی چاہیے۔

[RWP-I/II,SGD-II]

8- ترجمہ کریں: لَنْ تَنفَعَكَ اَوْ حَامُكَ وَلَا اَوْلَادُكَ

جواب: ترجمہ: ”تمہارے رشتہ دار اور تمہاری اولادیں تمہیں کبھی بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکیں گی۔“

[LHR-II,RWP-II,MTN-II]

9- معانی لکھیے۔ تُبْرُونَ ، عَصَمَ۔

جواب: معانی: تم چھپاتے ہو۔ عزت و ناموس

[SGD-I]

10- کفار کو دوست بنانے کے لیے قرآنی حکم بیان کریں۔

جواب: جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک

کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں

جنگ کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔

[SWL-I]

11- دی گئی آیات کا ترجمہ کیجئے: وَاعْلَمُوا أَنَّا نَبْنِائُكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

جواب: ترجمہ: ”اے ہمارے رب ہمیں بخش دیجئے بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔“

[ALP]

12- سورۃ المستحنہ کی روشنی میں بتائیے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے کیا کہا تھا؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد سے کہا کہ میں آپ کے لیے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا

کچھ اختیار نہیں رکھتا۔

[LHR-II,GUJ-I,FSD-II,SGD-II]

13- ترجمہ کیجئے: فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ O

جواب: ترجمہ: ”وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔“

[LHR-II,GUJ-II,FSD-II]

14- سورۃ المستحنہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ المستحنہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے اپنی

قوم سے صاف صاف فرما دیا تھا کہ ”ہم ان معبودوں سے جن کو تم اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پوجتے ہو قطعی بیزار ہیں۔ ہم نہ تمہیں حق پر

مانتے ہیں اور نہ تمہارے دین کو اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی۔ جب تک اللہ واحد پر

ایمان نہ لے آؤ۔“

[GUJ-I,FSD-I,ALP]

15- جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟

جواب: جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ درج ذیل سلوک ہوتا ہے:

1- وہ اپنے ہاتھوں سے مسلمانوں کو اذیت دینے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے۔

2- تم پر زبانی چلائیں گے یعنی وہ تمہارے خلاف ایسی باتیں کریں گے جو تمہیں اذیت دیں۔

3- کفار مسلمانوں کو صرف قول اور فعل سے ہی اذیت نہیں دیں گے بلکہ ان کی پوری کوشش ہوگی کہ وہ تمہیں کفر کی طرف لوٹا

دیں یعنی مرتد کر دیں۔

16- سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر چند مسطور تحریر کیجئے۔ [SWL-II]

[MTN-I, RWP-I, FSD-I, DGK-I/II, GUJ-I/II, MTN-II, BWP-II]

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم بت پرست تھی۔ آپ علیہ السلام کے سمجھانے کے باوجود قوم پر کچھ اثر نہ ہوا اور بت پرستی سے باز نہ آئی تو آپ علیہ السلام نے اپنے باپ سمیت پوری قوم سے تعلقات کو اسلام پر قربان کر دیا۔ انہوں نے منکرین حق سے صاف صاف کہہ دیا کہ ہم تم سے اور تمہارے بتوں سے جنہیں تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنا رکھا ہے، بیزار ہیں۔ جب تک تم لوگ ان کی پوجا کرو گے تم سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مثال دے کر سمجھایا کہ تمہیں بھی اسلام کو تمام تعلقات پر ترجیح دینی چاہیے نہ کہ اپنے ذاتی مفاد کی خاطر کوشش کرنی چاہیے۔

17- سورۃ الممتحنہ میں کن لوگوں کو دوست نہ بنانے کا کہا گیا ہے؟ [SGD-II, DGK-I, BWP-I]

جواب: سورۃ الممتحنہ میں بعض کفار کو دوست بنانے سے منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

18- ترجمہ کیجئے: اَنَا اَعْلَمُ بِمَا تُفْعِلُونَ [SWL-I]

جواب: ترجمہ: ”جو علی الاعلان کرتے ہو، وہ مجھے معلوم ہے۔“

19- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کن سے لاطعلقی کا اظہار کیا؟ [FSD-I]

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے منکرین حق سے لاطعلقی کا اظہار کرتے ہوئے صاف صاف کہہ دیا کہ ہم تم سے اور تمہارے بتوں سے جنہیں تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا معبود بنا رکھا ہے، بیزار ہیں۔ جب تک تم لوگ ان کی پوجا کرو گے تم سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔

20- معانی لکھئے: مَوَدَّةٌ لَّا جُنَآءَ [FSD-I]

جواب: دوستی۔ کچھ گناہ نہیں

21- معانی لکھئے: اَلْعَزِيزُ - اِنْقُوا [SGD-II]

جواب: معانی: غالب۔ ڈرو تم

22- معانی لکھئے: اِنْ يَتَفَكَّرْ - هَرَّآقَا [MTN-II, DGK-II, GUJ-I]

جواب: معانی: اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔ بے زار

الدرس السابع: (ب) سورۃ الممتحنہ

23- معانی تحریر کیجئے: عَزِيزٌ حَكِيمٌ مَّخْلُوعٌ رَّحِيمٌ [LHR-I]

جواب: ”غالب حکمت والا“ اور ”بخشنے والا رحم کرنے والا۔“

24- ترجمہ تحریر کیجئے: وَلَا تَتَّبِعُوا اَبْصَارَ الْكَافِرِ [LHR-II]

جواب: ترجمہ: ”اور تم کافر عورتوں کی عزتوں کو نہ روکے رکھو۔“

24- معانی لکھئے: تَلْفُونُ - قَدْ يَنْسُوا [LHR-II, RWP-II]

جواب: تَلْفُونُ کا معنی ہے: ”تم ڈالتے ہو۔“ قَدْ يَنْسُوا کا معنی ہے ”وہ مایوس ہو گئے۔“

26- اللہ تعالیٰ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل و انصاف کی اجازت دی ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے ایسے کفار کے ساتھ عدل و انصاف اور رواداری کی اجازت دی ہے جو عقیدے اور دین کے معاملہ میں الجھتے نہیں۔ مسلمانوں سے جنگ نہیں کرتے اور مسلمانوں کو ہجرت پر مجبور نہیں کرتے۔

[LHR-II]

27- ترجمہ کیجئے: وَمَنْ يَتُوكْهُمْ فَاُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ O

جواب: ترجمہ: "تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔"

28- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُعْزِزِينَ کا ترجمہ کیجئے۔ [GUJ-I, FSD-II, MTN-I, SWL-II, RWP-II, SGD-I]

جواب: ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

29- اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو کیا تلقین فرمائی؟ [RWP-I, SGD-I/II, MTN-I, DGK-I/II, GUJ-I, BWP-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو تلقین کی ہے کہ:

- (i) ہر ممکن طریقے سے جائزہ لیا جائے کہ ان کی ہجرت کا مقصد اللہ کی رضا کا حصول ہے یا کوئی دنیاوی لالچ۔
- (ii) اگر واقعتاً یہ معلوم ہو جائے کہ ان کی ہجرت کا مقصد صرف اللہ کی رضا کا حصول ہے اور اسلام کی تابع داری ہے تو ان کو کفار کی جانب روانہ نہ کیا جائے۔
- (iii) جو عورتیں گھر چھوڑ کر ایمان لے آئیں ان کا حق مہر ان کے سابق کافر شوہروں کو واپس کر دیا جائے گا۔ اب مسلمان مہر ادا کر کے ایسی عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔
- (v) کافر عورتیں جنہوں نے اسلام اور ایمان قبول نہیں کیا ان سے مسلمان شوہروں کے نکاح منسوخ ہو گئے۔

[DGK-I]

30- معنی لکھئے۔ الْكُوَالِدِ ، عَصَمَ

جواب: معانی: کافر عورتیں، عزت و ناموس۔

31- اللہ تعالیٰ کن کفار سے بھلائی کرنے سے نہیں روکتا؟ [LHR-I, SGD-I, MTN-I, DGK-II, SWL-I]

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "جن کفار نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا، ان کے ساتھ بھلائی اور عدل و احسان کا سلوک کرنے سے اللہ تم کو منع نہیں کرتا۔ بے شک اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔"

32- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کا حکم ہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مومن عورتوں سے درج ذیل باتوں پر بیعت لینے کا حکم ہے:

- 1- وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔
- 2- وہ چوری نہیں کریں گی۔
- 3- وہ زنا نہیں کریں گی۔
- 4- وہ اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔
- 5- وہ کسی پر بہتان نہیں لگائیں گی۔
- 6- وہ نیک کاموں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدد دینے کی نافرمانی نہیں کریں گی۔

33- ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں "المختنہ" میں کیا ارشاد ہوا ہے؟

[GUJ-I, SGD-I/II, RWP-I/II, FSD-I, MTN-I, DGK-I, BWP-I]

جواب: ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں ارشاد ہے کہ جو عورتیں اپنا گھر یا چھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آئیں ان کے ایمان کی تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ محض مسلمانوں کے پاس بھڑکی کے لئے آئی ہوں یا اپنے شوہر سے ناراض ہو کر یا کسی اور دنیاوی

10 سوالات اور جوابات

غرض سے آئی ہوں۔ اگر ان کے ایمان کی تصدیق ہو جائے تو انہیں کافروں کو واپس نہ کرو بلکہ ان کے کافر شوہروں کو ان کا حق مہر واپس کر دو۔ اب یہ عورتیں کافر مردوں کے لیے حلال نہیں اور نہ ہی کافر مردان عورتوں کے لیے حلال ہیں۔

34۔ کن کفار سے نیکی کی اجازت نہیں ہے؟
[SWL-II]
جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔“

35۔ معافی تحریر کیجئے: ظَهَرُوا۔ قَدْ يَسُؤُوا
[SWL-II]
جواب: انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی۔ وہ مایوس ہو گئے۔

36۔ ترجمہ کیجئے: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
[FSD-I]
جواب: ترجمہ: ”بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔“

37۔ ترجمہ کیجئے: اتَّعَدَ بِهِ مُؤْمِنُونَ
[SGD-II]
جواب: ترجمہ: ”جس پر تم ایمان لائے ہو۔“

38۔ کفار کی دشمنی دوستی میں کیسے تبدیل ہو سکتی ہے؟
[BWP-II]
جواب: کفار کی دشمنی دوستی میں تبدیل ہونے کے متعلق ارشاد باری ہے:

ترجمہ: ”عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور خدا قادر ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔“

39۔ ترجمہ کریں: وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ
[SWL-I]
جواب: ترجمہ: اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔

حصہ دوم

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا عَدُوِّي وَعَدُوُّكُمْ أُولَئِكَ تَلْقَوْنَ الْبَغْيَ بِأَنفُسِكُمْ وَكَدَّ كَفْرًا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ
[GUJ-I/II]

☆ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْفًا وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
[LHR-I, RWP-II, BWP-II]

☆ لَنْ تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْيَوْمِ ۖ يَفْعَلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
[LHR-II, SGD-II, MTN-II, DGK-I]

☆ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْزِزْنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
[RWP-I, SGD-II, MTN-I]

☆ إِنَّ يَتْلُو كُفْرًا يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَسْطُوا إِلَيْكُمْ أَلَدِيحًا وَاللَّسْتُ بِالسُّوءِ وَفَعَلُوا لَوْ تَكْفُرُونَ
[FSD-I]

☆ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَكُونُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِئْسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ



2014-2015-2016-2017,
2018-2019-2020

الحديث

باب - 3
نمبر

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کر یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1- تم میں سے ہر ایک _____ کے بارے میں جوابدہ ہے۔
[GUJ-I/II, DGK-II, LHR-II, FSD-II]

(A) اپنی اولاد (B) اپنے والدین (C) اپنی بیوی (D) اپنی رعیت

2- اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ہے۔
[GUJ-II, RWP-II, MTN-II, LHR-I, SGD-I, SWL-II, FSD-I]

(A) معافی (B) نیکی (C) آگ (D) تکلیف

3- جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا تو گویا اُس نے:
[RWP-I, DGK-I, MTN-I]

(A) گناہ کبیرہ کیا (B) جہنم کی طرف پل بنایا (C) جنت کی طرف پل بنایا (D) اللہ کا غضب کمایا

4- خیر کا معنی ہے:
[RWP-I]

(A) نفع بخش (B) نقصان دہ (C) برا ہے (D) اچھا ہے

5- حج اسلام کا اہم _____ ہے۔
[RWP-II, GUJ-I, MTN-II]

(A) سبق (B) جزو (C) باب (D) رکن

6- حج کے لیے مسلمانوں کا مقیم اجتماع ہوتا ہے:
[LHR-I, SGD-II]

(A) جدہ میں (B) مکہ میں (C) کوفہ میں (D) بغداد میں

7- جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اس پر _____ حرام ہے۔
[GUJ-I, DGK-II]

(A) دولت (B) آگ (C) بھوک (D) پیاس

8- تم میں سے ہر ایک ہے:
[RWP-II, FSD-I]

(A) ظالم (B) آزاد (C) نگہبان (D) قیدی

9- صائم کا معنی ہے:
[FSD-I]

(A) نماز پڑھی (B) روزہ رکھا (C) حج کیا (D) زکوٰۃ ادا کی

10- صاحب استطاعت مسلمان پر حج فرض ہے:
[LHR-I, FSD-II, SGD-II, DGK-I]

(A) ایک مرتبہ (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

11- لسانہ کا معنی ہے:
[SGD-I]

(A) اس کا ہاتھ (B) اس کی زبان (C) اس کا پاؤں (D) اس کا منہ

12- "سَبِيلُ اللّٰهِ" کے معنی ہیں:
[MTN-I]

(A) آدمی کی راہ (B) عورت کی راہ (C) بچے کی راہ (D) اللہ کی راہ

13- روزہ دار کے لیے خوشیاں ہیں:
[DGK-I, SWL-I, BWP-I/II, FSD-I, GUJ-II, MTN-II]

(A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

لفظ "مُحْتَكَن" کا معنی ہے:

[BWP-I]

-14

(A) دو عورتیں (B) دو پرندے (C) دو خوشیاں (D) دو دکھ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتم میں سے بہتر وہ ہے جو فائدہ دے:

-15

[LHR-I/II,SGD-I,DGK-II,SWL-I]

(A) انیسویں کو (B) لوگوں کو (C) ملازموں کو (D) شاگردوں کو

[GUJ-I]

-16

رکوع کا معنی ہے:

(A) نگہبان (B) شریف آدمی (C) مجاہد (D) خادم

[RWP-I,GUJ-II,MTN-II,DGK-I]

علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ علم کی بات کو سنا جائے:

-17

(A) توجہ سے (B) خاموشی سے (C) ادب و احترام سے (D) A اور B دونوں

[RWP-I,SGD-II]

-18

"صَلِّتُمْ" کے معنی ہیں:

(A) بھوکا (B) روزہ دار (C) پیاسا (D) تندرست

[RWP-II,FSD-I,MTN-I,GUJ-I/II,BWP-II]

-19

دین کا ستون ہے:

(A) نماز (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) حج

[RWP-II,DGK-II]

ماہِ رمضان کو نیکیوں کی _____ قرار دیا جاسکتا ہے۔

-20

(A) بارش (B) آمد (C) خزاں (D) فصل بہار

[FSD-I]

خیر الناس بنے کا بہترین طریقہ ہے:

-21

(A) نماز (B) جہاد (C) زکوٰۃ (D) مخلوق خدا کی خدمت

[LHR-I,FSD-II,GUJ-I,FSD-II,RWP-I,MTN-I,SWL-I]

-22

جب نماز گھڑی ہو جائے تو آؤ:

(A) دوڑتے ہوئے (B) تیزی سے (C) وقار سے (D) سستی سے

[FSD-II,MTN-II]

-23

روزہ عبادت ہے:

(A) مشقت والی (B) آسان (C) آرام دہ (D) نقصان دہ

[SGD-I,MTN-I]

-24

اصلوٰۃ کا مطلب ہے:

(A) نماز (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) حج

[SWL-II]

-25

اس ماہ میں کیے گئے اچھے اعمال کی وجہ سے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں:

(A) ربیع الاول میں (B) ربیع الثانی میں (C) رمضان المبارک میں (D) محرم الحرام میں

[MTN-I]

-26

جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر گیا تو گویا اُس نے:

(A) گناہ کبیرہ کیا (B) جہنم کی طرف ہل بنایا (C) اللہ کا غضب کمایا (D) جنت کی طرف ہل بنایا

[LHR-I/II,MTN-II,DGK-I]

-27

_____ کے پورے مہینے میں روزے فرض ہیں۔

(A) رمضان (B) شوال (C) محرم (D) صفر

[LHR-I/II,GUJ-II,MTN-II,DGK-I,SWL-II]

-28

نیکیوں کی فصل بہار کا مہینہ ہے:

(A) رجب (B) صفر (C) رمضان (D) محرم

29۔ حدیث کے مطابق جو۔۔۔۔۔ تم بالواسطے پورا کرلو۔

30- اس پر آگ حرام ہے جس کے قدم اللہ تعالیٰ کی راہ میں:

31۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہے:

32- ”سَبِّحُ اللّٰهَ“ کا معنی ہے:

33۔ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر آگے جانا خلاف ہے:

34۔ ”عماد“ کا معنی ہے:

35۔ حج اسلام کا رکن ہے:

36۔ جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہوتا:

(C) بات زور سے نہیں کرنی چاہیے (D) پہلی صف میں جانا چاہیے

37۔ حدیث میں نماز کو تشبیہ دی گئی ہے:

38۔ حدیث کی رو سے تم میں سے ہر ایک ہے:

39۔ روزہ دار کی دو خوشیوں کے کون سے اوقات ہیں؟

40۔ جمعہ کے دن امام کے خطبہ کے دوران بات کرنا ہے:

Scanned with CamScanner

﴿2020-2014ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں﴾ الحديث باب نمبر 3 کے ٹاپک وائر مختصر سوالات و جوابات ﴿﴾

حديث نمبر 11:

[GUJ-II,SGD-I,BWP-II]

1- ترجمہ کیجئے۔ اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ

جواب: ترجمہ: ”نماز دین کا ستون ہے۔“

2- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز اور دین کا باہمی تعلق کس طرح بیان کیا ہے؟

[GUJ-I/II,RWP-I,SWL-II]

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کو دین کا ستون قرار دیا ہے۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھادیا اس نے گویا دین کو ڈھادیا۔

3- مؤذن کی تعریف کیجئے۔

[FSD-I]

جواب: مؤذن وہ شخص ہے جو نماز کے لیے مسجد میں پانچ وقت مخصوص الفاظ میں اونچی آواز سے پکارتا ہے۔

4- ”نماز دین کا ستون ہے“ اس سے کیا مراد ہے؟

[RWP-I,SWL-I/II]

جواب: اس کا مطلب ہے کہ جس طرح کسی چھت کے لئے ستون کی اہمیت ہے اس طرح دین کی عمارت بھی نماز کے ستون کے ساتھ مشروط ہے۔

5- نماز کی اہمیت کے بارے میں کسی ایک حدیث کا ترجمہ کیجئے۔ [GUJ-I,RWP-I,SGD-I,BWP-I,SWL-I]

جواب: ترجمہ: ”نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھادیا اس نے گویا دین کو ڈھادیا۔“

6- نماز قائم کرنے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کس سے تشبیہ دی ہے؟ [FSD-I]

جواب: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ”نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھادیا اس نے گویا دین کو ڈھادیا۔“

یعنی اس حدیث مبارکہ میں دین کو ایک عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے جس کا ستون نماز قرار دی گئی ہے۔ جس نے اس ستون کو قائم رکھا گویا اس نے دین کی عمارت کو قائم رکھا اور جس نے اس ستون کو گرا دیا تو اس نے گویا پورے دین کی عمارت کو ڈھادیا۔

7- نماز چھوڑنے والے کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟ [FSD-II]

جواب: نماز چھوڑنے والے کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

وَمَنْ هَدَمَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّينَ ترجمہ: ”اور جس نے اسے ڈھادیا اس نے گویا دین کو ڈھادیا۔“

8- دین کے ستون کو ڈھانے سے کیا مراد ہے؟ [MTN-II]

جواب: حدیث مبارکہ میں نماز کو دین کا ستون قرار دیا گیا ہے۔ دین کے ستون کو ڈھانے سے مراد نماز ترک کرنا ہے۔ جس طرح ستون عمارت کو قائم رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے اور اگر اسے گرا دیا جائے تو پوری عمارت منہدم ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر دین کے ستون یعنی نماز کو چھوڑ دیا جائے تو پورے دین کی عمارت خطرے میں پڑ جائے گی۔

9- دین اسلام میں نماز کو کیا اہمیت حاصل ہے؟ [GUJ-I,BWP-II]

جواب: دین اسلام میں نماز کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ اس سلسلے میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھادیا اس نے گویا دین کو ڈھادیا۔

[LHR-I]

10- کس عمل سے اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم یا کمزور ہوتا ہے؟

جواب: نماز ایسا عمل ہے جو اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے جو کہ ترک نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

[MTN-I]

11- مؤذن لوگوں کو کن دو باتوں کی طرف بلاتا ہے؟

جواب: مؤذن لوگوں کو درج ذیل دو باتوں کی طرف بلاتا ہے: 1- نماز 2- فلاح (کامیابی)

[DGK-I]

12- ”نماز دین کا ستون ہے“ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل اور پوری حدیث تحریر کیجئے۔

جواب: مکمل حدیث:

ترجمہ: ”نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے قائم کیا گویا دین کو قائم کیا اور جس نے اسے ڈھادیا اس نے گویا دین کو ڈھادیا۔“

حدیث نمبر 12:

[LHR-I, DGK-II]

13- علم کا پہلا آداب کیا ہے؟

جواب: علم کا پہلا آداب یہ ہے کہ علم کی بات کو خاموشی اور توجہ سے سنا جائے۔

14- حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں خطبہ جمعہ کے کیا آداب بیان کئے گئے ہیں؟

[LHR-II, GUJ-I, RWP-I/II, FSD-I, DGK-II] [BWP-I/II, SWL-I/II, SGD-II, MTN-II]

جواب: خطبہ جمعہ کے آداب کے متعلق ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

ترجمہ: ”جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے یہ کہا ”خاموش ہو جاؤ“ جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو، تو تم نے فضول بات کی۔“ یعنی

جمعہ کے خطبے کے دوران یہ بھی روا نہیں کہ ایک شخص بول رہا ہو تو اسے منع کیا جائے۔ بعد میں آنے والے پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی

گردنیں نہ پھلائیں بلکہ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔

[RWP-I]

15- جمعہ کے خطبہ کی اہمیت کے متعلق تین نکات تحریر کیجئے۔

جواب: 1- جمعہ کے خطبہ میں خطیب اسلامی تعلیمات اور وعظ و نصیحت کی باتیں بتا کر لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے۔

2- آداب کا تقاضا یہ ہے کہ خطیب کی باتوں کو پوری توجہ، خاموشی اور غور سے سنا جائے۔

3- خطبہ جمعہ کے دوران اس بات کی بھی اجازت نہیں ہے کہ اگر کوئی شخص بول رہا ہے تو ہم اسے یہ کہیں کہ چپ ہو جاؤ۔ اس

سے بھی سننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

حدیث نمبر 13:

[GUJ-II]

16- جمعہ کے دن کو باقی دنوں کے مقابلے میں کیا فضیلت حاصل ہے؟

جواب: جمعہ کے دن باقی دنوں کی نسبت ظہر کے وقت نماز جمعہ کا حکم دیا گیا ہے۔ جس کی ادائیگی میں بڑی فضیلت ہے۔ جمعہ کی نماز ادا کرنے

سے ہفتہ بھر کے چھوٹے گناہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے معاف فرمادیتا ہے۔

[GUJ-I]

17- جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں سے پھلانگ کر جانے کے متعلق حدیث میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ترجمہ: ”جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر سے پھلانگ کر گیا (گویا) اس

نے جہنم کی طرف پل بنایا۔“

[SGD-I, MTN-I]

18- مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟

جواب: مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانے سے اس لیے منع کیا گیا ہے کہ یہ بات آداب مجلس کے خلاف ہے اور پہلے سے بیٹھے ہوئے

لوگوں کے احترام کے بھی خلاف ہے۔ نیز تہذیب و سلیقہ کے بھی منافی ہے۔

[LHR-II, GUJ-I/II, FSD-I/II, MTN-I, DGK-I, SGD-I]

19- نماز جمعہ کے آداب کیا ہیں؟

19-

جواب: نماز جمعہ کے آداب مندرجہ ذیل ہیں:

- 1- جب خطبہ ہو رہا ہو تو بعد میں آنے والے پہلے سے بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں۔
- 2- شائستگی کے ساتھ مسجد میں جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔ 3- نماز جمعہ کے لیے مسجد میں جلدی جانا چاہیے۔
- 4- نماز جمعہ کے لیے نہا کر، کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر مسجد میں جانا چاہیے۔

حدیث نمبر 14:

[DGK-I]

20- کونسا محل خانہ خدا کے آداب کے منافی ہے؟

20-

جواب: مسجد میں بھاگنا خانہ خدا کے آداب کے منافی ہے۔

[LHR-II, FSD-II, DGK-II, SWL-II]

21- جماعت نماز کے آداب لکھئے۔

21-

جواب: ہمیں چاہیے کہ جماعت نماز ادا کرنے کے لیے وقت پر مسجد پہنچیں اور تکبیر اولیٰ میں شریک ہوں اور بالفرض کسی مجبوری کی وجہ سے کوئی شخص تکبیر اولیٰ سے رہ جائے یا مسجد میں تاخیر سے پہنچے اور نماز ادا ہو رہی ہو تو بھاگتے دوڑتے جماعت میں شامل ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ ہر ممکن وقار اور متانت کا خیال رکھنا چاہیے۔ جتنی رکعتیں جماعت کے ساتھ نصیب ہو جائیں ان کو جماعت کے ساتھ ادا کر لیں باقی کو بعد میں پورا کر لیا جائے۔

[GUJ-I, BWP-I]

22- تکبیر اولیٰ میں شرکت کے آداب لکھئے۔

22-

جواب: تکبیر اولیٰ میں شرکت کے آداب یہ ہیں کہ ہم باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے وقت پر مسجد میں پہنچیں اور تکبیر اولیٰ میں شریک ہوں اور بالفرض کسی مجبوری کی وجہ سے کوئی شخص تکبیر اولیٰ سے رہ جائے یا مسجد میں تاخیر سے پہنچے اور نماز ادا ہو رہی ہو تو بھاگتے دوڑتے جماعت میں شامل ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے بلکہ ہر ممکن وقار اور متانت کا خیال رکھنا چاہیے۔

23- نماز کی جماعت میں شامل ہونے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا طریقہ بیان فرمایا ہے؟ (یا)

23-

[FSD-I/II, SGD-II, DGK-I]

امام کی اطاعت میں بعد میں شامل ہونے پر لقمہ نماز کیسے ادا کی جائے گی؟

جواب:

نماز کی جماعت میں شامل ہونے کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ طریقہ بیان فرمایا ہے: ”جب نماز کھڑی ہو جائے تو اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ، بلکہ اطمینان اور وقار سے چلتے ہوئے آؤ۔ جو نماز تم پالو اسے ادا کر لو اور جو تم سے رہ جائے اسے پورا کر لو۔“

[LHR-I/II, GUJ-IRWP-I, BWP-I/II]

24- نماز کھڑی ہو جائے تو کس طرح شامل ہونا چاہیے؟

24-

جواب: نماز کھڑی ہو جائے تو دوڑتے ہوئے نہیں آنا چاہیے بلکہ اطمینان اور وقار سے چلتے ہوئے آنا چاہیے۔ جو نماز باجماعت ادا کرنے کو مل جائے اس کو ادا کر لینا چاہیے اور جو رہ جائے اسے بعد میں پورا کر لیا جائے۔

[GUJ-II]

25- اَلَا اَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ كَاتِرْجَمَ كَيْفَ؟

25-

جواب: ترجمہ: ”جب نماز کھڑی ہو جائے۔“

حدیث نمبر 15:

[LHR-II]

26- رمضان کے روزوں اور عبادت کے حوالے سے حدیث کا ترجمہ لکھئے۔

26-

جواب: ترجمہ: ”جس نے ایمان اور حصول ثواب کے لئے رمضان کے روزے رکھے اور (اس کی راتوں میں) قیام کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے۔“

[LHR-II, GUJ-II]

27- ترجمہ کیجئے: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَكَانَ مِنْ اِيْمَانًا وَاجْتِهَادًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

27-

جواب: ترجمہ: ”جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔“

[GUJ-I]

28- حدیث کے مطابق رمضان کے روزے کی قبولیت کی کون سی دو شرائط ہیں؟

جواب: روزے کی قبولیت کی دو شرائط: "ایمان اور حصول ثواب کے لیے روزہ رکھنا۔"

[RWP-II,SWL-II]

29- روزے کے دو فائدے تحریر کیجئے۔

جواب: روزے کے فوائد درج ذیل ہیں:

1- گناہوں کی معافی۔ 2- آخرت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہونا۔

30- ماہ رمضان کی فضیلت تحریر کریں۔ (یا) رمضان کے روزے کا کیا اجر ہے؟ [DGK-II,BWP-I,SGD-I,SWL-I/II]

[FSD-I]

جواب: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

ترجمہ: "جس نے ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھے اور اس کی راتوں میں قیام کیا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے گئے۔"

[SGD-II]

31- کن دو شرائط کے ساتھ رمضان کے روزے رکھنے سے سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

جواب: 1- ایمان اور اجر کی نیت سے رمضان کے روزے رکھنا۔

2- اس ماہ مبارک کی راتوں میں اپنے رب کے حضور قیام کرنا۔

[GUJ-I]

32- رمضان کے روزوں کی فرضیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تاکہ تم متقی ہو جاؤ۔" (البقرہ)

[MTN-II]

33- رمضان شریف میں کون سے دو کاموں کی ادائیگی سے گناہ معاف ہوتے ہیں؟

جواب: رمضان شریف میں ایمان اور اجر کی نیت سے روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں قیام کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

حدیث نمبر 16:

[RWP-II,DGK-II]

34- ماہ رمضان کو اتنی فضیلت کیسے ملی؟

جواب: ماہ رمضان کو اتنی فضیلت اس لیے ملی کہ اس مہینے میں مسلمانوں کو روزے رکھنے کا حکم دیا گیا۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو دنیا

میں موجب راحت اور آخرت میں باعث رحمت ہے۔ اس عبادت کی بدولت روزہ دار کو دو خوشیاں ملتی ہیں ایک روزہ افطار کرتے وقت

اور دوسری اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے وقت۔ اس بنا پر رمضان کو افضل مہینہ کہا گیا ہے۔

[FSD-I,MTN-II]

35- ترجمہ کیجئے: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ الْفِطْرِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ الْإِقَادَةِ (یا)

[GUJ-II,SGD-I]

وضاحت کیجئے: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ

جواب: ترجمہ: "روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی روزہ کے افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔"

[LHR-II;GUJ-I/II,SGD-II,RWP-II,MTN-II]

36- روزہ دار کے لیے کتنی خوشیاں ہیں اور وہ کون کونسی ہیں؟

[DGK-II,BWP-II]

جواب: روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں:

1- ایک خوشی افطار کے وقت 2- ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت

[BWP-II]

37- روزہ دار کی خوشیوں کے متعلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

ترجمہ: "روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی اس کے افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔"

حدیث نمبر 17:

[LHR-I, FSD-I, BWP-I, SGD-I, DGK-I/II]

حج کے موقع پر کن اوصاف کا مظاہرہ کرنا چاہیے؟

38-

جواب: حج کے موقع پر صبر و تحمل، غنود و رگز را اور اشیاء کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

[FSD-II, RWP-I, SGD-I/II, MTN-I/II, SWL-II]

حج کن لوگوں پر اور کتنی بار فرض ہے؟

39-

جواب: حج ہر صاحب استطاعت مسلمان مرد و عورت پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض ہے۔

[GUJ-II]

حج کا اہم ترین رکن کون سا ہے؟

40-

جواب: حج کا اہم ترین رکن وقوف عرفہ ہے یعنی 9 ذوالحجہ کو عرفات میں ٹھہرنا۔

[GUJ-I]

حج کے بارے میں حدیث میں بیان کی گئی فضیلت تحریر کیجئے۔

41-

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے حج کے تمام مناسک درست کیے ساتھ ادا کیے اور اپنی زبان یا ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔“

[GUJ-I]

حج کے دو فوائد تحریر کیجئے۔

42-

جواب: حج کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

1- حج کے نتیجے میں انسان کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

2- حج کے سلسلے میں دنیا بھر کے مسلمانوں کا مکہ مکرمہ میں عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔

[LHR-I/II, SGD-II, BWP-I, SWL-II]

حج کرنے والوں کو کن باتوں کا اہتمام کرنا چاہیے؟

43-

جواب: حج کرنے والوں کو ان باتوں کا خیال رکھنا چاہیے کہ اس موقع پر صبر و تحمل، غنود و رگز را اور اشیاء سے کام لیا جائے۔ اپنے کسی مسلمان بھائی کی زبان سے دل آزاری کی جائے نہ ہاتھ سے اسے کوئی تکلیف پہنچائی جائے۔

[DGK-I]

ہم زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟

44-

جواب: ہم زبان سے کسی دوسرے مسلمان کی دل آزاری نہ کریں اور ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ اس طرح ہم زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

[RWP-I]

حج کے دو مقاصد تحریر کیجئے۔

45-

جواب: 1- رضائے الہی کا حصول۔ 2- سابقہ گناہوں کی بخشش۔

[RWP-II]

کن دو شرائط کے ساتھ حج ادا کرنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

46-

جواب: 1- حج کے مناسک مکمل ادا کرنا۔

2- اپنے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمانوں کو محفوظ رکھنا۔

[FSD-II]

جس مسلمان نے پورے اہتمام کے ساتھ حج ادا کیا اسے کیا اجر ملے گا؟

47-

جواب: جس مسلمان نے پورے اہتمام کے ساتھ حج کیا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

[BWP-I, SWL-I]

حج کے کوئی سے چار فوائد تحریر کیجئے۔

48-

جواب: حج کے چار فوائد درج ذیل ہیں:

1. حج کے سلسلے میں مکہ میں دنیا بھر کے مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔ اس سے اجتماعیت کو فروغ ملتا ہے۔

2. حج کے نتیجے میں انسان کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ 3. حج کے بین الاقوامی تجارت کو فروغ ملتا ہے۔

4. حج کے ذریعے مسلمانوں میں اتفاق اور اتحاد کا رشتہ مضبوط ہوتا ہے۔

[BWP-II]

49۔ حج کے متعلق حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تحریر کیجئے۔

جواب: حج کے متعلق ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

ترجمہ: ”جس نے بیت اللہ کا حج اور اس کے مناسک (پورے) ادا کیے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے گئے۔“

حدیث نمبر 18:

[GUJ-II, RWP-I]

50۔ فی سبیل اللہ کوشش کرنے کا کیا اجر ہے؟

جواب: فی سبیل اللہ کوشش کرنے سے اللہ تعالیٰ دوزخ کی آگ اس انسان پر حرام کر دیتا ہے۔

[RWP-II]

51۔ فی سبیل اللہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: فی سبیل اللہ سے مراد یہ ہے کہ اللہ کے راستے میں نکلنا چاہے خواہ وہ طالب علم کے طور پر ہو یا میدان جنگ میں دشمن کا سامنا کرنا ہو یا کسی محلہ دار کی عیادت کرنی ہو، اس کے جنازے میں شریک ہونا ہو۔ جو بھی اللہ کی راہ میں نکلے گا اللہ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دی ہے۔

[FSD-I]

52۔ اسلام کی تبلیغ کرنے والے کے لیے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تحریر کیجئے۔

جواب: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے: ترجمہ: ”جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے، اللہ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔“

[MTN-I]

53۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم غبار آلود ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ کی راہ میں قدم غبار آلود ہونے سے مراد ہے کہ کسی نیک اور اچھے عمل کے لیے سفر کرنا۔ علم کی طلب، نماز کی ادائیگی، مسلمان بھائی کی مدد یا عیادت وغیرہ کے لیے کہیں چل کر جانا۔ اگر کوئی شخص اللہ کے دین کی دعوت و تبلیغ کے لئے اپنے قدم غبار آلود کرتا ہے تو اسے ہر قدم پر نیکی ملتی ہے۔

[DGK-II, SGD-II]

54۔ اللہ کی راہ میں چلنے والے کے لیے کیا اجر ہے؟

جواب: اللہ کی راہ میں چلنے والے کے لیے اجر یہ ہے کہ اُس کا جو قدم اللہ کی راہ میں اٹھتا ہے، وہ اس کے لیے مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔

[FSD-I]

55۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جہاد فی سبیل اللہ کتنا پسندیدہ عمل ہے؟

جواب: اگر کوئی مسلمان جہاد فی سبیل اللہ کے عزم سے چلے تو یہ ایسا پسندیدہ عمل ہے کہ اس راستے میں اس کے غبار آلود ہونے والے قدموں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ اس پر حرام کر دیتا ہے۔

[GUJ-I, FSD-II, MTN-I]

56۔ اللہ نے کس کو آگ پر حرام کر دیا؟

جواب: جس کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ تعالیٰ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔

حدیث نمبر 19:

[LHR-I, GUJ-I]

57۔ ترجمہ کیجئے: رَكَعٌ وَرَكَعٌ مُسْتَوِلٌ عَنْ رُغِيَّةٍ

جواب: ترجمہ: ”تم سب نگہبان ہو اور تم سب اپنی رعایا کے بارے جواب دہ ہو۔“

[DGK-I]

58۔ رَكَعٌ اور رُغِيَّةٌ سے کیا مراد ہے؟

جواب: رَكَعٌ سے مراد نگہبان اور رُغِيَّةٌ سے مراد اس کے ماتحت (رعایا) لوگ۔

- 59- رمایا کے حقوق کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے؟
[FSD-II]
جواب: حکمران اپنی رعایا کے حقوق کی نگہداشت اور ان کی فلاح و بہبود کا ذمہ دار ہے۔
- 60- نگہبان کون ہے اور کس بارے میں جواب دہ ہے؟
[LHR-I, RWP-II, MTN-I, FSD-II, DGK-I]
جواب: نگہبان سے مراد ذمہ دار ہے۔ حدیث کے مطابق تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔
- 61- ذمہ داری اور نگہبانی کے متعلق حدیث کا ترجمہ لکھئے۔
[LHR-I]
جواب: ترجمہ: ”تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور تم میں سے ہر ایک اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔“
- 62- رمایا کے حقوق اور اولاد کے حقوق کے ذمہ دار کون ہیں؟
[FSD-II]
جواب: رعایا کے حقوق کا ذمہ دار حکمران ہے اور اولاد کے حقوق کا ذمہ دار والد ہے۔
- حدیث نمبر 20:**
- 63- ”مُحَمَّدٌ النَّاسِ“ بننے کا طریقہ تحریر کریں۔
[SGD-I, BWP-I, DGK-I, FSD-I, SWL-II]
جواب: ”مُحَمَّدٌ النَّاسِ“ یعنی لوگوں کو نفع پہنچانے والے بننے کے لیے ہمیں چاہئے کہ ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ پڑوسیوں کا خیال رکھیں انہیں کسی اذیت اور تکلیف میں مبتلا نہ کریں۔ ان کے حقوق کا خیال رکھیں۔
- 64- حدیث کی رو سے لوگوں میں اچھا کون ہے؟
[LHR-I/II, GUJ-I, FSD-I/II]
جواب: حدیث مبارکہ ہے:
ترجمہ: ”لوگوں میں اچھا وہ ہے جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔“
- 65- حدیث کے مطابق دنیا میں کس قسم کے لوگوں کو عزت و کامیابی نصیب ہوتی ہے؟
[LHR-II]
جواب: دنیا میں عزت اور کامیابی انہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو خلق خدا کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔
- 66- ترجمہ کیجئے: مُحَمَّدٌ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسِ
[RWP-I/II, BWP-II, SWL-II]
جواب: ترجمہ: ”لوگوں میں اچھا وہ ہے، جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔“
- 67- لوگوں کو کس طرح نفع پہنچایا جاسکتا ہے؟
[FSD-I, RWP-II, BWP-I, SGD-I]
جواب: لوگوں کو درج ذیل طریقے سے نفع پہنچایا جاسکتا ہے:
1- تعلیم کے ذریعے۔
2- انسانیت کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں رہتے ہوئے۔
3- ماحول کو صاف ستھرا رکھ کر۔
4- پڑوسیوں کا خیال رکھتے ہوئے اور انہیں اذیت و تکلیف سے بچاتے ہوئے۔
5- درخت لگا کر ماحول کی آلودگی کو کم کرتے ہوئے۔
- 68- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں میں اچھا کس کو کہا ہے؟
[BWP-II]
جواب: ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم: ”لوگوں میں اچھا وہ ہے، جو لوگوں کو نفع دیتا ہے۔“

بورڈز سپرزمیں پوچھی جانے والی اہم حدیث

حدیث نمبر: 11

الصلوة	عماد الدین	ومن	اقامها	فقد	اقام	الدین
نماز	دین کا ستون	اور جس نے	اس کو قائم کیا	تو یقیناً	اس نے قائم کیا	دین
ومن	هدمها	فقد	هدم	الدین		
اور جس نے	اسے گرا دیا	تو یقیناً	اس نے گرا دیا	دین		

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے جس نے اسے (نماز کو) قائم کیا اس نے گویا دین کو قائم کیا۔ اور جس نے اسے گرا دیا اس نے دین کو گرا دیا۔
تشریح: اس حدیث پاک میں نماز کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور دین کو ایک عمارت سے تشبیہ دی گئی ہے جس کا ستون نماز ہے جس نے نماز قائم کی گویا اس نے اس عمارت کے ستون کو قائم کیا اور جس نے نماز چھوڑ دی گویا اس نے اس ستون کو گرا دیا جس کی بدولت دین کی ساری عمارت ہی منہدم ہو گئی۔ قرآن پاک میں بار بار نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دیگر ارشادات میں بھی نماز کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔ مثلاً نماز ہی اسلام کا ایسا بنیادی رکن ہے جو ایک مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کا باعث ہے۔ اس کے علاوہ فرمایا گیا کہ جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی گویا اس نے کفر کیا۔ اکیلے نماز پڑھنے کی نسبت باجماعت نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے اس طرح گھر کی نسبت مسجد میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے۔ ہر مسلمان کو دن میں پانچ بار نماز اور فلاح کے لیے بلایا جاتا ہے۔ یہ ہر مسلمان کے ایمان کا ایک امتحان ہے کہ وہ شخص موزن کی آواز پر اپنے ایمان کی کتنی صداقت رکھتا ہے۔ نماز کے ذریعے ہی بندے کا اللہ تعالیٰ سے ربط اور تعلق رہتا ہے۔ اور یہ تعلق ترک نماز سے کمزور ہو جاتا ہے۔

حدیث نمبر: 12

إذا	قلت	لصاحبك	يوم الجمعة	أنصت
جب	تو نے کہا	اپنے ساتھی کو	جمعہ کے دن	تو خاموش ہو جا
والإمام	يخطب	فقد	لغوت	
اور امام	خطبہ دے رہا ہو	تو یقیناً	تو نے فضول بات کی	

ترجمہ: جب تم نے جمعہ کے دن اپنے ساتھی سے کہا "خاموش ہو جا" جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو یقیناً تم نے فضول بات کی۔
تشریح: اس حدیث مبارکہ میں خطبہ جمعہ کے آداب کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور یہ فرمایا گیا ہے کہ کسی ساتھی کو اتنا کہنا کہ "خاموش ہو جا" یہ بھی لغو بات شمار کی جائے گی۔ حصول علم کی سیرجی کا پہلا زینہ یہ ہے کہ ادب کو ملحوظ خاطر رکھا جائے بات کو غور سے اور خاموشی سے سنا جائے۔ جب تک بات توجہ سے نہ سنی جائے گی اس پر عمل ناممکن ہو جاتا ہے۔ لہذا خصوصی طور پر خطبہ جمعہ کے دوران خاموشی سے اور پوری توجہ سے امام کی بات کو سننے کا حکم دیا گیا ہے۔ علمائے نماز جمعہ کا خطبہ سننے کے مندرجہ ذیل آداب کا ذکر کیا ہے۔ (۱) جب امام خطبہ دے رہا ہو تو نماز نہ پڑھی جائے (۲) کسی قسم کی گفتگو نہ کی جائے۔ (۳) نہ کسی کو سلام کہا جائے اور نہ ہی سلام کا جواب دیا جائے۔ (۴) چھینک کا جواب بھی نہ دیا جائے۔ (۵) خطبہ کے دوران کھایا پینا نہ جائے۔ اور نہ ہی ادھر ادھر دیکھا جائے (۶) نہ کسی کو کچھ بتایا جائے اور نہ ہی تسبیح پڑھی جائے۔ (۷) دوران خطبہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آجائے تو خطبہ سننے والوں کے لئے دل میں درود شریف پڑھنا جائز ہے۔

حدیث نمبر: 13

من	تخطي	رقاب	الناس	يوم الجمعة
جس نے	پھلائیں	گردنیں	لوگوں کی	جمعہ کے دن

جَسْرًا	إِلَى	جَهَنَّمَ	إِتَّخَذَ
ایک پل	طرف	دوزخ	اس نے بنالیا

ترجمہ: جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا اس نے دوزخ کی طرف ایک پل بنالیا۔

تشریح: اس حدیث پاک میں آداب جمعہ، آداب مجلس اور احترام انسانیت کی تعلیم دی گئی ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص بعد میں آئے لوگوں کی گردنوں کو پھلانگتا ہوا آگے جانے کی کوشش نہ کرے بعد میں آنے والے کو جہاں جگہ مل جائے وہیں بیٹھ جائے گردنیں پھلانگنے سے نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ لوگوں کی اپنی عبادت سے توجہ بھی ہٹتی ہے اور وہ امام صاحب کی باتوں کی طرف توجہ بھی نہیں دے سکتے۔ مجلس کے دوران ایسا کوئی فعل نہ کیا جائے جو لوگوں کے لئے باعث تکلیف ہو۔ اس لئے جمعہ کے روز مسجد میں پہلے آنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔ اور نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد میں جلد آنے کا حکم ہے۔ اچھا لباس پہنا جائے۔ خوشبو لگائی جائے اور باقاعدہ غسل کیا جائے۔ اور نماز جمعہ کے لیے خاص اہتمام کیا جائے۔ پہلے جانے سے لوگوں کی گردنیں پھلانگنے کی نوبت ہی نہ آئے گی۔ آگے جگہ لینے کے لیے کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھا جائے ورنہ جو شخص ان پر عمل نہ کرے گا وہ یوں ہے جیسے اس نے اپنے لئے دوزخ کی طرف ایک پل بنالیا یعنی اس نے دوزخ کی طرف اپنے راستے کو ہموار کر لیا۔

حدیث نمبر: 14

إِذَا	أَقِمْتَ الصَّلَاةَ	فَلَا	تَأْتُوَهَا	تَسْعُونَ	وَأَتُوَهَا	تَمْشُونَ
جب	کھڑی ہو جائے نماز	پس نہ	تم آؤ اس کے لیے	دوڑتے ہوئے	اور تم آؤ اس کے لیے	چلتے ہوئے
وَعَلَيْكُمْ	السَّكِينَةُ	فَمَا	أَدْرَكْتُمْ	فَصَلُّوا	وَمَا فَاتَكُمْ	فَاتَمُّوا
اور تم پر لازم (ہے)	اطمینان	پس جو	پالو تم	تو نماز پڑھ لو	اور جو چھوٹ جائے تم سے	تو تم پورا کر لو

ترجمہ: جب نماز کھڑی ہو جائے تو تم اس کے لیے دوڑتے ہوئے نہ آؤ اور تم اس کے لیے چلتے ہوئے آؤ اور تم پر اطمینان سے (چل کر آنا) لازم ہے پس تم جو نماز پالو اسے ادا کر لو اور جو تم سے چھوٹ جائے تو اسے بعد میں پورا کر لو۔

تشریح: اس حدیث پاک میں نماز باجماعت کے آداب بیان کئے گئے ہیں جو یہ ہیں:

- 1- وقت کی پابندی: نمازی کو چاہیے کہ باجماعت نماز کی ادائیگی کے لئے وقت پر مسجد پہنچیں۔ اور تکبیر اولیٰ میں شریک ہونے کی کوشش کریں۔
- 2- باوقار طریقہ سے چل کر آنا: اگر بالفرض نماز لیٹ ہو گیا ہے اور جماعت کھڑی ہو چکی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ باوقار طریقہ سے چلتا ہو باجماعت کے ساتھ شریک ہو جائے اور بھاگ کر جماعت کی طرف نہ جائے۔ کیونکہ اس طرح یہ نہ صرف مسجد کے آداب کے خلاف ہے بلکہ انسان گر کر چوٹ بھی لگوا سکتا ہے۔
- 3- باجماعت نماز ادا کرنے کا طریقہ: اگر کوئی نماز بعد میں جماعت کے ساتھ شامل ہوتا ہے تو اسے چاہیے کہ جتنی رکعتیں جماعت کے ساتھ پڑھی جائیں ٹھیک بقایا رکعتیں بعد میں اکیلا پڑھ لے۔

حدیث نمبر: 15

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ	وَقَامَهُ	إِيمَانًا	وَأُ
جس نے روزے رکھے رمضان کے	اور قیام کیا اس (میں)	ایمان	اور

اِحْتِسَاباً	غُفْرَ لَهُ	مَاتَقَدَّمَ	مِنْ ذُنْبِهِ
حصول اجر (کے لیے)	اس کو معافی مل گئی	جو گزر گئے	اس کے گناہوں سے

- ترجمہ:** جس نے ایمان اور حصول ثواب کیلئے رمضان کے روزے رکھے اور (اس راتوں میں) قیام کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیے گئے۔
- تشریح:** اس حدیث شریف میں رمضان المبارک کے روزوں اور رمضان المبارک کی راتوں کے قیام کی فضیلت بیان کی گئی ہے:
- 1- رمضان کے روزوں کی فضیلت:** اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان کے روزے فرض کیے ہیں اس پورے مہینے میں دین کی ایک فضا قائم ہوتی ہے۔ روزے داروں کے اندر صبر اور تقویٰ کی صفات پیدا ہوتی ہیں۔
 - 2- روزے کا اجر:** ایک حدیث قدسی کے مطابق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ”روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔“ اللہ تعالیٰ بندوں کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ قیامت کے دن روزہ انسان کے لیے ڈھال کا کام دے گا۔
 - 3- قیام رمضان:** رمضان المبارک میں راتوں کو تراویح کی شکل میں قیام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس قیام اللیل میں شامل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔
 - 4- اس مبارک مہینے میں ہر نیک عمل کا اجر پہلے سے بڑھا دیا جاتا ہے۔** ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان کے روزے اور قیام رمضان سے اللہ تعالیٰ اس بندے کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور یہی بندہ مؤمن کے لئے سب سے زیادہ خوش خبری کی بات ہے۔

حدیث نمبر: 16

لِلصَّائِمِ	فَرَحَتَانِ	فَرَحَةٌ	عِنْدَ افطاره	وَفَرَحَةٌ	عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ
روزہ دار کے لیے	دو خوشیاں	ایک خوشی	اس کے روزہ کھولتے وقت	اور ایک خوشی	اپنے رب سے ملاقات کے وقت

- ترجمہ:** روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی تو اسے روزہ کھولتے وقت (ہوتی ہے) اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت (ہوگی)۔
- تشریح:** اس حدیث مبارکہ میں مومن روزہ دار کیلئے دو خوشیوں کا ذکر ہے:
- 1- افطاری کے وقت خوشی:** روزہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سارا دن کھائے پیئے بغیر وقت گزارنے کا اور جنسی خواہشات سے بچنے کا نام ہے۔ انسان اس کے باوجود کہ وہ چھپ کر کھاپی بھی سکتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ پر ایمان کی بدولت وہ ایسا نہیں کرتا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب وہ افطاری کے وقت روزہ کھولتا ہے تو اسے ایک روحانی تسکین اور راحت محسوس ہوتی ہے۔ وہ یہ سارا عمل چونکہ اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہے اس لئے وہ حکم الہی کی تعمیل پر خوشی محسوس کرتا ہے۔
 - 2- رب سے ملاقات کے وقت خوشی:** روزہ خالصتاً ایک ایسی عبادت ہے جس میں ریاکاری کا عنصر شامل نہیں ہوتا۔ حدیث قدسی ہے: ”اَلصَّوْمُ لِيْ وَ اَنَا اَجْزِيْ بِهٖ“ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ روزہ دار کو جب اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا تو یقیناً اسے ایسی خوشی حاصل ہوگی جو تمام خوشیوں پر غالب ہوگی۔

حدیث نمبر: 17

مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ	فَقَضَىٰ	مَنْ اَسْكَنَ	وَ	سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ
جس نے بیت اللہ کا حج کیا	ادا کئے	اس کے مناسک	اور	سلامت رہے مسلمان
مِنْ لِّسَانِهِ	وَيَدِيْهِ	غُفْرَ لَهُ	مَاتَقَدَّمَ	مِنْ ذُنْبِهِ
اس کی زبان	اور اس کے ہاتھ	بخشش کر دی گئی	جو گزر گئے	اس کے گناہ

- ترجمہ:** جس شخص نے حج بیت اللہ کیا اور اس کے (پورے) ارکان ادا کیے اور مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہے تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے گئے۔

تشریح: اس حدیث پاک میں حج کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

1- حج کی فرضیت: اسلام کا ایک اہم رکن حج ہے جو صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

2- مناسک حج: حج کے ایام میں منی میں قیام، وقوف عرفات، مزدلفہ کا قیام، رمی جمرات، قربانی، سرمنڈھانا، احرام کی حالت

میں اللہ کا ذکر و اذکار کرنا یہ سب ارکان حج ہیں۔

3- مسلمانوں کی سلامتی: حج کے موقع پر لاکھوں مسلمانوں کا اجتماع ہوتا ہے ہر حاجی کو چاہیے کہ اپنی زبان یا ہاتھ سے کسی دوسرے

حاجی کی دل آزاری کرے اور نہ ہی اسے کوئی تکلیف پہنچائے۔

4- گناہوں کی مغفرت: اگر کوئی حاجی مسلمانوں کو ہاتھ اور زبان سے کوئی تکلیف پہنچائے بغیر تمام مناسک حج ادا کرے گا تو اللہ

تعالیٰ اس کے پچھلے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔ نبی پاک ﷺ نے ایک اور جگہ فرمایا کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی خاطر حج کیا اور کوئی بے

حیائی کا کام نہ کیا تو وہ حج سے واپس اس طرح لوٹے گا جس طرح وہ ابھی پیدا ہوا ہے یعنی جیسے بچہ جو گناہوں سے پاک پیدا ہوتا ہے۔

حدیث نمبر: 18

مَنْ اغْبَرْتُ	قَدَمَاهُ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	حَرَمَهُ اللَّهُ	عَلَى النَّارِ
جس کے غبار آلود ہوئے	دونوں پاؤں	اللہ کی راہ میں	اسے حرام کر دیا اللہ نے	آگ پر

ترجمہ: جس کے دونوں پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ تعالیٰ نے اسے آگ پر حرام کر دیا۔

تشریح: اس حدیث پاک میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں محنت و مشقت کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اللہ کی راہ سے مراد جب انسان علم حاصل کرنے

کے لیے سفر کرتا ہے، نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد جاتا ہے، کسی مسلمان بھائی کی عیادت کرنے یا اس کی کوئی حاجت پوری کرنے کے

لیے گھر سے باہر نکلتا ہے، حج کے لیے روانہ ہوتا ہے، دعوت و تبلیغ کا کام کرتا ہے اور جہاد میں شریک ہوتا ہے۔ تو اس طرح اس کے

پاؤں گرد آلود ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو انسان کے پاؤں اس طرح گرد آلود ہونے اتنے پسند ہیں کہ اللہ نے اس انسان کو آگ پر حرام

کر دیا۔

حدیث نمبر: 19

كُلُّكُمْ	رَاعٍ	وَكُلُّكُمْ	مَسْنُونٌ	عَنْ	رَعِيَّتِهِ
تم سب	نگہبان	اور تم سب	جواب دہ	بارے میں	اپنی رعایا کے

ترجمہ: تم سب نگہبان ہو اور تم سب اپنی رعایا کے بارے میں جواب دہ ہو۔

تشریح: اس حدیث پاک کا موضوع ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ ذمہ داری اور نگہبانی ایک ایسا فرض ہے جو کسی بھی انسان کے لیے معاف نہیں ہے۔

ذیل میں کچھ لوگوں کے فرائض ذکر کیے جاتے ہیں۔

1- حکمران: تمام حکمران اپنی رعایا کے ذمہ دار ہیں اور ان سے ان کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

2- والدین: ماں باپ اپنی اولاد کی تربیت کے ذمہ دار ہیں اور اگر کوئی کوتاہی ہوئی تو جواب دینا پڑے گا۔

3- دفاتر کے سربراہان کی ذمہ داری: ہر دفتر کا سربراہ اپنے زیر نگرانی کام کرنے والے اہل کاروں کا ذمہ دار ہے۔ اور اسے ان کے

بارے میں جواب دہ ہونا پڑے گا۔

مختصر یہ کہ ہم سب ایک دوسرے کے محافظ اور نگہبان ہیں ہمیں اپنے فرائض دیانت داری اور عمدگی سے ادا کرنے چاہئیں کیونکہ قیامت

کے روز ان کے بارے میں ہم سے سوال ہوگا۔

حدیث نمبر: 20

يَنْفَعُ النَّاسَ	مَنْ	خَيْرُ النَّاسِ
نفع دیتا ہے لوگوں (کو)	جو	لوگوں میں سب سے اچھا

ترجمہ: لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

تشریح: اس حدیث پاک کا موضوع خدمت انسانیت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر نیکی کے لیے اس کی مخلوق کی مدد کرنا خدمت انسانیت کہلاتا ہے۔ لوگوں کو تعلیم دینا، ماحول کا صاف ستھرا رکھنا، پڑوسیوں کا خیال رکھنا ان کے حقوق کی پاس داری کرنا سب خدمت انسانیت کے زمرہ میں آتے ہیں۔ حتیٰ کہ ماحول کو صاف رکھنے کے لیے درخت لگانا بھی خدمت انسانیت ہی تصور کیا جائے گا۔ کیونکہ درخت ہارش کا سبب بنتے ہیں اور ہوا کو صاف رکھتے ہیں۔

اسلام میں اس شخص کو سب سے بہتر تصور کیا گیا ہے جو مخلوق خدا کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کا کنبہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ ان بندوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے بندوں کی خود مدد فرماتا ہے۔ دوسری طرف مخلوق خداوندی کی خدمت سے دل کو سکون اور اطمینان ملتا ہے اور ایک دوسرے کے درد کا احساس پیدا ہوتا ہے۔



2014-2016-2018-2017,
2018-2019-2020

موضوعاتی مطالعہ

باب 4
نمبر

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھرنے کا پابندی کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

- 1- عید کے دن غسل کرنا ہے: (A) واجب (B) مستحب (C) سنت (D) فرض
[LHR-I, GUJ-I, BWP-I]
- 2- غسل میں جسم پر کتنی بار پانی بہانا فرض ہے؟ (A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4
[LHR-I, GUJ-I, MTN-II, BWP-I]
- 3- تم میں سے بہتر وہ ہے جو _____ کے لیے بہتر ہو۔ (A) شہریوں (B) اہل و عیال (C) پڑوسیوں (D) اساتذہ
[LHR-II, GUJ-I, DGK-I/II]
- 4- بیوی کے اخراجات کی ذمہ داری ہے: (A) باپ کی (B) ماں کی (C) بھائی کی (D) شوہر کی
[GUJ-I]
- 5- جہاد اکبر کا مطلب ہے: (A) جہاد بالعلم (B) جہاد بالمال (C) جہاد بالنفس (D) جہاد بالسيف
[LHR-II, GUJ-I, BWP-I, DGK-I/II, FSD-II]
- 6- فرضیت جہاد سے پہلے بہترین عمل تھا: (A) نماز (B) ہجرت (C) روزہ (D) حج
[GUJ-I, MTN-I, RWP-I, SGD-I]
- 7- حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انسانی حقوق کا ذکر فرمایا: (A) مسجد میں (B) خطبہ حجتہ الوداع میں (C) میدان جنگ میں (D) محفل میں
[RWP-I/II]
- 8- معاشرے کا بنیادی جزو ہے: (A) قبیلہ (B) خاندان (C) گروہ (D) رشتہ دار
[LHR-I, FSD-I/II, RWP-I/II, GUJ-I]
- 9- درسی کتاب میں جہاد کی اقسام بیان کی گئی ہیں: (A) 4 (B) 3 (C) 5 (D) 6
[LHR-II, SWL-II]
- 10- اچھی تعلیم _____ کی ذمہ داری ہے۔ (A) اولاد (B) حکومت (C) والدین (D) خاوند
[GUJ-I, RWP-II]
- 11- عورتوں کا جہاد ہے: (A) حج و عمرہ (B) جہاد بالنفس (C) جہاد بالعلم (D) جہاد بالمال
[LHR-II, GUJ-I, MTN-II]
- 12- ممبر کے لغوی معنی ہیں: (A) جاننا (B) روکنا (C) بچنا (D) روکنا اور برداشت کرنا
[GUJ-I/II, FSD-I, SGD-I, DGK-I]
- 13- انسانی تمدن کی ابتدا ہوئی: (A) خاندان سے (B) افراد سے (C) معاشرے سے (D) تعلقات سے
[GUJ-II]
- 14- نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ شامل ہیں: (A) حقوق العبادین (B) حقوق اللہ میں (C) والدین کے حقوق میں (D) خاندانی حقوق میں
[RWP-I]

- 15- اسلام ایک مکمل ہے: (A) عمل (B) ضابطہ حیات (C) رُکن (D) لباس [LHR-I, RWP-II]
- 16- عائلی زندگی کا مقصد ہے: (A) خوشگوار زندگی (B) نکاح کرنا (C) مل جل کر رہنا (D) نسل انسانی کی بقاء [FSD-II, SGD-I]
- 17- زوجین کا معنی ہے: (A) میاں بیوی (B) دوست (C) بیوی بچے (D) رشتہ دار [SGD-I]
- 18- ہجرت کا معنی ہے: (A) جہاد (B) کھینا (C) رونا (D) ایک جگہ سے اللہ کے لیے دوسری جگہ جانا [SGD-I, BWP-I]
- 19- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سیرت کے ذریعے انسان کو کیا حق دیا؟ (A) سیاست کا (B) حکومت کا (C) برابر کا (D) برتری کا [SGD-II]
- 20- ”سَبَّحَی“ کے معنی ہیں: (A) تمہارا راستہ (B) میرا راستہ (C) اُس کا راستہ (D) اُن کا راستہ [MTN-I]
- 21- ”کُلْ“ کے معنی ہیں: (A) سنو (B) کہو (C) کھاؤ (D) پیو [MTN-I]
- 22- سارے انسان حضرت آدم علیہ السلام کی _____ ہیں۔ (A) امت (B) قوم (C) غلام (D) اولاد [MTN-II]
- 23- بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے: (A) علم (B) دولت (C) تقویٰ (D) نسل [DGK-II]
- 24- ہجرت سے انسان کو فائدہ ہوتا ہے: (A) دنیا میں (B) آخرت میں (C) زمین پر (D) دنیا و آخرت میں [DGK-I/II, SGD-I]
- 25- پڑوسی کے بارے میں کس نے تاکید فرمائی؟ (A) حضرت عزرائیل علیہ السلام (B) حضرت میکائیل علیہ السلام (C) حضرت جبرائیل علیہ السلام (D) حضرت اسرافیل علیہ السلام [SWL-I]
- 26- فصل کرتے وقت ہر عضو کو دھونا چاہیے: (A) ایک بار (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ [SWL-II]
- 27- حقوق کے بارے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خاص طور پر تاکید فرمائی: (A) شہریوں کے (B) بمسائے کے (C) عربوں کے (D) دوستوں کے [SWL-II]
- 28- طہارت میں کتنی چیزیں شامل ہیں؟ (A) 4 (B) 6 (C) 2 (D) 3 [LHR-I/II, FSD-II]
- 29- وضو کے فرائض ہیں: (A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7 [LHR-I, SGD-I/II, DGK-II, MTN-I/II, SWL-I, FSD-II]
- 30- خاندان کی کفالت کی ذمہ داری ہے: (A) قبیلے کی (B) عورت کی (C) ریاست کی (D) مرد کی [LHR-II, GUJ-II, FSD-I/II, RWP-I/II, DGK-II, MTN-II, BWP-II, SWL-I/II]

- 31- اِحْصَان کا معنی ہے: (A) خاندان (B) شادی (C) لفع (D) قلعہ بند ہو کر محفوظ ہو جانا [GUJ-I, GUJ-II, DGK-I]
- 32- جہاد کے معنی ہیں: (A) قتل کرنا (B) کوشش کرنا (C) حملہ کرنا (D) سزا دینا [GUJ-I/II, FSD-II, MTN-I]
- 33- جان بوجھ کر اور ارادے سے کیا جانے والا قتل کہلاتا ہے: (A) قتل عمد (B) قتل غیر عمد (C) حادثہ (D) اتفاق [GUJ-I, RWP-I]
- 34- نماز ادا کرنے سے پہلے وضو کرنا ہے: (A) فرض (B) سنت (C) واجب/لازمی (D) نفل [GUJ-II, MTN-II, FSD-I, BWP-I]
- 35- اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور _____ ہے۔ (A) دین فطرت (B) اچھا طرز زندگی (C) ایمان کی شرط (D) اچھا اخلاق [GUJ-II, DGK-I]
- 36- ایک شخص اپنے مال کی وصیت کر سکتا ہے: (A) مکمل (B) نصف (C) ایک تہائی (D) ایک چوتھائی [BWP-I, SWL-II]
- 37- جمعہ کے دن غسل کرنا ہے: (A) فرض (B) سنت (C) واجب (D) مستحب [RWP-I, SGD-I]
- 38- اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو گے تو تمہیں دیا جائے گا: (A) بہت کم (B) اور زیادہ (C) بلند مقام (D) زیادہ صلہ [LHR-I, RWP-I/II, GUJ-II, BWP-II]
- 39- طہارت کے لغوی معنی ہیں: (A) نیند (B) سلامتی (C) پاک ہونا (D) آرام [RWP-II]
- 40- پیغمبر ﷺ جس نے صبر کا اعلیٰ مظاہرہ کیا: (A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت ابراہیم علیہ السلام (C) حضرت ایوب علیہ السلام (D) حضرت یوسف علیہ السلام [RWP-II]
- 41- شکر کے طریقے ہیں: (A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5 [FSD-I, RWP-II, SGD-II, MTN-II]
- 42- نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے: (A) صبر سے (B) جہاد سے (C) عدل سے (D) شکر سے [FSD-I]
- 43- سب سے زیادہ شکر کی مستحق ذات ہے: (A) اللہ (B) والد (C) ماں (D) بیوی [FSD-II, SGD-II, BWP-II, SWL-I, DGK-II]
- 44- والدین کے تعلقات آپس میں مضبوط ہوتے ہیں: (A) معاشرہ سے (B) بچوں سے (C) خوشی سے (D) دولت سے [SGD-I]
- 45- معاشرے کی اکائی ہے: (A) استاد (B) خاندان (C) ڈاکٹر (D) عدالت [SGD-I]
- 46- مسلمان کو ہجرت کا فائدہ ہے: (A) دنیا (B) آخرت (C) گھر (D) دنیا اور آخرت [SGD-I]

[SGD-II]

47- رکن کو "آف" کہنے کی ممانعت کی گئی ہے؟

- (A) بیٹے (B) چچا (C) استاد (D) والدین

[SGD-II]

48- اور ان لوگوں سے _____ بہت ہی خوبصورت طریقے سے کرو۔

- (A) مطالبہ (B) معاملہ (C) مجادلہ (D) مصافحہ

[MTN-I/II]

49- فصل میں _____ مرحلہ پورے جسم پر پانی بہانا بہتر ہے۔

- (A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

[LHR-II, MTN-II, GUJ-II, SGD-I/II, FSD-II, DGK-I]

50- نقل غیر عمد کی سزا ہے:

- (A) سواونٹ (B) قصاص (C) دو سواونٹ (D) معافی

[DGK-I]

51- ایک جوڑے کو عائلی زندگی کی جائز بنیاد فراہم کرتا ہے۔

- (A) گھر (B) دولت (C) کپڑے (D) نکاح

[DGK-I]

52- _____ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی پرورش کرے۔

- (A) والدین (B) ہمسایوں (C) دوستوں (D) قبیلہ

[DGK-I]

53- وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا:

- (A) آسمان سے (B) زمین سے (C) ایک جان سے (D) جنت سے

[LHR-I, GUJ-II, SGD-II, DGK-II, MTN-I/II, RWP-I, SWL-I]

54- "نعم العبد" کس پیغمبر کو کہا گیا ہے؟

- (A) حضرت ایوب علیہ السلام (B) حضرت داؤد علیہ السلام (C) حضرت نوح علیہ السلام (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام

[DGK-II]

55- _____ معاشرے کی بنیاد ہے۔

- (A) معاشی نظام (B) خاندانی نظام (C) روحانی نظام (D) تعلیمی نظام

[BWP-I]

56- فکر کے لئے _____ کلمات تشکر ادا کرنا۔

- (A) دل سے (B) زبان سے (C) اعمال سے (D) نیت سے

[BWP-I]

57- اے ایمان والو! دوزخ سے بچاؤ اپنے آپ کو اور _____:

- (A) ہمسایوں کو (B) دوستوں کو (C) غلاموں کو (D) اہل خانہ کو

[BWP-I]

58- لوگو! خدا نے _____ ہر وارث کا حصہ مقرر کر دیا ہے۔

- (A) کاروبار میں (B) میراث میں (C) نفع میں (D) نقصان میں

[SWL-I]

59- ناپاک جسم کی حالت میں غسل ہے:

- (A) مستحب (B) سنت (C) واجب (D) ضرورت نہیں

[SWL-I]

60- معاشرے کی بنیاد ہے:

- (A) بچے (B) لوگ (C) عائلی نظام اور پاکیزہ زندگی (D) باپ

[SWL-I]

61- قرآن نے رشتہ ازدواج کو نام دیا ہے:

- (A) احسان (B) مَحْصِن (C) خاندان (D) قبیلہ

[SWL-II]

62- دنیا کے تمام شروفساد کی وجہ ہے:

- (A) جہالت (B) غربت (C) حسد (D) ظلم

- 63- خطبہ حجۃ الوداع ارشاد فرمایا:
[LHR-I] (A) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے (B) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے
(C) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
- 64- وضو کا چوتھا فرض ہے:
[LHR-I] (A) مسح کرنا (B) پاؤں دھونا (C) دُعا پڑھنا (D) بازو دھونا
- 65- اسلام میں بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے:
[LHR-I, MTN-I, FSD-II, RWP-I, DGK-II, BWP-II] (A) بہادری (B) دولت (C) خاندان (D) تقویٰ
- 66- آدم علیہ السلام کی حقیقت اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہ وہ بتائے گئے:
[LHR-II] (A) سونے سے (B) پانی سے (C) مٹی سے (D) چاندی سے
- 67- سورۃ الفرقان میں ”جہانکاک کبیراً“ کہا گیا ہے:
[LHR-II, FSD-I] (A) جہاد بالقلم (B) جہاد بالمال (C) جہاد بالنفس (D) جہاد بالعلم
- 68- کے معنی ہیں ایک جگہ کو چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔
[RWP-II, GUJ-II] (A) جہاد (B) ہجرت (C) حج (D) زکوٰۃ
- 69- انسانی تمدن کی ابتدا ہوئی:
[FSD-I] (A) خاندان سے (B) افراد سے (C) معاشرے سے (D) قوم سے
- 70- جہاد کو اسلام میں بہت بڑی قرار دیا گیا ہے:
[SGD-I] (A) تباہی (B) سزا (C) عبادت (D) سخاوت
- 71- ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق دیکھ بھال اور خدمت کا حق ملا:
[SGD-I] (A) دشمن کو (B) جانوروں کو (C) تندرست کو (D) بیمار کو
- 72- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت تک جاری رہے گا:
[SGD-II] (A) دھوکہ (B) جہاد (C) جھوٹ (D) فساد
- 73- ناخوشگوار حالات میں اپنے نفس پر قابو رکھنا کہلاتا ہے:
[DGK-II] (A) حسدیت (B) شکر (C) صبر (D) عافیت
- 74- اللہ تعالیٰ نے قبیلے اور خاندان بتائے:
[BWP-II] (A) برتری کے لئے (B) پہچان کے لئے (C) شان و شوکت کے لئے (D) فخر کے لئے
- 75- وضو کا ایک فرض ہے:
[SWL-II] (A) اعضا کو تین مرتبہ دھونا (B) تین بار کھلی کرنا (C) چہرے کو دھونا (D) دایاں حصہ پہلے دھونا
- 76- اس کے نتیجے میں پاکیزہ تعلقات وجود میں آتے ہیں:
[SWL-II] (A) اخوت (B) عہد و پیمان (C) مساوات (D) نکاح
- 77- فراخی و فراوانی ان لوگوں کا مقدر ہوتی ہے جو مظاہرہ کرتے ہیں:
[SWL-II] (A) اخوت (B) بہادری (C) شکرگزاری کا (D) محبت کا

﴿جوابات﴾

B	(6)	C	(5)	D	(4)	B	(3)	A	(2)	C	(1)
B	(12)	A	(11)	C	(10)	B	(9)	B	(8)	B	(7)
D	(18)	A	(17)	D	(16)	B	(15)	B	(14)	A	(13)
D	(24)	C	(23)	D	(22)	B	(21)	B	(20)	C	(19)
D	(30)	A	(29)	C	(28)	B	(27)	C	(26)	C	(25)
C	(36)	A	(35)	C	(34)	A	(33)	B	(32)	D	(31)
D	(42)	B	(41)	C	(40)	C	(39)	B	(38)	B	(37)
C	(48)	D	(47)	D	(46)	B	(45)	B	(44)	A	(43)
A	(54)	C	(53)	A	(52)	D	(51)	A	(50)	B	(49)
C	(60)	C	(59)	B	(58)	D	(57)	B	(56)	B	(55)
C	(66)	D	(65)	B	(64)	C	(63)	A	(62)	A	(61)
B	(72)	D	(71)	C	(70)	A	(69)	B	(68)	D	(67)
		C	(77)	D	(76)	C	(75)	B	(74)	C	(73)

﴿2014-2020ء کے پنجاب بھر کے تمام بورڈ کے پرچہ جات میں موضوعاتی مطالعہ باب نمبر 4 کے ٹاپک وائرز مختصر سوالات و جوابات﴾

طہارت اور جسمانی صفائی

5-

[GUJ-I]

1- کپڑوں کو پاک صاف رکھنے کے حوالے سے قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

جواب: ترجمہ: "اور اپنے کپڑے پاک رکھ۔"

[LHR-I]

2- غسل کے دوران کن چیزوں سے اجتناب ضروری ہے؟

جواب: 1- پانی زیادہ نہ بہایا جائے۔ 2- گنگٹانے اور باتیں کرنے سے پرہیز کیا جائے۔

[LHR-II, GUJ-I/II, SGD-II, FSD-I/II, MTN-II]

3- غسل کے فرائض تحریر کیجئے۔

جواب: (i) ایک بار کلی کرنا کہ پانی طلق تک پہنچ جائے۔

(ii) ایک بار ناک میں پانی ڈالنا اور جہاں تک ممکن ہو آگے لے جائے۔ (iii) پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا

[GUJ-II, SWL-II]

4- الطہور و شطر الایمان کا ترجمہ کیجئے۔

جواب: طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

[RWP-I, GUJ-I, FSD-II, DGK-II, BWP-I, SWL-I]

5- وضو کے فرائض لکھئے۔

جواب: (i) منہ دھونا۔ (ii) کہنیوں تک ہاتھ دھونا۔

(iii) کم از کم چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ (iv) ٹخنوں تک پاؤں دھونا۔

[RWP-II]

6- غسل کے مقاصد تحریر کریں۔

جواب: انسان صاف ستھرا ہو جاتا ہے۔ غسل کے بعد انسان اپنے آپ کو اپنے آپ کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔

[LHR-I, RWP-I]

طہارت کے بارے میں قرآنی آیت کا ترجمہ لکھئے۔

7- جواب: ترجمہ: "اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو۔"

[LHR-I/II, GUJ-I, SGD-I, MTN-I, FSDI, BWP-I/II]

طہارت سے متعلق حدیث کا ترجمہ لکھئے۔

8- جواب: ترجمہ: "طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔"

[RWP-II]

وضو کا طریقہ تحریر کریں۔

9- جواب: وضو کا طریقہ درج ذیل ہے:

- 1- اچھی طرح ہاتھوں کو دھوئے۔
- 2- تین بار کلی کرنا۔
- 3- تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔
- 4- چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھوئے۔
- 5- کہنیوں سمیت بازوؤں کو دھوئے۔
- 6- سر کا مسح کرنا۔
- 7- سر کا مسح کرنا۔
- 8- وضو کرتے ہوئے یہ خیال کرنا کہ پہلے جسم کا دایاں حصہ اور پھر بائیں حصہ دھونا چاہیے۔
- 9- جسم کے اعضاء کو تین بار دھوئے۔

[FSD-I/II, BWP-I]

10- طہارت کے دو فوائد تحریر کیجئے۔

- 1- جواب: طہارت سے انسان کو ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔
- 2- طہارت کے باعث انسان کافی حد تک بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

[SGD-II, MTN-I/II, DGK-I]

11- طہارت میں کون سی دو چیزیں شامل ہیں؟

جواب: طہارت میں درج ذیل دو چیزیں شامل ہیں: 1- وضو 2- غسل

[GUJ-I, MTN-I, MTN-II, FSD-II, BWP-I/II]

12- غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: غسل کرنے کا مسنون طریقہ: تین مرتبہ اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچے اور پھر ناک میں پانی تین بار جہاں تک ممکن ہو آگے تک لے جائیں۔ آخر میں پورے جسم پر تین بار پانی بہایا جائے اور جسم کو مل کر اچھی طرح صاف کر لیا جائے۔

[DGK-I]

13- عیدین کے روزہ غسل کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: عیدین کے روزہ ہر مسلمان کے لیے غسل کرنے کو مسنون قرار دیا گیا ہے۔

[RWP-II, DGK-I, SWL-I/II]

14- کن مواقع پر غسل کرنا سنت ہے؟

جواب: درج ذیل مواقع پر غسل کرنا سنت ہے:

- 1- جمعہ کے دن۔
- 2- عیدین کے موقع پر۔
- 3- عمرہ کے لیے احرام باندھنے سے پہلے۔

[RWP-II, BWP-I, SWL-I]

15- وضو کی چار سنتیں تحریر کیجئے۔

جواب: وضو کی چار سنتیں درج ذیل ہیں:

- 1- اچھی طرح تین بار ہاتھوں کو دھوئے۔
- 2- تین بار کلی کرنا۔
- 3- تین بار ناک میں اچھی پانی ڈالنا۔

4- تین بار چہرے کو پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اچھی طرح دھوئے۔

[LHR-I]

16- غسل کے دو احکامات تحریر کیجئے۔

جواب: غسل کے دو احکامات درج ذیل ہیں:

- 1- اس طرح غسل کیا جائے کہ جسم کا کوئی حصہ اور کوئی بال خشک نہ رہے۔

11۔ غسل کرتے وقت گننانا اور ہاتھیں کرنے سے پرہیز کیا جائے۔

[LHR-II]

17۔ غسل کے دو فوائد تحریر کیجئے۔

جواب: غسل کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

1۔ طہارت سے انسان کو ذہنی اور جسمانی سکون ملتا ہے۔

2۔ طہارت کے باعث انسان کافی حد تک بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

[GUJ-II]

18۔ جمعہ کے دن غسل کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: آنحضرت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جمعہ کے دن غسل کرنے کو ہر مسلمان کے لیے مسنون قرار دیا ہے۔

[MTN-II,SGD-II]

19۔ ترجمہ لکھیے: وَکَلَّکَ فَلَکَھُزْ۔ وَالرَّجُزُ فَلَکَھُزْ

جواب: ترجمہ: ”اپنے کپڑوں کو پاک رکھ اور ناپاکی سے دور رہو۔“

[SWL-I]

20۔ طہارت کی تعریف کیجئے۔ قرآنی آیت کا حوالہ دیجئے۔

جواب: طہارت کے لغوی معنی پاک ہونے کے ہیں۔ اصطلاح میں طہارت سے مراد شریعت کے بنائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق صفائی کرنا طہارت کہلاتا ہے۔

یورڈ زہیر زبیر میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال 1: قرآن و حدیث کی روشنی میں طہارت پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

جواب: طہارت اور جسمانی صفائی:

مفہوم: طہارت کا مطلب پاک ہونا ہے۔ اور اس کے لیے ”تزکیہ“ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ جس کے معنی ”پاک و صاف ہونا“ کے ہیں۔ اور اس میں ظاہری اور باطنی دونوں طرح کی صفائی شامل ہے۔

اسلام چونکہ دین فطرت ہے اور فطری طور پر صفائی کو پسند کرتا ہے۔ اور گندگی کو ناپسند کرتا ہے۔ اس لیے اسلام مسلمانوں کو دین کی تمام چھوٹی بڑی باتوں سے آگاہ کرتا ہے۔ اور اس سلسلے میں ہمیں قرآن و حدیث سے مکمل رہنمائی ملتی ہے۔

طہارت کا حکم قرآن مجید میں: اللہ تعالیٰ نے طہارت و پاکیزگی کی اہمیت قرآن میں بیان کی ہے۔ چونکہ اللہ خود بھی صفائی کو پسند کرنے والا ہے اور اس کا ارشاد ہے کہ ”بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ رہنے والوں کو پسند کرتا ہے“ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقصد بعثت یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو روحانی طور پر پاک کرے اور ان کا تزکیہ کرے۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نہ صرف لوگوں کی باطنی صفائی چاہتا ہے بلکہ ان کو ظاہری طور پر صاف رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ارشاد فرمایا ترجمہ: ”اپنے کپڑوں کو پاک رکھو اور ناپاکی سے دور رہو۔“

طہارت کا حکم حدیث میں: نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو چونکہ لوگوں کے تزکیہ کے لیے ہی بھیجا گیا تھا اس لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے لوگوں کی ظاہری اور باطنی پاکیزگی کا خیال رکھا۔ اور اس سلسلے میں نہ صرف اسلام کی طرف سے عائد کردہ احکامات بتائے بلکہ خود عملی طور پر ان کے سامنے نمونہ پیش کیا کہ وہ کس طرح طہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا۔

”طَهِّرْ قُلُوبَ الْإِيمَانِ“

ترجمہ: ”طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔“

طہارت کا اصطلاحی مفہوم: طہارت کے لغوی معانی تو پاک ہونے کے ہیں لیکن اس کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ شریعت کے بتائے ہوئے اصولوں اور اس کی شرائط کے مطابق صفائی کی جائے اگر ان شرائط کے مطابق صفائی نہ ہو تو کوئی عبادت قابل قبول نہیں ہوگی۔

سوال 2: وضو کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: وضو کا طریقہ:

وضو میں کچھ کام فرض اور کچھ سنت ہیں۔

وضو کے فرائض درج ذیل ہیں۔

1- ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لوتیک اور پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک ایک بار دھوئے۔

2- دونوں ہاتھ کہنوں سمیت دھوئے۔

3- چوتھائی سر کا مسح کرنا۔

4- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئے۔

وضو کرنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

1- کسی اونچی جگہ پر بیٹھ جائیں۔

2- چہرے کا رخ قبلہ کی طرف ہو تو اچھا ہے۔

3- وضو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر شروع کیا جائے۔

4- دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھوئیں۔

5- تین (3) بار کلی کریں۔

6- اگر مسواک میسر ہو تو بہتر ہے ورنہ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے دانت صاف کرے۔

7- تین بار ناک میں اچھی طرح سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کی مدد سے اس کو صاف کرے۔

8- چہرے کو پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے لے کر دوسرے کان کی لوتیک اچھی طرح سے دھوئے۔ اگر

داڑھی ہو تو اس کا اچھی طرح سے خلال کرے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔

9- دونوں بازوؤں کو تین بار کہنوں سمیت دھوئے۔

10- سر کا مسح کرے۔

11- دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھوئے۔

12- وضو کرتے وقت دایاں عضو پہلے اور بائیں عضو بعد میں دھوئے۔

13- ہر عضو کو تین بار دھویا جائے۔

14- وضو کرتے وقت باتیں کرنے سے گریز کیا جائے۔

15- وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر کلمہ شہادت پڑھنا چاہیے۔

سوال 3: غسل کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

جواب: غسل کا طریقہ:

غسل کے تین فرائض ہیں۔

1- ایک بار اس طرح کلی کرنا کہ پانی حلق تک پہنچ جائے۔

2- ایک بار ناک میں پانی ڈالنا اور پانی ناک کے نازک حصے تک پہنچے جہاں تک ممکن ہو۔

3- پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا، یہاں تک کہ جسم میں ایک بال برابر حصہ بھی خشک نہ رہے۔

غسل کا مسنون طریقہ:

- 1- نہانے سے پہلے جسم پر اگر نجاست لگی ہو تو اس کو صاف کیا جائے۔
- 2- پورا وضو کیا جائے لیکن پاؤں نہ دھوئے جائیں۔
- 3- غسل کے فرائض پورے کئے جائیں اور جسم کو مل کر صاف کر لیا جائے۔
- 4- غسل کرتے وقت نسبتاً اونچی جگہ پر کھڑا ہونا چاہیے۔
- 5- آخر میں پاؤں دھوئے جائیں۔
- 6- غسل کرتے وقت مکمل پردے میں رہنا چاہیے۔
- 7- غسل کرتے وقت گنٹکانے اور ہاتھیں کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

سوال 4: طہارت کے بارے میں ایک آیت اور ایک حدیث بیان کیجئے؟

جواب: طہارت کے بارے میں آیت قرآنی ہے۔

وَكَيْفَ بَكَ فَطَهَّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ (المائدہ 4.5)

ترجمہ: ”اور اپنے کپڑے پاک رکھ اور ناپاکی سے دور رہ۔“

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

”الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ“

ترجمہ: ”طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔“

سوال 5: طہارت کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: طہارت کا مطلب ہے پاک صاف ہونا۔ طہارت دو قسم کی ہوتی ہے۔

جسمانی طہارت اور روحانی طہارت: جسمانی طہارت کے فوائد درج ذیل ہیں۔

- (i) انسان عبادت کے قابل ہوتا ہے۔
- (ii) صفائی صحت کی ضامن ہوتی ہے۔
- (iii) اللہ تعالیٰ صاف ستھرے لوگوں کو پسند کرتا ہے تو انسان اللہ کی نظر میں پسندیدہ ہو جاتا ہے۔

روحانی طہارت کے فوائد درج ذیل ہیں:

- (i) انسان کو عرفان الہی حاصل ہوتا ہے۔
- (ii) انسان کو پیدا کرنے کا مقصد صرف عبادت تھا اور عبادت بغیر طہارت کے ممکن نہیں۔ لہذا جسمانی اور روحانی طہارت کے ساتھ ہی یہ مقصد پورا ہو سکتا ہے۔

(iii) انسان قرب الہی حاصل کر سکتا ہے۔ اور مقبول بندہ بن جاتا ہے۔

6- مبر و شکر اور ہماری انفرادی و اجتماعی ذمہ داری

1- مبر و شکر کس چیز کی دلیل ہے؟

جواب: مبر و شکر ایک مسلمان کے ایمان کے کامل ہونے کی دلیل ہیں۔

2- قرآن پاک میں مبر کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی ہے؟

جواب: قرآن پاک میں مبر کرنے والوں کو آخرت میں اجر و انعامات کی بشارت دی گئی ہے۔

[LHR-I, DGK-I/II, MTN-II]

[LHR-II, GUJ-I/II, RWP-I]

اسامیات لازمی 10

59

فرائض / آپ کو ایسا کیس پیپر

[GUJ-I, BWP-I]

3- وَتَجِبُ الصَّبْرُ کا ترجمہ کیجئے۔

جواب: ترجمہ: "اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔"

[RWP-I, SGD-I, SWL-II]

4- صبر اور شکر کا لغوی معنی لکھیے۔

جواب: صبر کے لغوی معنی روکنا اور برداشت کرنا جب کہ شکر کے لغوی معنی کسی کا احسان ماننا کے ہیں۔

[SGD-II]

5- نِعْمَ الْعَبْدُ کے معنی لکھیں۔

جواب: اس کے معنی ہیں "اچھا بندہ۔"

[LHR-I, DGK-II]

6- بدقسمی کا مظاہرہ کرنے والی قومیں کیا ثابت کرتی ہیں؟

جواب: ایسی قومیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ وہ آزمائش میں پورا اُترنے کی صلاحیت نہیں رکھتی ہیں اور عالمی برادری میں انہیں ایک باعزت مقام حاصل کرنے کا کوئی حق نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت انہی کو حاصل ہوتی ہے جو صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔

[GUJ-I]

7- شکر کے بارے میں ایک قرآنی آیت کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: "اگر شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور زیادہ دیا جائے گا۔"

[RWP-I]

8- اسلامی تعلیمات میں صبر کی ترغیب کیوں دی گئی ہے؟

جواب: اسلامی تعلیمات میں صبر کی ترغیب اس لیے دی گئی ہے کہ یہ ایک مسلمان کے کامل مومن ہونے کی دلیل ہے۔ اور اسی میں دین و دنیا دونوں کی کامیابی ہے۔

[RWP-II]

9- ترجمہ کیجئے: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

جواب: ترجمہ: "بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

[LHR-I/II, FSD-I/II, MTN-I/II, SGD-II, DGK-I, SWL-I]

10- شکر کے کون سے طریقے ہیں؟

[RWP-II, BWP-I/II]

جواب: شکر کے درج ذیل تین طریقے ہیں:

1- زبان سے کلمات شکر ادا کرنا۔

2- دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اپنی اطاعت و بندگی کا احساس۔

3- اپنے عمل سے اللہ کے احکام کی بجا آوری اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنا۔

[FSD-II, SGD-I, BWP-I, SWL-II]

12- اجتماعی دعویٰ میں صبر کے کوئی سے دو نتائج تحریر کیجئے۔

جواب: 1- اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل ہو جاتی ہے۔ 2- عالمی برادری میں ایک باعزت مقام مل جاتا ہے۔

[SGD-II, GUJ-II, MTN-I]

13- صبر کا لغوی معنی اور اصطلاحی مفہوم تحریر کیجئے۔

جواب: صبر کے لغوی معنی ہیں روکنا اور برداشت کرنا۔

اصطلاح میں صبر سے مراد ناخوشگوار حالات میں اپنے نفس پر قابو رکھا جائے۔ اور گھبرانے کی بجائے ثابت قدمی اختیار کی جائے۔

[MTN-I, RWP-II]

14- ترجمہ کریں: لَنْ يَشْكُرَكُمْ لِكَلِّفْنَاكُمْ

جواب: ترجمہ: "اگر شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور زیادہ دیا جائے گا۔"

[BWP-I]

15- ایک مسلمان کو تکلیف اور پریشانی کا سامنا کیسے کرنا چاہیے؟

جواب: اگر کسی مسلمان پر کوئی تکلیف یا مصیبت آپڑے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر صبر و استقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

[SWL-II]

16- حضرت ایوب علیہ السلام کو صبر کا کیا الہام ملا؟
جواب: حضرت ایوب علیہ السلام کو صبر کا یہ انعام ملا کہ انہیں اللہ تعالیٰ نے "يَعْمَلُ الْعَبْدُ" یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

[LHR-I]

17- صبر کے بارے میں دو آیات قرآنی کا ترجمہ لکھئے۔
جواب: آیت نمبر 1: "بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

[FSD-II]

آیت نمبر 2: "اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔"
18- صبر کے متعلق ایک آیت عربی متن کے ساتھ تحریر کیجئے۔

[SGD-II]

جواب: إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
19- حضرت ایوب علیہ السلام کو نعم العبد کیوں کہا گیا ہے؟
جواب: حضرت ایوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بڑے جلیل القدر پیغمبر تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آزمائشوں کے لیے انہیں جلدی بیماری میں مبتلا فرمایا۔
حضرت ایوب علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق صبر کا اعلیٰ مظاہرہ فرمایا۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کو ان کے صبر و استقامت کی بنا پر نعم العبد یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

[DGK-I]

20- صبر سے کیا مراد ہے؟ قرآنی آیت کا حوالہ دیجئے۔
جواب: "صبر کے لغوی معنی ہیں برداشت کرنا، رُکنا، حالات کے مطابق ہمیشہ اپنے آپ کو ثابت قدم رکھنا۔" قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے:

ان الله مع الصبرين

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔"

بورڈز پیپرز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال 1: اسلامی تعلیمات میں صبر کی ترغیب کیوں دی گئی ہے؟

جواب: اسلامی تعلیمات میں بار بار صبر کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ قرآن پاک میں تقریباً 75 مرتبہ صبر کرنے کا ذکر آیا ہے۔ انسان کی زندگی میں کئی باری تکالیف و مصائب اور ناموافق حالات پیش آتے رہتے ہیں۔ ان کو برداشت کرنے کے بعد ہی انسان کا وجود اور ایمان قائم رہتا ہے۔ خاص طور پر راہ حق پر چلنے والوں کو کئی رکاوٹوں اور مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کا مقابلہ کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار صبر ہے صبر کرنے کے کئی فوائد ہیں۔

- | | |
|--|--|
| (i) صبر کرنے سے عزم کا اظہار ہوتا ہے۔ | (ii) جو صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ |
| (iii) صبر کرنے والے کا انجام بہتر ہوتا ہے۔ | (iv) تمام رسولوں نے صبر کا دامن تھامے رکھا۔ |
| (v) صبر سے قوت برداشت بڑھتی ہے۔ | (vi) صبر کی وجہ سے ہی حضرت ایوب کو يَعْمَلُ الْعَبْدُ کہا گیا۔ |

بہت سی احادیث میں بھی صبر کی تاکید کی گئی ہے:

- | | |
|---|---|
| (i) صبر ایمان کی چمک دمک ہے۔ | (ii) صبر نصف ایمان ہے۔ |
| (iii) ایمان صبر اور سخاوت کا نام ہے۔ | (iv) صبر میری چادر ہے، صبر جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ |
| (v) مومن پر جب بھی سختی یا بیماری آئے یہاں تک کہ اسے کاٹنا بھی چاہیے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کی کچھ خطائیں معاف کر دیتے ہیں اس طرح صبر خطاؤں کی معافی کا ذریعہ ہے۔ | |

سوال 2: قرآن و سنت میں شکر کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: شکر کا حکم قرآن مجید میں: صبر کی طرح قرآن مجید میں شکر کی بھی بہت تائید کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے شکر کا مفہوم یہ بیان کیا ہے کہ چونکہ تمام نعمتوں کو عنایت کرنے والا اللہ ہی ہے اس لئے انسان کو ہر لمحہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ شکر کے بارے میں اللہ کا فرمان ہے ہم نے انسان کو تمام نعمتیں عطا کی ہیں وہ شکر ادا کرے یا نہ کرے۔ قرآن حکیم سے معلوم ہوتا ہے کہ تمام انبیاء کرام بھی اللہ کا شکر ادا کرنے والے تھے۔

اللہ نے ان میں سے حضرت ابراہیمؑ کا خاص طور پر ذکر کیا ہے کہ وہ اللہ کے شکر گزار بندوں میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے شاکر بندوں کے لیے اجر و انعام کا بھی وعدہ کیا ہے اور فرمایا: لَہُنَّ شُکْرُکُمْ لَآ رَیْبَ لَکُمْ O (ابراہیم: 7) ترجمہ: اگر تم شکر ادا کرو گے تو تمہیں اور زیادہ دیا جائے گا۔

شکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اگرچہ اللہ تعالیٰ کے نبی تھے لیکن پوری انسانیت میں سب سے زیادہ شکر ادا کرنے والے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساری ساری رات عبادت میں مصروف رہتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں سوچ جاتے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ کے نبی ہیں تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساری ساری رات کیوں اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر مہربانی فرمائے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کہ کیا میں اللہ کا شکر کرنے والا نہ ہوں۔

سوال 3: شکر کے لغوی معنی کیا ہیں نیز شکر ادا کرنے کے طریقے بیان کریں؟

جواب: شکر کا لغوی معنی: شکر کے لغوی معانی ہیں ”کسی کا احسان ماننا۔“

شکر کا اصطلاحی مفہوم: شکر کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ ہم پر اللہ تعالیٰ نے جو احسانات کیے ہیں ان کو ماننا اور اس کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور اس کے اظہار کے طور پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔ شکر ادا کرنے کے تین طریقے ہو سکتے ہیں۔

- 1- زبان سے شکر ادا کرنا یعنی زبان سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی تعریف کرنا اور اسی کو خالق کائنات مانتے ہوئے اس کا شکر ادا کرنا۔
- 2- دل سے اللہ کا شکر ادا کرنا۔ یعنی زبان سے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے اعتراف کے طور پر اللہ کی عظمت اور اس کی اطاعت و بندگی کا احساس پیدا کرنا۔
- 3- اپنے عمل سے اللہ تعالیٰ کے احکامات کو بجالا کر اللہ تعالیٰ کے احسان کا شکر یہ ادا کرنا اور اپنی ساری زندگی کو اللہ کے احکامات کے سپرد کر دینا۔

سوال 4: قرآن پاک میں صبر کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی ہے؟

جواب: صبر کا حکم قرآن مجید میں: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مسلمانوں کو صبر اختیار کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ اور بار بار اس کی اہمیت کو بیان کیا ہے قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ صبر تمام انبیاء کرام کی مشترکہ خصوصیت تھی اور خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوبؑ کے صبر کو بیان کیا ہے اور ان کے صبر و استقامت پر انہیں ”لِجَعْلَ الْعَبْدِ“ یعنی اچھا بندہ قرار دیا ہے۔ مومنین کو بھی اللہ تعالیٰ نے صبر اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔ اور فرمایا کہ مومن وہ لوگ ہیں کہ جب ان پر مصیبت آتی ہے تو وہ اس پر صبر کرتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا هَٰذَا الَّذِي كُنَّا نَعْتَقِدُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ ترجمہ: ”جب ان پر مصیبت آتی ہے تو وہ صبر کرتے ہیں۔“ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے صابرین کے لیے خوشخبری سنائی ہے کہ صبر کرنے والوں کو آخرت میں اجر و انعامات کی خوشخبری سنا دی جائے گی۔

7- عائلی زندگی کی اہمیت

[GUJ-I]

1- اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا کیا مقصد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا مقصد نسل انسانی کی بقا اور اس کی افزائش ہے۔

2- بیوی کے فرائض بیان کریں۔ [GUJ-I, RWP-I, MTN-I, BWP-I/II, FSD-I, SGD-I, MTN-II]

جواب: بیوی کا فرض ہے کہ وہ شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے۔ اس کے راز افشاء نہ کرے گھر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے۔ خاوند کے اموال و اشیاء کے ساتھ ساتھ اس کی آبرو اور نسب و نسل کی حفاظت بھی کرے۔

3- عائلی زندگی کی دو صورتیں تحریر کیجئے۔ [LHR-II, FSD-I/II, DGK-I, GUJ-II, SGD-II]

جواب: عائلی زندگی سے مراد خاندانی، گھریلو اور خانگی زندگی ہے۔ خاندان یا کنبہ میں مرد اور عورت دو بنیادی کردار ہیں۔ پھر ان کے ساتھ تمام متعلقین اور ان کے حقوق و فرائض ہیں۔ اس لئے انسان کی تربیت گاہ سب سے پہلے اس کا گھر ہے ہمدردی، ایثار، خیر خواہی اور تحمل کی اعلیٰ صفات اسے گھر کے اچھے ماحول ہی سے ملتی ہیں۔ اسلام نے میاں بیوی، اولاد اور والدین کے حقوق و فرائض کی منصفانہ اور عادلانہ

تقسیم کردی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ ہو اور باہمی تعلقات کی خوشگواہی سے ایک صالح معاشرہ اور جان دار تمدن وجود میں آئے۔

4- والدین کے دو حقوق لکھئے۔ [RWP-I, MTN-II, BWP-I]

جواب: 1- بڑھاپے میں خدمت 2- بعد از مرگ دعائے مغفرت

5- خاوند کے دو حقوق بیان کیجئے۔ [GUJ-I, FSD-I, DGK-I]

جواب: خاوند کا حق ہے کہ بیوی اس کی عدم موجودگی میں اس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرے۔ اس کے راز افشاء نہ کرے مگر کی باتیں دوسروں کو نہ بتائے۔ خاوند کے اموال و اشیاء کے ساتھ ساتھ اس کی آبرو اور نسب و نسل کی حفاظت بھی کرے۔

6- قرآن نے رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا ہے؟ اس کا معنی بھی لکھیں۔ [SGD-I, GUJ-I]

جواب: قرآن پاک میں رشتہ ازدواج کو ”احصان“ کے لفظ سے لکھا گیا ہے۔

7- اولاد کے دو حقوق لکھیں۔ [LHR-I/II, SGD-II, SWL-II, ALP]

جواب: اولاد کے حقوق میں شامل ہے کہ والدین ان کی اچھی تربیت اور پرورش کریں۔ اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں۔

8- نکاح کے دو فوائد تحریر کیجئے۔ [LHR-I, RWP-I]

جواب: نکاح کے دو فوائد درج ذیل ہیں:

- 1- نکاح ایک جوڑے کے درمیان عائلی زندگی کی جائز بنیاد فراہم کرتا ہے جس کے نتیجے میں پاکیزہ تعلقات وجود میں آتے ہیں۔
- 2- نکاح کے ذریعے ہر ایک دوسرے کے لئے شریک رنج و راحت، بے لوث اور نغمہ ساز ہوتا ہے۔ مشکلات و مسائل کے حل میں دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوتے ہیں۔

9- اولاد کو والدین کے بارے کیا نہ کہنے کا کہا گیا؟ [LHR-I]

جواب: اولاد کو والدین کے بارے میں اُف تک نہ کہنے کا کہا گیا ہے۔

10- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے جوڑے بنانے کا کیا مقصد بیان کیا ہے؟ [GUJ-I]

جواب: اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے جوڑے بنانے کا یہ مقصد بیان کیا ہے:

ترجمہ: ”وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے۔“

11- عورت کے روزی کمانے کے دو آداب تحریر کیجئے۔ [GUJ-I]

جواب: عورت کے روزی کمانے کے دو آداب یہ ہیں کہ وہ حیاء اور پردے کا خیال رکھتے ہوئے ملازمت اور ہنرمندی کے دیگر کام کر کے روزی کما سکتی ہے۔

12- قرآن مجید نے رشتہ ازدواج کو احصان کیوں قرار دیا ہے؟ [RWP-II, BWP-II]

جواب: قرآن مجید نے رشتہ ازدواج کو ”احصان“ کا نام دیا ہے۔ ”احصان“ سے مراد قلعہ بند ہو کر محفوظ ہو جانا ہے۔ یہ نام قرآن مجید نے رشتہ ازدواج کو اس لیے دیا ہے کہ اس میں منسلک ہونے کے بعد زوجین ”مخلص“ یعنی قلعہ بند یا محفوظ ہو جاتے ہیں۔

13- شوہر اور بیوی کا تعلق کس چیز کا باعث ہے؟ [FSD-I]

جواب: شوہر اور بیوی کا تعلق ایک طرف جہلت کی تسکین کا باعث ہے اور دوسری طرف باہمی محبت، اعتماد اور رحمت کا ایک رشتہ ان کے درمیان پیدا کرتا ہے۔

14- زوجین سے کیا مراد ہے؟ [FSD-I, DGK-I]

جواب: زوجین سے مراد شوہر اور بیوی ہے۔

عائلی زندگی کیا ہے؟ اس کا ایک مقصد تحریر کیجئے۔

[GUJ-II, FSD-II, MTN-II, ALP]

-15

جواب: عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ انسان پیدائش سے موت تک ساری زندگی اپنے خاندان میں گزارتا ہے۔ نسل انسانی کی بقاء اور اس کی افزائش اللہ تعالیٰ کے نزدیک عائلی زندگی کا مقصد ہے۔

[ALP]

-16

قرآن مجید میں والدین کے حقوق کے بارے میں کیا ارشاد ہوا ہے؟
والدین کے حقوق کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”ان دونوں کو اُف بھی نہ کہو اور نہ ہی انھیں جھڑکو۔ اور ان سے نرمی سے بات کرو اور رحمت کے ساتھ عاجزی کے ہاروان کے لئے جھکائے رکھو۔ کہو اے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔“

[MTN-I, DGK-II, FSD-I/II]

-17

والدین کی چار ذمہ داریوں کے نام لکھیں۔

جواب: 1- والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی اچھی پرورش کریں۔

2- اولاد کی اچھی تربیت کا اہتمام کریں۔

3- اولاد کی اچھی جگہ شادی کریں۔

4- اولاد کے درمیان عدل و انصاف قائم رکھیں۔

[MTN-II, RWP-II, GUJ-II, DGK-I/II, FSD-I/II, BWP-I]

-18

خاوند کی چار ذمہ داریوں کے نام لکھیں۔

جواب: خاوند کی چار ذمہ داریوں کے نام درج ذیل ہیں:

1- بیوی اور بچوں کے اخراجات، لباس اور مکان کا بندوبست کرے۔ 2- بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

3- وراثت کے حقوق شریعت کے مطابق ادا کرے۔

4- بیوی پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔ اس معاملے میں اللہ سے ڈرے اور عدل و انصاف کا رویہ اختیار کرے۔

[ALP]

-19

خاندانی نظام کی اہمیت لکھئے۔

جواب: انسان پیدائش سے موت تک ساری زندگی اپنے خاندان میں گزارتا ہے۔ خاندان کے افراد مختلف رشتوں کی بناء پر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ انسانی تمدن کی ابتداء بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقاء کے لیے بھی اس کا قیام ضروری ہے۔ گویا خاندان معاشرے کا بنیادی جزو ہے اور معاشرے کے اثرات خاندان پر بھی مرتب ہوتے ہیں۔

[BWP-II]

-20

ترجمہ کیجئے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا

ترجمہ: ”اے اہل ایمان! اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو دوزخ سے بچاؤ۔“

[LHR-I, GUJ-II, SWL-I]

-21

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی عورت کی کیا صفات بیان کی ہیں؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھی عورت وہ ہے جب شوہر اسے دیکھے تو اسے مسرت ہو، وہ اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے مال کی اور اپنی حفاظت کرے۔

[RWP-I]

-22

عائلی زندگی کی بنیاد کیا ہے؟

جواب: عائلی زندگی سے مراد ہے خاندانی زندگی۔ انسان پیدائش سے موت تک ساری زندگی اپنے خاندان میں گزارتا ہے۔ خاندان کے افراد مختلف رشتوں کی بناء پر ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ انسانی تمدن کی ابتداء بھی خاندانی نظام سے ہوئی اور اس کی بقاء کے لیے بھی اس کا قیام ضروری ہے۔

23- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اچھی بیوی/عورت کی کیا صفات بیان فرمائی ہیں؟ چار صفات تحریر کیجئے۔

[FSD-I/II,SGD-II]

جواب: اچھی بیوی کی چار صفات مندرجہ ذیل ہیں:

- 1- اچھی بیوی وہ ہے کہ جب شوہر اسے دیکھے تو اسے مسرت ہو۔
- 2- وہ اسے حکم دے تو اس کی اطاعت کرے۔
- 3- خاوند کی عدم موجودگی میں اس کے مال کی حفاظت کرے۔
- 4- اپنی عصمت کی حفاظت کرے۔

[MTN-II]

24- خاندان کی پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ کون سا ہے؟

جواب: خاندان کی پاکیزہ زندگی کا واحد راستہ "نکاح" ہے۔

[MTN-II,DGK-II]

25- مفہوم بیان کریں۔ مَحْفُودٌ مَحْفُورٌ لَكَهْلِهِ وَكَانَ مَحْفُودٌ لَكَهْلِهِ۔

جواب: ترجمہ: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو اور میں اپنے گھر والوں کے لیے تم سب سے بہتر ہوں۔"

[DGK-I]

26- عائلی زندگی کی بنیاد کیا ہے؟ اس کے ارکان تحریر کیجئے۔

جواب: عائلی زندگی کی بنیاد نکاح ہے۔

اس کے ارکان درج ذیل ہیں:

- 1- میاں
- 2- بیوی

[BWP-II]

27- "مُعَصِّنٌ" سے کیا مراد ہے؟ مختصراً تحریر کیجئے۔

جواب: روضۂ ازدواج میں منسلک ہونے کے بعد زوجین "مُحَصِّن" یعنی قلعہ بندی محفوظ ہو جاتے ہیں۔ غیر اخلاقی جملوں سے بچاؤ کے لیے انھیں

ایک مضبوط دیوار اور حصار مل جاتا ہے۔

[BWP-II]

28- بیوی کے چار فرائض تحریر کیجئے۔

جواب: بیوی کے چار فرائض درج ذیل ہیں:

1. شوہر کی عدم موجودگی میں اس کی تمام اشیاء کی ایک امانت کی طرح حفاظت کرنا۔

2. شوہر کے راز افشانہ کرنا۔

3. اپنی عزت و آبرو کی حفاظت کرنا۔

4. شوہر کے جائز کاموں میں اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔

[SWL-I]

29- زوجین کی تعریف تحریر کیجئے۔ اس کی بنیادی اکائی کیا ہے؟

جواب: زوجین سے مراد میاں اور بیوی ہیں۔ اس کی بنیادی اکائی خاندانی نظام ہے۔

[MTN-I,GUJ-II,RWP-I/II,FSD-II,SGD-I,SWL-I]

30- اولاد کے چار فرائض لکھئے۔

جواب: اولاد کے چار فرائض مندرجہ ذیل ہیں:

1. والدین کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا۔

2. والدین کی خدمت کرنا۔

3. والدین کی وفات کے بعد ان کے لیے دعائے مغفرت کرنا۔

4. اپنی مصروفیات سے مناسب وقت ان کے لیے مختصر کرنا۔

بورڈ زچہ میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

سوال 1: عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: عائلی زندگی سے مراد خاندانی، گھریلو اور خانگی زندگی ہے۔ خاندان یا کنبہ میں مرد اور عورت دو بنیادی کردار ہیں۔ پھر ان کے ساتھ تمام متعلقین اور ان کے حقوق و فرائض ہیں۔ اس لئے انسان کی تربیت گاہ سب سے پہلے اس کا گھر ہے۔ ہمدردی، ایثار، خیر خواہی اور قہر کی اعلیٰ صفات اسے گھر کے اچھے ماحول ہی سے ملتی ہیں۔ اسلام نے میاں بیوی، اولاد اور والدین کے حقوق و فرائض کی منصفانہ اور عادلانہ تقسیم کر دی ہے۔ تاکہ ایک دوسرے پر ظلم و زیادتی نہ ہو اور ہا ہی تعلقات کی خوشگواہی سے ایک صالح معاشرہ اور جان دار تمدن وجود میں آئے۔

سوال 2: خاندانی نظام کی اہمیت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: فرد سے اگلا درجہ خاندان کا ہے اور پھر خاندان سے معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ خاندان میں مرد اور عورت دو بنیادی کردار ہیں۔ اور یہی بقائے نسل انسانی کے مقصد کو پورا کرتے ہیں۔ انہی سے انسانوں کا نسل در نسل سلسلہ چلتا آ رہا ہے۔ خاندانی نظام کا دوسرا مقصد یہ ہے کہ معاشرہ پاکیزہ رہتا ہے۔ اخلاق حسنہ کا اظہار ہوتا ہے۔

بیوی اور خاوند کی موجودگی ہر ایک فریق شیطان کے حملہ سے بچا رہتا ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ: "جس شخص نے نکاح کر لیا اس نے اپنا آدھا دین بچا لیا" نکاح سے پاکیزہ معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

خاندانی نظام میں باہمی محبت و شفقت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ پھر یہ جذبات اولاد کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ جو پیار ماں باپ اپنی اولاد کو دیتے ہیں وہ پیار اولاد اپنے ماں باپ کو لوٹا دیتی ہے جب وہ بڑھاپے میں ہوتے ہیں۔ ارشاد ہوتا ہے:

وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا

ترجمہ: "کہو اے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔"

اور پھر جب والدین فوت ہو جاتے ہیں تو اولاد ان کیلئے دعا کرتی ہے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

ترجمہ: "اے ہمارے رب! میری اور میرے والدین بخشش فرما۔"

[ALP]

سوال 3: زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟

جواب: زوجین سے مراد میاں اور بیوی ہیں۔ میاں اور بیوی کو اسلامی خاندان میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ میاں کے جو حقوق ہیں وہ بیوی کے فرائض ہیں اسی طرح بیوی کے جو حقوق ہیں وہ میاں کے فرائض ہیں۔ بیوی کے حقوق یہ ہیں کہ اس کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ اسے حق مہر کی رقم ادا کی جائے۔ اس کے نان و نفقہ کا بندوبست کیا جائے۔ اگر ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو ان میں مساوات قائم کی جائے۔ اور ان پر ظلم و زیادتی سے پرہیز کیا جائے۔ شوہر کے حقوق یہ ہیں کہ بیوی اس کی فرمانبردار ہو۔ اس کی عدم موجودگی میں اس کے مال و متاع کی محافظ ہو۔ اس کی آبرو اور نسب و نسل کی بھی حفاظت کرے۔ شوہر کی شکر گزاری ہو۔ مناسب بناؤ سنگھار رکھے تاکہ شوہر غلط نظروں سے کسی اور طرف نہ دیکھے شوہر کا حق یہ بھی ہے کہ اگر کسی وجہ سے گزرا نہ ہو رہا ہو تو بیوی کو طلاق دے دے۔

سوال 4: اولاد کے حقوق و فرائض احاطہ تحریر میں لائیں؟

جواب: اولاد کے حقوق یہ ہیں کہ والدین ان کا حقیقہ اور نعتے کروائیں ان کو پورا پورا دودھ پلائیں اور ان کی تعلیم و تربیت بہتر انداز میں کریں اور

ان کی شادیاں اچھی جگہ پر کریں۔ ان پر شفقت اور رحمت کی نظر رکھیں۔ خاص طور پر بچیوں کی پرورش نہایت مشفقانہ انداز میں کریں۔ لڑکیوں پر لڑکوں کو ترجیح نہ دیں۔ تمام اولاد میں مساوات کے اصول پر عمل کریں۔

اولاد کے فرائض میں درج ذیل باتیں شامل ہیں۔ (1) اگر والدین کو بڑھاپے میں پائیں تو ان کی خدمت کریں۔ ان کے لئے دعا کریں۔ (2) فوت ہونے کے بعد ان کی بخشش کیلئے دعا کرتے رہا کریں۔ (3) والدین میں خصوصاً ماں کا درجہ بہت اہم ہے۔ اس کی خدمت کر کے جنت کے حق دار بن جائیں۔ (4) والدین کی ہر بات تسلیم کریں سوائے اس کے کہ وہ ان کو شرک پر مجبور کریں۔

ہجرت و جہاد

8-

سورۃ النحل میں ہجرت کرنے والوں کو کیا باتیں دی گئی ہیں؟

1-

[GUJ-I/II, DGK-I/II, RWP-I, MTN-II, ALP]

جواب: مہاجرین کیلئے اجر و انعام: اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کیلئے بڑے اجر و انعام کا وعدہ کیا ہے۔ جس کے تحت مہاجر کو دنیا میں بھی فائدہ ہے اور آخرت میں بھی اس کو اجر ملے گا۔

ہجرت کرنے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بھی حقدار قرار پاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جن لوگوں نے مصیبتیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے بے شک تمہارا پروردگار ان آزمائشوں کے بعد بخشے والا اور ان پر رحم کرنے والا ہے۔ ہجرت کرنے والوں کیلئے مغفرت اور جنت کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔

[GUJ-II, BWP-II, ALP]

جہاد کے فضائل بیان کیجئے۔

2-

جہاد کے فضائل قرآن کی روشنی میں:

جواب:

اللہ کی پسندیدگی: جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان کی پرواہ کئے بغیر لڑتے ہیں وہ اللہ کے محبوب ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”اللہ پسند کرتا ہے ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں قطار باندھ کر گویا وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی ہوئی۔“ (القصف 4)
 اجر عظیم: اللہ کی راہ میں لڑنا بہت افضل عمل ہے اس کوشش کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ مجاہد کو جنت عطا کریں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:
 ترجمہ: ”بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کے جان و مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔“
 دائمی زندگی: جو شخص اللہ کی راہ میں جان قربان کرتا ہے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اسے دائمی زندگی عطا کرتا ہے جس کا عام لوگوں کو شعور نہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں شعور نہیں۔“

[LHR-I, GUJ-II]

جہاد بانفس سے کیا مراد ہے؟

3-

جواب: انسان کی بری خواہشات جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احکام کے خلاف ہوں انہیں دبانے کا جہاد بانفس کہلاتا ہے۔

[GUJ-II]

جہاد کی اعلیٰ قسم کونسی ہے؟

4-

جواب: بعض علماء کی رائے کے مطابق جہاد کی سب سے اعلیٰ قسم خود اپنے نفس کی غلط خواہشات کے خلاف جہاد کرنا ہے اس کو جہاد اکبر کہا جاتا ہے۔ جہاد کی ایک قسم یہ ہے کہ اپنے آپ سے جہاد کرنا یعنی اپنی خواہشات کو احکام الہی کے تابع کرنا یہ بہت ہی مشکل جہاد ہے۔ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ سے واپس آ رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آ رہے ہیں۔

[SWL-I]

ہجرت کے دو انعامات لکھے۔

5- 1۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔ 2۔ جنت عطا فرمائے گا۔

[SWL-I]

جہاد سے پہلے سب سے بڑا عمل کیا تھا؟

6- جہاد سے پہلے سب سے بڑا عمل ہجرت تھا۔

[LHR-I/II]

جہاد میں شہید ہوجانے والوں کے بارے کیا کہا گیا؟

7- جہاد میں شہید ہونے والوں کو مردہ کہنے سے منع کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ وہ اپنے رب کی طرف سے رزق پارہے ہیں اور خوشیاں منا رہے ہیں۔ ان کے لئے اجر عظیم، جنت اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔

[GUJ-I]

جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟

8- جہاد بالنفس سے مراد ہے اپنے جسم و جان سے جہاد کرنا حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں دین کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے اپنی جان تک پیش کر دی جائے۔ جہاد کی اس قسم کو قرآن نے قتال کا نام دیا ہے۔

[RWP-I]

جہاد کب ضروری ہے؟

9- جہاد اس وقت ضروری ہے کہ جب ایک اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔ علماء و مجتہدین کے اداروں نے حالات اور اسباب کا بے لاگ جائزہ لے کر اس کے امکان اور ضرورت کا فیصلہ دیا ہو۔ اور اس کا مقصد مظلوم مسلمانوں کی امداد کرنا، اشاعت اسلام کے راستے کی رکاوٹوں اور فتنوں کو دور کرنا ہو۔

10- اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے کا کیا اجر بیان کیا ہے؟ (یا) ہجرت کے متعلق اللہ کا کیا فرمان ہے؟

[RWP-II, DGK-I, FSD-I]

اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے کے متعلق ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ”جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا، ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اسے) جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔“

[FSD-I, RWP-II, SGD-I, FSD-II, SWL-II]

”جہاد بالعلم“ کا مفہوم بیان کیجئے۔

11- علم کے ذریعے سے جہالت اور تاریکی کو ختم کرنا جہاد بالعلم کہلاتا ہے۔ دنیا کا تمام شر اور فساد جہالت کا نتیجہ ہے اور اس کا دور کرنا ضروری ہے۔ اگر انسان عقل و شعور اور علم و دانش رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ دوسروں کو بھی اس سے فیض پہنچائے۔

[SGD-I/II]

جہاد اکبر پر ایک مختصر نوٹ تحریر کریں۔

12- جہاد کی سب سے اعلیٰ قسم خود اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرنا ہے۔ بعض علمائے کرام اسے ”جہاد اکبر“ قرار دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے مزید اس کی تائید ہوتی ہے:

ترجمہ: ”جن لوگوں نے ہمارے بارے میں جہاد کیا (یعنی محنت اور تکلیف اٹھائی) ہم ان کو اپنے راستے دکھائیں گے اور یقیناً اللہ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔“

[GUJ-II, MTN-I]

جہاد بالمال سے کیا مراد ہے؟

13- اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو مال و دولت عطا کیا ہے اسے اللہ کی رضا کی خاطر اس کے راستے میں خرچ کرنے کو جہاد بالمال کہتے ہیں۔

[DGK-I, GUJ-I, SGD-II]

جہاد کے معنی اور مفہوم تحریر کیجئے۔

14- جہاد کے معنی محنت اور کوشش کے ہیں۔ اسلام میں اس کا مفہوم ہے:

”حق کی سر بلندی، اس کی اشاعت و حفاظت کے لیے ہر قسم کی کوشش، قربانی اور ایثار کرنا اپنی تمام مالی، جسمانی اور دماغی قوتوں کو اللہ کی راہ میں صرف کرنا۔“

15- جہاد کی اقسام کے نام لکھئے۔ [LHR-I/II, GUJ-I, MTN-II, RWP-I/II, FSD-II, DGK-I/II, SWL-I/II]

جواب: 1- جہاد بالعلم 2- جہاد بالمال 3- جہاد بالنفس

[LHR-II, GUJ-I, BWP-I, MTN-I]

16- ہجرت کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: ہجرت کے لغوی معنی ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہو جانا ہے۔ اسلام میں ہجرت کا مفہوم یہ ہے کہ مسلمانوں کا کسی ایسی جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جانا جہاں وہ محکوم اور مظلوم ہوں۔

[RWP-II]

17- جہاد کے دو اصول و ضوابط تحریر کیجئے۔

جواب: جہاد کے دو اصول و ضوابط مندرجہ ذیل ہیں:

1- جہاد کے لیے ضروری ہے کہ اسلامی ریاست کی طرف سے باقاعدہ اس کا حکم دیا گیا ہو۔

2- علماء مجتہدین کے اداروں نے حالات اور اسباب کا بے لاگ جائزہ لے کر اس کے امکان اور ضرورت کا فیصلہ دیا ہو۔

[BWP-II]

18- ”جہاد بالقلہ“ کی تعریف تحریر کیجئے۔

جواب: دین کی حمایت، اس کی اشاعت و ترویج اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات میں تصانیف، رسائل اور مضامین وغیرہ لکھنا جہاد بالقلم کہلاتا ہے۔

بورڈز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

[ALP]

سوال 1: ہجرت سے کیا مراد ہے سورۃ النساء میں ہجرت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟

جواب: ہجرت کے معنی یہ ہیں کہ ایک جگہ چھوڑ کر کسی دوسری جگہ منتقل ہو جانا۔ شریعت میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ اگر مسلمان کسی ایک جگہ پر رہے ہوں جہاں وہ محکوم اور مظلوم ہوں اور اسلام کے احکامات پر عمل کرنا ان کے لیے بہت مشکل ہو جائے تو ایسے حالات میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس سرزمین کو چھوڑ کر کسی ایسی جگہ چلے جائیں جہاں شریعت پر عمل کرنے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

ہجرت کا ثواب: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے والے کے لیے ثواب کا اعلان کیا ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے ”اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھربار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش (کشادہ) پائے گا۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔“

سوال 2: ہجرت کرنے والوں کو سورۃ نحل میں کیا بشارتیں دی گئی ہیں؟

جواب: مہاجرین کیلئے اجر و انعام: اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کے لیے بڑے اجر و انعام کا وعدہ کیا ہے۔ جس کے تحت مہاجر کو دنیا میں بھی فائدہ ہے اور آخرت میں بھی اس کو اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ”جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لیے وطن چھوڑا، ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے کاش! وہ اسے جانتے یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔“

ہجرت کرنے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے بھی حقدار قرار پاتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ”جن لوگوں نے مصیبتیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا، پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے بے شک تمہارا پروردگار ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا اور ان پر رحم کرنے والا ہے۔“

ہجرت کرنے والوں کے لیے مغفرت اور جنت کا بھی وعدہ کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ ”تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو، مرد ہو یا عورت، ضائع نہیں کرتا، تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور ستائے گئے اور قتل کیے گئے۔ میں ان کے گناہ دور کر دوں گا۔ اور ان کو جنت میں داخل کر دوں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ اللہ

تعالیٰ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

سوال 3: جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام تفصیل سے بیان کریں؟ [ALP]

جواب: جہاد کا لغوی معنی: لفظ جہاد کا مادہ "ج، ه، د" ہے۔ اور یہ لفظ جہد سے بنا ہے۔ اس کے معنی ہے کوشش کرنا۔

جہاد کا اصطلاحی مفہوم: شریعت میں جہاد سے مراد یہ ہے کہ اسلام کی سر بلندی، اس کی اشاعت و حفاظت کے لیے ہر قسم کی کوشش کرنا، یہ کوشش مالی بھی ہو سکتی ہے جسمانی بھی، قلمی بھی ہو سکتی ہے اور ذہنی بھی۔ اس کی انتہا یہ ہے کہ انسان اسلام کے لیے اپنی جان بھی قربان کر دے اس طرح صرف اپنی جان دینا یا دشمنوں کو قتل کر دینا ہی جہاد نہیں ہے بلکہ یہ تو جہاد کا ایک اہم حصہ ہے۔

شرقیں (اسلام دشمنوں) نے جہاد کے مفہوم کو دنیا کے سامنے غلط پیش کیا ہے ان کے مطابق جہاد صرف یہ ہے کہ مسلمان جہاں کہیں اسلام دشمنوں کو دیکھے وہیں انہیں نقصان پہنچائے یا مار ڈالے۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام میں اس طرح غیر مسلموں کو قتل کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ بلکہ جہاد تو یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنی ہمت و صلاحیت کے مطابق اسلام کی حفاظت و اشاعت کے لیے کام کرے۔ اس طرح ہر شخص جہاد میں حصہ لے سکتا ہے۔ اور ہر شخص کو اس کا اتنا ہی ثواب ملے۔

جہاد کی اقسام:

جہاد کی مختلف اقسام ہیں۔ ۱۔ جہاد بالعلم ۲۔ جہاد بالمال ۳۔ جہاد بالنفس

۱۔ جہاد بالعلم:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالعلم" ہے۔ دنیا کا تمام شر اور فساد جہالت کا نتیجہ ہے اور اس کا دور کرنا ضروری ہے۔ اگر انسان عقل و شعور اور علم و دانش رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ دوسروں کو بھی اس سے فیض پہنچائے۔ قرآن نے یہ بات ان الفاظ میں واضح فرمائی کہ: ترجمہ: "لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف آنے کی دعوت حکمت و دانش اور خوبصورت نصیحت کے ساتھ کر دو۔ اور ان سے مجادلہ (بحث و مباحثہ) بہت ہی خوبصورت طریقے سے کرو۔"

اسی طرح علمی انداز میں دین کی دعوت و تبلیغ بھی جہاد کی ایک قسم ہے۔ اور نتائج و افادیت کے لحاظ سے اس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

۲۔ جہاد بالمال:

جہاد کی ایک اور قسم "جہاد بالمال" ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو جو مال و دولت عطا کیا ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ اسے اللہ کی رضا کے راستے میں خرچ کیا جائے اور حق کی حمایت و نصرت کے سلسلے میں انفاق سے گریز نہ کیا جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: "جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور جانوروں سے جہاد کیا یہ لوگ اللہ کے پاس نہایت بلند مرتبہ پر فائز ہیں۔" جو لوگ مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی بجائے اس کی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں انہیں عذاب الیم (دردناک عذاب) کی "خوشخبری" دی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور وہ لوگ جو سونے اور چاندی کی ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں اور اسے اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے دو۔"

۳۔ جہاد بالنفس:

جہاد کی ایک قسم "جہاد بالنفس" یعنی اپنے جسم و جان سے جہاد کرنا بھی ہے۔ حتیٰ کہ اللہ کی راہ میں دین کے دشمنوں سے لڑتے لڑتے اپنی جان تک پیش کر دی جائے۔ (عام طور پر جب لفظ جہاد بولا جاتا ہے تو اس سے یہی جہاد مراد ہوتا ہے جس کو قرآن میں قتال کہا گیا ہے۔)

جہاد کے جنگی قوت کی تیاری کا حکم دیا گیا ہے اور جہاد میں شہید ہو جانے والوں کو مردہ کہنے سے بھی منع کیا گیا ہے اور اس کے متعلق بتایا گیا ہے

کہ وہ اپنے رب کی طرف سے رزق پار ہے ہیں اور اس کی خوشیاں منار ہے ہیں۔ ان کے لیے اجر عظیم، جنتوں اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جہاد کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ ہر نیک کام اور فرض کی ادائیگی میں اپنی جان و مال اور دماغ کی پوری قوت صرف کی جائے۔ ایک مرتبہ عورت نے جہاد کی اجازت چاہی تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”تمہارا جہاد حج مبرور ہے“ ایک صحابی جہاد میں شرکت کے لیے آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا تمہارے ماں باپ ہیں۔ اس نے عرض کیا، جی ہاں۔ فرمایا تو تم ان کی خدمت کے ذریعے جہاد کرو۔ اسی طرح کسی ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق و عدل کہنے کو بھی جہاد بلکہ بہت بڑا جہاد قرار دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔

[ALP]

سوال 4: جہاد اکبر کے کہا جاتا ہے تفصیلاً بیان کریں۔

جواب: بعض علما کی رائے کے مطابق جہاد کی سب سے اعلیٰ قسم خود اپنے نفس غلط خواہشات کے خلاف جہاد کرنا ہے اس کو جہاد اکبر کہا جاتا ہے۔ جہاد کی ایک قسم یہ ہے کہ اپنے آپ سے جہاد کرنا یعنی اپنی خواہشات کو احکام الہی کے تابع کرنا یہ بہت ہی مشکل جہاد ہے۔ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ سے واپس آرہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آرہے ہیں۔

سوال 5: جہاد کے فضائل بیان کیجئے۔

جواب: جہاد کے فضائل قرآن کی روشنی میں:

اللہ کی پسندیدگی: جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنی جان کی پرواہ کے بغیر لڑتے ہیں وہ اللہ کے محبوب ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: ”اللہ پسند کرتا ہے ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں اس کی راہ میں قطار باندھ کر گویا وہ دیوار ہیں سیسہ پلائی ہوئی۔“ (القصف 4) اللہ کی راہ میں لڑنا بہت افضل عمل ہے اس کوشش کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ مجاہد کو جنت عطا کریں گے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کے جان و مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔“ جو شخص اللہ کی راہ میں جان قربان کرتا ہے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اسے دائمی زندگی عطا کرتا ہے جس کا عام لوگوں کو شعور نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں انہیں مردہ مت کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں شعور نہیں۔“

حدیث کی روشنی میں:

1. جس شخص کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوئے اللہ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی۔
2. جنت میں داخل ہونے کے بعد کوئی شخص دنیا میں واپس آنے کو پسند نہیں کرے گا مگر شہید کی آرزو ہوگی کہ وہ دنیا میں واپس چلا جائے اور کافروں سے لڑتا ہوا شہید ہو جائے۔
3. دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی۔ ایک وہ جو اللہ کے خوف سے جاگتی رہے، دوسری وہ جو اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے بیدار رہے۔
4. اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے ایک صبح یا ایک شام کا سفر دنیا و مافیہا کی نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔
5. جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

9- حقوق العباد (انسانی رشتوں اور تعلقات سے متعلق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت اور ارشادات)

1- عورتوں کے حقوق کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان لکھئے۔ [LHR-I/II, RWP-I/II]

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عمل سے عورتوں کے احترام کا حق دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا عورتوں کے ہارے میں فراخ دلی سے کام لو کیونکہ وہ ایک طرح سے تمہاری پابند ہیں وہ تمہارے پاس اللہ کی امانت ہیں۔ عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرتے رہو اور ان سے اچھا سلوک کرو۔

2- اللہ تعالیٰ نے فضیلت اور برتری کا کیا معیار بیان فرمایا ہے؟
[RWP-I, FSD-I, BWP-II]
جواب: اللہ تعالیٰ نے فضیلت اور برتری کا معیار تقویٰ کو قرار دیا ہے۔ نسل، رنگ، نسب، زبان، اور دولت کو قرار نہیں دیا۔ زیادہ عزت اور کرامت والا وہی ہے جو خدا سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔

3- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ نے انسان کو کیا تحفظ فراہم کیا؟
[LHR-II]
جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم سے انسان کو برابری کا حق دیا۔ ملازموں اور خدمت گاروں کے ساتھ اپنے برابری کے سلوک سے عملی نمونہ پیش کیا۔

4- خطبہ حجۃ الوداع کے دو نکات تحریر کیجئے۔
[LHR-II, FSD-I, BWP-I, SWL-II]
جواب: 1- لوگو! تمہارا رب ایک ہے۔ سارے انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پیروں تلے روندے جا چکے ہیں۔

2- دیکھو! میرے بعد کہیں گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ہی گردنیں مارنے لگو۔ دیکھو میں نے حق پہنچا دیا۔
5- قتل عمد کی سزا کیا مقرر ہے؟
[SGD-II, RWP-I, SGD-II]
جواب: قتل عمد کی سزا قصاص ہے۔

6- خطبہ حجۃ الوداع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل عمد اور قتل غیر عمد کی کیا سزا بیان کی ہے؟
[LHR-I]
جواب: قتل عمد اور قتل غیر عمد کی سزا اور جزیل ہے: قتل عمد کا قصاص لیا جائے گا جبکہ قتل غیر عمد کی دیت مقرر ہے جو کہ سو (100) اونٹ ہے۔
7- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری خطبہ میں مساوات کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

[GUJ-I, SGD-I, BWP-I]
جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مساوات کے متعلق ارشاد فرمایا:

کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے اور نہ گورا کالے سے۔
8- قتل عمد اور قتل غیر عمد کا فرق بیان کیجئے۔
[GUJ-I, SGD-I, DGK-II]

جواب: قتل عمد: اس سے مراد بلا وجہ جان بوجھ کر کسی شخص کو قتل کرنا ہے۔
قتل غیر عمد: اس سے مراد وہ قتل ہے جس میں لاشی یا پتھر لگنے سے کوئی شخص ہلاک ہو جائے اور مارنے والے کا ارادہ قتل نہ ہو۔

9- خطبہ حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض اور تحفے کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟
[GUJ-I, SGD-I]
جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: ”قرض قابل واپسی ہے۔ عاریتاً لی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کوئی کسی کا ضامن بنے تو اسے تادان ادا کرنا چاہیے۔“

10- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسایوں کے حقوق کے بارے میں کیا تاکید فرمائی؟
[GUJ-I, MTN-I]
جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسایوں کے حقوق کے بارے میں تاکید کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”جبرائیل علیہ السلام مجھے بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ اللہ تعالیٰ مسائے کو وراثت میں شریک نہ کر دے۔“

عزلی اپ لوڈیٹ اینڈ کیس پیپر

[RWP-I/II, DGK-II]

- 11- یتیم کے دو حقوق لکھیں۔
جواب: یتیم کے دو حقوق مندرجہ ذیل ہیں: 1- حسن سلوک کرنا۔ 2- ضروریات پوری کرنا۔

[RWP-I/II, GUJ-I]

12- بیماروں کے دو حقوق لکھیں۔

جواب: بیماروں کے دو حقوق مندرجہ ذیل ہیں:

- 1- بیماروں کی عیادت کی جائے۔ 2- بیماروں کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔

[FSD-I]

13- جنگی قیدی کے متعلق آخری حج کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنے عمل سے جنگی قیدیوں کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ فرمایا۔

[FSD-II]

14- غلاموں کے دو حقوق قلمبند کیجئے۔

جواب: 1- جو تم کھاؤ اس میں ان کو کھلاؤ اور جو تم پہنواس میں سے ان کو بھی پہناؤ۔

2- اگر وہ خطا کریں تو انہیں معاف کر دو۔

[SGD-I]

15- خطبہ حجۃ الوداع میں مزدوروں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خطبہ کے موقع پر مزدوروں کو یہ حق دیا کہ ان کی مزدوری فوری طور پر ادا کی جائے۔

[SGD-I]

16- خطبہ حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میراث کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: لوگو! خدا نے میراث میں ہر وارث کا جدا گانہ حصہ مقرر کر دیا ہے اس لیے اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد میں) کوئی وصیت جائز نہیں۔

[LHR-I, RWP-I, SGD-II, FSD-I/II]

17- خطبہ حجۃ الوداع میں غلاموں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

[GUJ-I, DGK-I, MTN-I, SWL-II]

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تمہارے غلام! ان کا خیال رکھو۔ جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ جو تم پہنواس میں سے ان کو بھی پہناؤ۔ اگر وہ کوئی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بندو انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔“

18- مسائے کے حقوق کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟

[GUJ-I, SGD-I, MTN-II, DGK-II, BWP-I]

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے جبرائیل علیہ السلام بار بار پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی تاکید کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال پیدا ہونے لگا کہ شاید اللہ تعالیٰ مسائے کو وراثت میں شریک کر دیں۔

[LHR-II, DGK-I]

19- خطبہ حجۃ الوداع میں امانت کے بارے میں کیا ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے؟

جواب: ”پس اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔“

[BWP-II]

20- بیماروں کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماروں کی عیادت کی تاکید فرمائی۔ اس طرح بیمار کو یہ حق ملا کہ اس کی دیکھ بھال اور خدمت کی جائے۔

[SWL-I]

21- بیویاں اگر معیوب کام کریں تو خاوند کو کیا حق حاصل ہے؟

جواب: بیویاں اگر معیوب کام کریں تو خاوند کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ان کی سرزنش کرے، ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرے اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو انہیں ایسی مار مارے کہ نمودار نہ ہو۔

ہجیم کے دو حقوق تحریر کیجئے۔

[SWL-I]

-22

جواب: ہجیم کے دو حقوق درج ذیل ہیں: 1۔ حسن سلوک کرنا۔ 2۔ ضروریات پوری کرنا۔

[GUJ-I]

-23

آغضوہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے ہاں ہی حقوق کے بارے میں کیا فرمایا؟
جواب: ”لوگو! میری بات سنو اور سمجھو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی برضار رغبت عطا کر دے۔“

بورڈز پیپرز میں پوچھے گئے اہم انشائیہ سوالات

[ALP]

سوال نمبر 1: حقوق العباد کی ایک فہرست بنائیے۔

جواب: 1۔ ہمسائے کے حقوق 2۔ والدین اور اولاد کے حقوق 3۔ بیماروں کے حقوق
4۔ عورتوں کے حقوق 5۔ مزدوروں کے حقوق 6۔ قیموں کے حقوق
7۔ جنگی قیدیوں کے حقوق 8۔ ملازموں اور خدمت گاروں کے حقوق 9۔ غلاموں کے حقوق
سوال نمبر 2: خطبہ حجتہ الوداع کی روشنی میں عورتوں کے حقوق اور ان کے فرائض تحریر کریں۔

جواب: عورتوں کے حقوق:

1. حسن سلوک:

مرد کی ذمہ داری ہے کہ عورت کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر فرمایا، کہ خواتین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور ان سے نیک سلوک کرو۔

2. نان و نفقہ:

مرد بیوی بچوں کی کفالت اور حفاظت کا ذمہ دار ہے۔ مرد پر بیوی کی تمام جائز ضروریات کا پورا کرنا فرض ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجتہ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: تم انھیں اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو کیونکہ وہ درحقیقت ایک طرح سے تمہاری پابند ہیں۔ ان کی کوئی املاک نہیں اور تم نے انہیں خدا کی امانت کے طور پر قبول کیا ہے۔ تم اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی ان کے وجود سے فائدہ اٹھاتے ہو۔

3. سخت مزاج سے اجتناب:

عورتوں کو مارنا پیٹنا، گالی گلوچ کرنا یا اذیت پہنچانے کے لیے اور طریقہ اختیار کرنا جائز نہیں۔ اگر اس میں کچھ خامیاں پائی جائیں تو درگزر سے کام لیا جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجتہ الوداع دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ عورتوں کو کوئی معیوب کام نہیں کرنا چاہیے۔ اگر وہ ایسا کریں تو اللہ نے تمہیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو۔ ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرو اور اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

عورتوں کے فرائض:

1. حفاظت و عصمت:

عفت و پاکدامنی عورت کا سب سے بڑا زیور ہے۔ عورت مرد کی آبرو ہوتی ہے۔ لہذا عورت کی ذمہ داری ہے کہ اپنی آبرو کی حفاظت کرے۔ قرآن مجید میں عورتوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

”پس نیک عورتیں اطاعت گزار ہوتی ہیں اور نگہبانی کرتی ہیں پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں۔“ (النساء: 34)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجتہ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا: بیویوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی غیر مرد سے آلودہ نہ کریں اور ایسے لوگوں کو تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو۔

2. اطاعت و فرمانبرداری:

بیوی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے خاوند کی اطاعت شعار اور فرمانبردار ہو۔ وہ اپنے خاوند کا ہر جائز حکم بجالائے اور نافرمانی نہ کرے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا گیا کہ کون سی عورت افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عورت جو مرد کی اطاعت کرے اور اس کی ایسی بات میں مخالفت نہ کرے جو خاوند پر گراں گزرے۔ اسلام نے عورت کو مرد کی فرمانبرداری کا اس حد تک حکم دیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں خدا کے علاوہ کسی اور کو سجدے کا حکم دیتا تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

3. قناعت و شکرگزاری:

عورت کو چاہیے کہ وہ خاوند کی لائی ہوئی اشیاء میں خواہ مخواہ نقص نہ نکالے۔ اسے حلال ذرائع سے جو کچھ میسر آئے اس پر شکر ادا کرنا چاہئے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ عورتوں کی اکثریت مرد کی ناشکری کی وجہ سے جہنم میں جائے گی۔

4. گھر کی محافظ:

عورت خاوند کے گھر اور مال کی محافظ ہے لہذا کسی ایسے شخص کو گھر داخل نہ ہونے دے جسے اس کا خاوند ناپسند کرتا ہو۔

[ALP]

سوال نمبر 3: انسانی مساوات پر ایک جامع نوٹ تحریر کریں۔

جواب: مفہوم:

مساوات کے لغوی معنی برابری کے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے مساوات سے مراد یہ ہے کہ بحیثیت انسان تمام افراد آپس میں برابر ہیں کسی شخص کو اس کے خاندان، زبان، علاقے، رنگ، نسل، دولت یا عہدے کی بنیاد پر کوئی برتری حاصل نہیں ہے۔

مساوات قرآن کی روشنی میں:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا۔ اے انسانوں! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا ہے تاکہ تم الگ الگ پہنچانے جا سکو۔ تم میں اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ (الحجرات: 13)

مساوات حدیث کی روشنی میں:

آپ ﷺ نے خطبہ حجتہ الوداع دیتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ اے لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ ایک ہے۔ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا کیے گئے۔ اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں۔ تم میں اللہ کے ہاں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے سوائے تقویٰ کے۔

آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس لیے افضل نہیں سمجھا جاتا تھا کہ وہ فلاں خاندان، قبیلے یا علاقے کا ہے۔

سوال نمبر 4: سیرت رسول ﷺ کی روشنی میں حقوق العباد کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: 1- والدین کے حقوق:

اسلامی معاشرے میں حقوق العباد میں سب سے زیادہ اولیت والدین کے حقوق کو حاصل ہے۔ ماں باپ کی حیثیت سے انسان کو حضرت محمد ﷺ نے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس لیے افضل نہیں سمجھا جاتا تھا کہ وہ فلاں خاندان، قبیلے یا علاقے کا ہے۔ والدین نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے ادب و احترام پر بہت زور دیا ہے۔ والدین کی خدمت کا بدلہ جنت قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس لیے افضل نہیں سمجھا جاتا تھا کہ وہ فلاں خاندان، قبیلے یا علاقے کا ہے۔ والدین کا نافرمان جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔

-2

-2

-3

-3

4

4

-5

-5

6

6

7

7

8

8

8- پرائیویسی کا حق:

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انسان کو اس کی خلوت، عزلت (پرائیویسی) کا حق دیا اور اس میں مداخلت سے منع فرمایا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اگر تمہارے گھر میں کوئی جھانک رہا ہو اور تم اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم نہیں۔ سوال نمبر 5: خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات تحریر کریں۔

جواب: 1- مساوات نسل انسانی:

مساوات کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے۔ ”اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو۔ تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہے۔“ چنانچہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو عربی پر۔ نہ کالا گورے سے افضل ہے۔ اور نہ گورا کالے سے بزرگی اور فضیلت کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

لوگو! تمہارا رب ایک ہے۔ سارے انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ وہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت اور برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پیروں تلے روندے جا چکے ہیں۔

2- قصاص کا حق:

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خطبہ حجۃ الوداع دیتے ہوئے مقتول کے ورثا کو قصاص کا حق دیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا قتل عمد کا قصاص لیا جائے گا۔ قتل عمد کی صورت میں ایک سوانٹ دیت مقرر ہے۔ جو اس سے زیادہ طلب کرے گا وہ زمانہ جاہلیت کے لوگوں میں سے ہوگا۔

3- امانت کی حفاظت:

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خبردار! میرے بعد کہیں گمراہ نہ ہو جانا کہ آپس میں ہی گردنیں مارنے لگو۔ دیکھو میں نے حق پہنچا دیا ہے۔ پس اگر کسی کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔

4- حرمت سود:

خطبہ حجۃ الوداع دیتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سودی کاروبار کو بھی حرام قرار دیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہر قسم کا سودی کاروبار آج سے ممنوع قرار پاتا ہے۔ میں سب سے پہلے اپنے چچا عباس بن عبدالمطلب کا سود معاف کرتا ہوں۔

5- وراثت کا حق:

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگو! خدا نے میراث میں ہر وارث کا جدا گانہ حصہ مقرر کر دیا ہے اس لیے اب وارث کے حق میں (ایک تہائی سے زائد) کوئی وصیت جائز نہیں۔

6- بدکاری کی سزا:

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جان لو کہ لڑکا اس کی طرف منسوب کیا جائے گا۔ جس کے بستر پر وہ پیدا ہوا اور جس پر حرام کاری ثابت ہو جائے اس کی سزا رجم (پتھر مار مار کر ہلاک کرنا) ہے۔

7- قرض کی واپسی:

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرض قابل واپسی ہے۔ جاربتائی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے۔ تحفے کا بدلہ دینا چاہیے۔

اعمال کا بدلہ:

-8

دیکھو! مجرم اپنے جرم کا خود ہی ذمہ دار ہے۔ نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا اور نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔

مردوں کے حقوق:

-9

تمہاری بیویوں کا تم پر اور ان پر تمہارا حق ہے۔ بیویوں پر تمہارا حق اتنا ہے کہ وہ تمہارے بستر کو کسی غیر مرد سے آلودہ نہ کریں اور ایسے لوگوں کو تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے گھروں میں داخل نہ ہونے دیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو۔ انہیں (عورتوں کو) کوئی معیوب کام نہیں کرنا چاہیے۔ اگر وہ ایسا کریں تو خدا نے تمہیں یہ اختیار دیا ہے کہ تم ان کی سرزنش کرو۔ ان سے بستر میں علیحدگی اختیار کرو۔ اگر وہ پھر بھی باز نہ آئیں تو انہیں ایسی مار مارو کہ نمودار نہ ہو۔

عورتوں کے حقوق:

-10

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مردوں سے کہا کہ تم پروا جب ہے کہ انہیں (بیویوں کو) اچھا کھلاؤ اور رواج کے مطابق اچھا پہناؤ۔ عورتوں کے معاملے میں فراخ دلی سے کام لو کیونکہ درحقیقت وہ ایک طرح سے تمہاری پابند ہیں۔ ان کی کوئی املاک نہیں اور تم نے انہیں اللہ کی امانت کے طور پر قبول کیا ہے۔ تم اللہ کے حکم سے ہی ان سے فائدہ اٹھاتے ہو۔ پس خواتین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ان سے نیک سلوک کرو۔ کسی عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے دے۔

حق ملکیت:

-11

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے کچھ لے سوائے اس کے جسے اس کا بھائی برضا اور رغبت دے دے۔

غلاموں کے حقوق:

-12

غلاموں کے حقوق کی وضاحت کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنے غلاموں کا خیال رکھو جو تم کھاؤ اس میں سے ان کو کھلاؤ۔ جو تم پہنو وہی انہیں پہناؤ۔ اگر وہ کوئی ایسی خطا کریں جسے تم معاف نہ کرنا چاہو تو اللہ کے بند و انہیں فروخت کر دو اور انہیں سزا نہ دو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلامیات

لازمی

حصہ وائز

سیلف ٹیسٹ سسٹم

اسلامیات (لازمی) ماڈل پیپر نمبر 1 باب نمبر 1 سورة الاحزاب

کل نمبر: 10

(معروضی)

ت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کر یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1- غزوہ احزاب میں نامراد ہو کر لوٹے:

(A) یہودی (B) عیسائی (C) کفار (D) منافقین

2- لَقَطًا لِّلْغَنَاتِ کا مطلب ہے:

(A) مٹی عورتیں (B) خوبصورت عورتیں (C) فرمانبردار عورتیں (D) مخفی عورتیں

3- سورة الاحزاب میں آیات ہیں:

(A) 63 (B) 73 (C) 83 (D) 93

4- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بیٹے تھے:

(A) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(C) حضرت عمیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

5- اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر _____ بھیجتے ہیں۔

(A) رحمت (B) تحفے (C) درود (D) پیغام

6- الْحَنَاجِرُ کے معنی ہیں:

(A) گلے (B) کان (C) سینہ (D) پاؤں

7- محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم _____ میں سے کسی کے باپ نہیں۔

(A) مردوں (B) عورتوں (C) قبیلوں (D) رشتہ داروں

8- اَنُؤَاکُو کا معنی ہے:

(A) جسم (B) ناک (C) ہاتھ (D) منہ

9- نَعَبَ کے معنی ہیں:

(A) نذر (B) کان (C) سینہ (D) پاؤں

14- قیامت کا علم ہے:

(A) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو (B) جبرائیل علیہ السلام کو

(C) اللہ تعالیٰ کو (D) ان سب کو

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لاری) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40
---------------------	-----------------------------	-------------

حصہ اول

$6 \times 2 = 12$

2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

- ترجمہ کریں۔ و كان الله على كل شيء رقيباً O
- نبی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابہ وسلم پر درود و سلام کے متعلق کیا حکم ہے؟
- پیغمبر صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابہ وسلم کی بیویوں سے کوئی چیز مانگنے کا طریقہ کیا ہے؟
- سورۃ الاحزاب میں منافقین مدینہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے؟
- غزوہ احزاب میں منافقین کا طرز عمل کیا تھا؟
- کون سے کفار کے ساتھ احسان کی اجازت ہے؟
- ترجمہ کیجئے: وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ
- ترجمہ کیجئے: وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا
- اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابہ وسلم کے فیصلوں کے بارے میں اہل ایمان کا طرز عمل کیا ہونا چاہیے؟

$6 \times 2 = 12$

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

- سورۃ الاحزاب کی روشنی میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے جو اوصاف بیان ہوئے ہیں ان میں سے دو اوصاف تحریر کیجئے۔
- معنی لکھئے۔ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ
- معنی لکھئے۔ اَوْرَثَ، رَدَّ
- منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں کیا حکم ہے؟
- ”لے پالک“ سے کیا مراد ہے؟
- رسول صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابہ وسلم کے ہاں دعوت کے آداب تحریر کریں۔
- سورۃ الاحزاب کی پہلی آیت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابہ وسلم کو کس بات کی تلقین کی گئی ہے؟
- سورۃ الاحزاب میں بیان کردہ حضور صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وَاَصْحَابہ وسلم کی چار صفات کا ذکر کیجئے۔
- ترجمہ کیجئے: اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَٰهِدًا وَ مَبَشِّرًا وَ نَذِيرًا

حصہ دوم

$4 + 4 = 8$

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ مِنْ يَّاتٍ مِنْكَ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعَّفُ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا O
- اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا O
- قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّظِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَانِلِيْنَ لِاٰخُوْا۟لِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ؕ وَلَا يَأْتُوْنَ النَّاسَ اِلَّا قَلِيْلًا O

$1 + 2 = 3$

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح کیجئے:

اِذَا اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَأْتُوْهَا تَسْعُوْنَ وَاتُّوْهَا تَمْشُوْنَ وَعَلَيْكُمْ السَّكِيْنَةُ فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَكُمْ فَاتِمُوْا

5

سوال نمبر 6: ہجرت سے کیا مراد ہے؟ سورۃ النساء میں ہجرت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟ یا

زوجین کے ایک دوسرے پر کیا حقوق ہیں؟

اسلامیات (لازمی) ماڈل پیپر نمبر 2 باب نمبر 2 سورة الممتحنة

وقت: 15 منٹ	(معروضی)	کل نمبر: 10
6	(A) (B) (C) (D)	1
7	(A) (B) (C) (D)	2
8	(A) (B) (C) (D)	3
9	(A) (B) (C) (D)	4
10	(A) (B) (C) (D)	5

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا چین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کر یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

- 1- قَدْ يَفْسُدُوا كَمَا مَطْلَبٌ هُوَ: (A) مایوس ہو گئے (B) خوش ہو گئے (C) ناراض ہو گئے (D) آزمائے گئے
- 2- سَمِعُوا كَافِرٌ جَاحِظٌ هِيَ كَمْ تَمَّ بَعْدُ: (A) مشرک (B) کافر (C) منافق (D) گناہگار
- 3- سُوْرَةُ الْمُتَحَنُّنِ رُوْشْنِیْ مِّنْ نِّمَاصِلِیْ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَغُلَیْ اَیْ وَاصْعَابِهِ وَصَلَّمَ اور مسلمانوں کے لیے کس نبی کو بہترین نمونہ قرار دیا گیا ہے؟ (A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت نوح علیہ السلام
- 4- وَاعْلَمُوا لَمْ کَا مَعْنٰی هُوَ: (A) اور ہم پر رحم فرما (B) اور ہمیں بخش دے (C) اور ہمیں عطا کر (D) اور ہمیں سیدھی راہ دکھا
- 5- اَسَیْ اَیْمَانٍ وَّالْوَا مِیْرَے اور اپنے دشمنوں کو نہ بتاؤ: (A) رہنما (B) دشمن (C) پڑوسی (D) دوست
- 6- کَافِرُوْنَ کُوْنُ رُوْدُوْنَ کَے زَمْدَہ ہونے کی _____ نہیں۔ (A) مایوسی (B) امید (C) پرواہ (D) دلچسپی
- 7- سُوْرَةُ الْمُتَحَنُّنِ کِی رُو سے اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے: (A) نماز پڑھنے والوں کو (B) انصاف کرنے والوں کو (C) سچ بولنے والوں کو (D) ذکر کرنے والوں کو
- 8- عَصَمَ کَا مَعْنٰی هُوَ: (A) عزت (B) شہرت (C) دولت (D) طاقت
- 9- مَسْلَمَانُوْنَ مِّنْ سَے اَکَر کوئی کفار سے پوشیدہ دوستی کرے گا تو وہ: (A) فائدہ اٹھائے گا (B) نقصان اٹھائے گا (C) سیدھے راستے سے بھٹک گیا (D) مسلمانوں سے دشمنی کرے گا
- 10- اِسَے ہاپ کے لئے استغفار کا وعدہ کیا تھا؟ (A) حضرت آدم علیہ السلام نے (B) حضرت نوح علیہ السلام نے (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے

حصہ اول

6 × 2 = 12

- 2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔
- سورۃ الممتحنہ کی آیات کی روشنی میں بتائیے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل و احسان کی اجازت دی ہے؟
 - معانی تحریر کیجئے: عَزِيزٌ حَكِيْمٌ - غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
 - ترجمہ تحریر کیجئے: وَلَا تُنْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُوفِرِ
 - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کو کہا گیا؟
 - سورۃ الممتحنہ میں مسلمانوں کو کفار کے ساتھ دوستی رکھنے سے کیوں منع کیا گیا؟
 - معنی تحریر کیجئے: اِنْ يَنْفَقُوْكُمْ
 - سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیم کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟
 - معنی لکھئے: عَادِيْتُمْ
 - معانی لکھئے: تَلْقَوْنَ - قَدْ يَنْسُوْا

6 × 2 = 12

- سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔
- ترجمہ کیجئے: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ
 - جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟
 - اسلام دشمن کافروں کے ساتھ مسلمانوں کا رویہ کیا ہونا چاہیے؟
 - حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟
 - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن مہاجر عورتوں سے بیعت لینے کا کیا طریقہ اختیار کیا؟
 - اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو کیا تلقین فرمائی ہے؟
 - اہل ایمان کو حضرت موسیٰ کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟
 - ”تَسْرُوْنَ“ اور ”عِصْمِ“ کے معانی لکھئے۔
 - اس آیت کا مفہوم بیان کیجئے: وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ

حصہ دوم

4 + 4 = 8

- سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔
- اِنْ يَنْفَقُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاءٌ وَيَنْسُطُوْا اِلَيْكُمْ اَيْدِيْهِمْ وَالسُّوْءُ وَوَدُّوا لَوْ تُكْفُرُوْنَ
 - لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَا يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
 - عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

1 + 2 = 3

5

- سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور تشریح کیجئے۔ کُلُّكُمْ رَاۤءِ وکُلُّكُمْ مَسْنُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ
- سوال نمبر 6: جہاد کی اقسام تفصیل بیان کیجئے۔
- قرآن و سنت کی روشنی میں شکر کی اہمیت تحریر کیجئے۔

اسلامیات (لازمی)	ماڈل پیپر نمبر 3	باب نمبر 3	احادیث
------------------	------------------	------------	--------

کل نمبر: 10

(معروضی)

وقت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کر یا کاٹ کر بھر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ صائم کا معنی ہے:

(A) نماز پڑھی (B) روزہ رکھا (C) حج کیا (D) زکوٰۃ ادا کی

2۔ صاحب استطاعت مسلمان پر حج فرض ہے:

(A) ایک مرتبہ (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

3۔ عِمَاد کا معنی ہے:

(A) ستون (B) دروازہ (C) کھڑکی (D) دیوار

4۔ اِسْلَام کا معنی ہے:

(A) اس کا ہاتھ (B) اس کی زبان (C) اس کا پاؤں (D) اس کا منہ

5۔ لفظ "فَرَحْتَان" کا معنی ہے:

(A) دو عورتیں (B) دو پرندے (C) دو خوشیاں (D) دو دکھ

6۔ جمعہ کے دن غسل کرنا ہے:

(A) لازمی (B) اچھا (C) مسنون (D) فائدہ مند

7۔ تم میں سے ہر ایک کے بارے میں جوابدہ ہے۔

(A) اپنی اولاد (B) اپنے والدین (C) اپنی بیوی (D) اپنی رعیت

8۔ اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ہے:

(A) معافی (B) نیکی (C) آگ (D) تکلیف

9۔ علم کا پہلا ادب یہ ہے کہ علم کی بات کو سنا جائے:

(A) غور سے (B) خاموشی سے (C) ادب سے (D) خاموشی اور توجہ سے

10۔ جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلاگ کر گیا تو گویا اُس نے:

(A) گناہ کبیرہ کیا (B) جہنم کی طرف پل بنایا (C) جنت کی طرف پل بنایا (D) اللہ کا غضب کمایا

10	84	عزالی / اپ لوڈیٹ اینڈ گیس پیپر
کل نمبر: 40	اسلامیات (لاری) انشائیہ طرز	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اول

$6 \times 2 = 12$

2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

- ترجمہ کیجئے: **كُلُّكُمْ رَاكِعٌ وَكُلُّكُمْ مُسْنُوٌّ عَنْ رَعِيَّتِهِ**
- حج کے دوران کس بات کا اہتمام ضروری ہے؟
- اللہ تعالیٰ نے کس کو آگ پر حرام کر دیا؟
- حج کے بارے میں حدیث میں بیان کی گئی فضیلت تحریر کیجئے۔
- "نماز دین کا ستون ہے" اس سے کیا مراد ہے؟
- روزہ کے دو احکام لکھئے۔

(vii) ترجمہ کریں۔ **وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَبَدَنِهِ غُفْرًا مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ**

(viii) کون سا عمل اللہ اور بندے کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے؟

(ix) زمرہ دار / نگہبان کے دو فرائض بیان کریں۔

$6 \times 2 = 12$

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

- کون سا عمل اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے؟
- خطبہ جمعہ کے دوران کس عمل کو فضول بات کہا گیا ہے؟
- لوگوں کو نفع پہنچانے کے دو طریقے لکھیں۔
- مسجد میں لوگوں کی گردنوں پر سے پھلا لگ کر جانا کیوں منع ہے؟
- نگہبان سے کیا مراد ہے؟
- کون سا عمل خانہ خدا کے آداب کے منافی ہے؟
- روزے کی فضیلت تحریر کریں۔
- رمضان کے روزوں اور عبادت کے حوالے سے حدیث کا ترجمہ لکھئے۔
- نماز جمعہ کے آداب کیا ہیں؟

حصہ دوم

$4 + 4 = 8$

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- يَسْأَلُ الصَّادِقِينَ عَنْ صَدُقَتِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا**
- وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا ثُمَّ سَبَلُوا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا فِيهَا إِلَّا يَسِيرًا**
- وَأَنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَرْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَابْتُمْ فَاَتُوا الدِّينَ ذَهَبْتَ أَرْوَاجُهُمْ**

$1 + 2 = 3$

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور تشریح کریں۔

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ افْطَارِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ

سوال نمبر 6: طہارت کے کیا فوائد ہیں؟

جہاد کے فضائل بیان کیجئے۔

اسلامیات (لازمی) **ماڈل پیپر نمبر 4** **باب نمبر 4** **موضوعاتی مطالعہ**

کل نمبر: 10

(معروضی)

وقت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا تین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کر یا کاٹ کر بھر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1۔ یَعْقُوبُ الصُّدَّ سے کون مراد ہیں؟

(A) حضرت یونس (B) حضرت موسیٰ (C) حضرت نوح (D) حضرت ایوب

2۔ اگر تم اللہ کا شکر ادا کرو گے تو تمہیں:

(A) اور زیادہ ملے گا (B) کامیابی ملے گی (C) جنت ملے گی (D) طاقت ملے گی

3۔ تم میں سے بہتر وہ ہے جو _____ کے لیے بہتر ہو۔

(A) شہریوں (B) اہل و عیال (C) پڑوسیوں (D) اساتذہ

4۔ اچھی تعلیم _____ کی ذمہ داری ہے۔

(A) اولاد (B) حکومت (C) والدین (D) خاوند

5۔ عورتوں کا جہاد ہے:

(A) حج مبرور (B) جہاد بالنفس (C) جہاد بالعلم (D) جہاد بالمال

6۔ وضو کے فرائض ہیں:

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

7۔ سارے انسان حضرت آدم کی _____ ہیں۔

(A) امت (B) قوم (C) غلام (D) اولاد

8۔ دین فطرت ہے:

(A) یہودیت (B) عیسائیت (C) اسلام (D) مجوسیت

9۔ بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے:

(A) علم (B) دولت (C) تقویٰ (D) نسل

10۔ غسل کرتے وقت ہر عضو کو دھونا چاہیے:

(A) ایک بار (B) دو مرتبہ (C) تین مرتبہ (D) چار مرتبہ

حصہ اول

2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے۔

- صبر و شکر کس چیز کی دلیل ہے؟
- بیوی کے دو فرائض بیان کریں۔
- سورۃ النحل میں ہجرت کرنے والوں کو کیا بشارتیں دی گئی ہیں؟
- عورتوں کے حقوق کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان لکھئے۔
- اللہ تعالیٰ نے فضیلت اور برتری کا کیا معیار بیان فرمایا ہے؟
- جہاد کے فضائل بیان کیجئے۔
- عالمی زندگی کی دو صورتوں میں تعریف کیجئے۔
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی عورت (بیوی) کی کیا صفات بیان کی ہیں؟
- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ نے انسان کو کیا تحفظ فراہم کیا؟

6 × 2 = 12

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

- الطہور شطر الایمان کا ترجمہ کیجئے۔
- بیوی کے دو حقوق لکھئے۔
- والدین کی کوئی سی دوزمہ داریاں لکھئے۔
- بیمار کے دو حقوق تحریر کیجئے۔
- جہاد بالعلم سے کیا مراد ہے؟ چار سطریں لکھیں۔
- قرآن نے رشتہ ازدواج کو کیا نام دیا ہے؟ اس کا معنی بھی لکھیں۔
- غسل کے مقاصد تحریر کریں۔
- وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ کا ترجمہ کیجئے۔
- جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا
- مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
- لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَوْمَ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

4 + 4 = 8

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھئے:

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ۔

1 + 2 = 3

سوال نمبر 6: جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام تفصیل تحریر کریں۔

اولاد کے حقوق و فرائض کے بارے میں تحریر کیجئے۔

اسلامیات
لازمی

ہاف بک

سیلف ٹیپٹ سسٹم

فرسٹ ہاف بک ماول پیر نمبر 5 سلیبس: سورۃ الاحزاب، احادیث: 11، موضوعاتی مطالعہ: طہارت، صبر و اجر

کل نمبر: 10

(معروضی)

وقت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کارڈ پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھرنے یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پر چند جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1- اُولُوا الْاَحْزَابِ کا معنی ہے:

- (A) دوست (B) رشتہ دار (C) مددگار (D) پڑوسی

2- سورۃ الاحزاب میں ”وَجِیفا“ کے کہا گیا ہے؟

- (A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت نوح علیہ السلام (C) حضرت ابراہیم علیہ السلام (D) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

3- ”الْاَحْزَابِ“ سے مراد ہے:

- (A) دنیا کے فائدے (B) گروہ (C) آزمائش (D) غنودگی

4- اَمَّا بَعْدُ کا معنی ہے:

- (A) تمہاری بیویاں (B) تمہاری بیٹیاں (C) تمہاری بہنیں (D) تمہاری بائیں

5- اَدْعِیَاؤُكُمْ کا معنی ہے:

- (A) تمہارے دوست (B) تمہارے بھائی (C) تمہارے بیٹے (D) تمہارے منہ بولے بیٹے

6- تم میں سے ہر ایک کے بارے میں جوابدہ ہے۔

- (A) اپنی اولاد (B) اپنے والدین (C) اپنی بیوی (D) اپنی رعیت

7- اگر کوئی شخص دین کی تبلیغ کے لیے نکلے تو اس کے ہر قدم پر ہے:

- (A) معافی (B) نیکی (C) آگ (D) تکلیف

8- غسل میں جسم پر کتنی بار پانی بہانا فرض ہے؟

- (A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

9- وضو کے فرائض ہیں:

- (A) 4 (B) 5 (C) 6 (D) 7

10- صبر کے لغوی معنی ہیں:

- (A) جانا (B) دیکھنا (C) بچنا (D) روکنا اور برداشت کرنا

حصہ اول

$$6 \times 2 = 12$$

2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

- ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن سے کوئی چیز مانگنے کا طریقہ نام لکھئے۔
- سورۃ احزاب کی روشنی میں چار انبیاء علیہم السلام کے نام تحریر کیجئے۔
- منہ بولے بیٹے کے باب کا علم نہ ہو تو کیا حکم ہے؟
- غزوۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کیسے کی؟ وضاحت کیجئے۔
- سورۃ احزاب کی روشنی میں اہل کتاب کی حالت تحریر کیجئے۔
- وَلَا تَبْرَأْ جُنَّ تَبْرَأُ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى کا ترجمہ کیجئے۔
- سورۃ احزاب کی روشنی میں "ختم نبوت" کا مفہوم واضح کیجئے۔
- سورۃ احزاب کی روشنی میں منافقین کے کردار کی وضاحت کیجئے۔
- سورۃ احزاب کی روشنی میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے کردار کی وضاحت کیجئے۔

$$6 \times 2 = 12$$

3- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

- ترجمہ کیجئے۔ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّينِ (ii) علم کا پہلا آداب کیا ہے؟
- جمع کے دن کو باقی دنوں کے مقابلے میں کیا فضیلت حاصل ہے؟
- جامعات نماز کے آداب لکھئے۔
- رمضان کے روزوں اور عبادت کے حوالے سے حدیث کا ترجمہ لکھئے۔
- طہارت میں کون سی دو چیزیں شامل ہیں؟ (vii) غسل کے دو فوائد تحریر کیجئے۔
- قرآن پاک میں صبر کرنے والوں کو کیا بشارت دی گئی ہے؟
- يَعْمَلُ الْعَبْدُ کے معنی لکھیں۔ (ix)

حصہ دوم

$$4 + 4 = 8$$

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا
- إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
- قُلْ لَنْ يَنْفَعَكُمْ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ الْقَتْلِ وَإِذَا لَا تُمْتَعُونَ إِلَّا قَلِيلًا

$$1 + 2 = 3$$

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجئے۔

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَقَامَهُ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

$$5$$

سوال نمبر 6: قرآن و حدیث کی روشنی میں "طہارت" کے مسائل تحریر کیجئے۔ یا

شکر کی تعریف کیجئے اور اس کی اقسام بھی بیان کیجئے۔

کل نمبر: 10

(معروضی)

وقت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھر کرنے یا کاٹ کر بھر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1- قَدْ يَنْصُرُوا كَمَا مَطْلَب ہے وہ:

(A) مایوس ہو گئے (B) خوش ہو گئے (C) ناراض ہو گئے (D) آزمائے گئے

2- وَاعْبُدُوا كَمَا مَعْنٰی ہے:

(A) اور ہم پر رحم فرما (B) اور ہمیں بخش دے (C) اور ہمیں عطا کر (D) بوقت ضرورت

3- جو شخص جمعہ کے وقت لوگوں کی گردنیں پھلاگ کر گیا تو گویا اُس نے:

(A) گناہ کبیرہ کیا (B) جہنم کی طرف پل بنایا (C) جنت کی طرف پل بنایا (D) اللہ کا غضب کمایا

4- حج اسلام کا اہم ----- ہے۔

(A) سبق (B) جزو (C) باب (D) رکن

5- علم کا پہلا آداب یہ ہے کہ علم کی بات کو سنا جائے:

(A) توجہ سے (B) خاموشی سے (C) ادب و احترام سے (D) A اور B دونوں

6- جب نماز کھڑی ہو جائے تو آؤ:

(A) دوڑتے ہوئے (B) تیزی سے (C) وقار سے (D) سستی سے

7- جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو تو:

(A) خاموشی سے سنا چاہیے (B) نماز پڑھنی چاہیے

(C) بات زور سے نہیں کرنی چاہیے (D) پہلی صف میں جانا چاہیے

8- بیوی کے اخراجات کی ذمہ داری ہے:

(A) باپ کی (B) ماں کی (C) بھائی کی (D) شوہر کی

9- فرضیت جہاد سے پہلے بہترین عمل تھا:

(A) نماز (B) ہجرت (C) روزہ (D) حج

10- عائلی زندگی کا مقصد ہے:

(A) خوش گوار زندگی (B) نکاح کرنا (C) مل جل کر رہنا (D) نسل انسانی کی بقا

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (اردی)	انشائیہ طرز	کل نمبر: 40
---------------------	-----------------	-------------	-------------

حصہ اول

$$6 \times 2 = 12$$

سوال نمبر 2: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

- تَلْقُونَ، جُلِّ کے معنی لکھئے؟
- ترجمہ کیجئے: وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ
- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟
- اس آیت کا مفہوم بیان کیجئے۔ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ
- اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کیا رویہ ہونا چاہیے؟
- ترجمہ کریں: لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ
- کفار کو دوست بنانے کے لیے قرآنی حکم بیان کریں۔
- سورۃ الممتحنہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟
- إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ کا ترجمہ کیجئے۔

$$6 \times 2 = 12$$

سوال نمبر 3: کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

- ترجمہ کیجئے: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ انْفِطَارِهِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ
- روزہ دار کی خوشیوں کے متعلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا ارشاد ہے؟
- حج کا اہم ترین رکن کون سا ہے؟
- ہم زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو کیسے محفوظ رکھ سکتے ہیں؟
- حج کے دو مقاصد تحریر کیجئے۔
- فی سبیل اللہ کوشش کرنے کا کیا اجر ہے؟
- اللہ تعالیٰ کی راہ میں قدم غبار آؤدھونے سے کیا مراد ہے؟
- ترجمہ کیجئے: كَلِّكُمْ رَأْيَ وَكَلِّكُمْ مَسْنُولَ عَنْ رَعِيَّتِهِ
- "خَيْرُ النَّاسِ" بننے کا طریقہ تحریر کریں۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ
- رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَآخِزُوا لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَرْسُوْا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَبِيسُ الْكُفَّارُ مِنَ الْجَنَّةِ الْكَبِيرِ

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھئے: خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ

سوال نمبر 6: ہجرت سے کیا مراد ہے۔ سورۃ النساء میں ہجرت کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟

یا خطبہ حجتہ الوداع کے اہم نکات تحریر کریں۔

اسلامیات
لازمی

فلک

سیلف ٹیٹسٹ سسٹم

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ: 1	نل بک
----------------	--------------	-------

وقت: 15 منٹ	(معروضی)	کل نمبر: 12
1	2	3
4	5	6
7	8	9
10	11	12

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھرنے یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

- 1-1. الاحزاب کا معنی ہے: (A) گروہ (B) افراد (C) قوم (D) فرد
2. قیامت کا ظم ہے: (A) اللہ تعالیٰ کو (B) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو (C) اولیا کو (D) نجومیوں کو
3. جب مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو: (A) واپس کر دو (B) قید کر لو (C) آزما لو (D) آزاد کر دو
4. طہارت میں شامل چیزیں ہیں: (A) چار (B) تین (C) دو (D) سات
5. ہمیں باجماعت نماز میں شامل ہونا چاہیے: (A) اطمینان سے (B) دوزکر (C) جلدی سے (D) تیزی سے
6. جس کے قدم اللہ کی راہ میں فہار آلود ہوئے اس پر حرام ہے: (A) دولت (B) آگ (C) بھوک (D) پیاس
7. درسی کتاب میں جہاد کی اقسام بیان کی گئی ہیں: (A) 5 (B) 3 (C) 4 (D) 2
8. "نَفْعُ الْعَبْدِ" قرار دیا گیا ہے؟ (A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت داؤد علیہ السلام (C) حضرت ایوب علیہ السلام (D) حضرت نوح علیہ السلام
9. بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے: (A) علم (B) دولت (C) تقویٰ (D) قوم
10. لوگوں میں وہ اچھا ہے جو: (A) پیسے دے (B) جو اکیلے (C) سود کھائے (D) نفع دے

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ	اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز	کل نمبر: 40
---------------------	------------------------------	-------------

حصہ اول

$$6 \times 2 = 12$$

- 2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:
- معانی تحریر کیجئے: تَظْهَرُونَ - اُدْعُوهُمْ
 - معانی تحریر کیجئے: تُمَتَّعُونَ - تَسْلِيْمًا
 - سورۃ الاحزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟
 - سورۃ الاحزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟
 - اللہ تعالیٰ نے غزوۃ اجزاب میں مسلمانوں کی کیسے مدد کی؟
 - ترجمہ کیجئے: وَسَبَّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا
 - کفار کی دشمنی دوستی میں کیسے تبدیل ہو سکتی ہے؟
 - کون سے کفار کے ساتھ نیکی کرنے سے منع نہیں کیا گیا؟
 - ترجمہ کیجئے: وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

$$6 \times 2 = 12$$

- 3- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:
- نماز دین کا ستون ہے۔ اس سے کیا مراد ہے؟
 - حج کے چار فرائض تحریر کیجئے۔
 - حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے راعی کس کو کہا ہے؟ اس حدیث کا ترجمہ قلم بند کیجئے۔
 - طہارت کی تعریف کیجئے۔ قرآنی آیت کا حوالہ دیجئے۔
 - زوحین کی تعریف تحریر کیجئے۔ اس کی بنیادی اکائی کیا ہے؟
 - وضو کے کتنے فرائض ہیں؟ ان کے نام تحریر کیجئے۔
 - جہاد اکبر سے کیا مراد ہے؟ اس کی تعریف کیجئے۔
 - اولاد کے چار فرائض لکھئے۔
 - آخری خطبہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کے متعلق کیا فرمایا؟

حصہ دوم

$$4 + 4 = 8$$

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- اِذْ جَاءُوكُم مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَ
- وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُورُهَا اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَنسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَنسُو الْكُفَّارُ مِنَ الْاَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

$$1 + 2 = 3$$

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجئے:

اِذَا قُلْتُ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اُنْصِتْ وَاَلِمَامُ يُخْطَبُ فَقَدْ لَفَوْتُ

$$5$$

سوال نمبر 6: صبر سے کیا مراد ہے؟ قرآنی آیات کی روشنی میں اس کی اہمیت بیان کیجئے۔

جہاد سے کیا مراد ہے؟ نیز اس کے ضوابط اور اہمیت بیان کیجئے۔

اسلامیات لازمی	سلف ٹیسٹ: 2	فل بک
----------------	-------------	-------

کل نمبر: 12

(معروضی)

وقت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بھرنے یا کاٹ کر بھرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1- مکتوبہ کا معنی _____ ہے۔

(A) زبانی (B) لکھا ہوا (C) تیار شدہ (D) پڑھا ہوا

2- تفتوح جہنم کا مطلب _____ ہے۔

(A) تعلیم یافتہ (B) باعزت (C) صحت مند (D) سردار

3- سورۃ الممتحنہ میں کس نبی علیہ السلام کی بیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

(A) حضرت اسماعیل علیہ السلام (B) حضرت ابراہیم علیہ السلام (C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (D) حضرت موسیٰ علیہ السلام

4- سورۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو کون سی مہربانی یا دولائی؟

(A) ہوا اور فرشتے بھیجے (B) فوج بھیجی (C) آگ بھیجی (D) خوراک بھیجی

5- _____ دین کا ستون ہے۔

(A) روزہ (B) حج (C) نماز (D) زکوٰۃ

6- تم میں سے ہر ایک _____ ہے۔

(A) ظالم (B) آزاد (C) مجہبان (D) قیدی

7- شکر کرنے کے _____ طریقے ہیں۔

(A) 6 (B) 5 (C) 4 (D) 3

8- وضو کرتے وقت جسم کے اعضاء کو _____ بار / مرتبہ دھونا سنت ہے۔

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

9- _____ معاشرے کی بنیادی اکائی ہے / ہیں۔

(A) خاندان (B) بچے (C) عورتیں (D) آدمی

10- "ہجرت" کا مطلب _____ ہے۔

(A) قربانی دینا (B) اچھے عمل کرنا (C) والدین کی اطاعت کرنا (D) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا

حصہ اول

$6 \times 2 = 12$

- 2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:
- سورۃ احزاب کی روشنی میں منافقین کے کردار کی وضاحت کیجیے۔
 - سورۃ احزاب کی روشنی میں یار انبیاء کے نام تحریر کیجیے۔
 - غزوۃ احزاب میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی مدد کیسے کی؟ وضاحت کیجیے۔
 - سورۃ احزاب کی روشنی میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے کردار کی وضاحت کیجیے۔
 - سورۃ احزاب کی روشنی میں اہل کتاب کی حالت تحریر کیجیے۔
 - وَلَا تَجِدُ حِينَ تُسَبِّحُ الْعِبَادَ لِلَّهِ الْأُولَىٰ كَاتِرًا لِّمَا كَانَ اللَّهُ لِمُنَافِقِيهِمْ يَرْفَعُ لَهُ الْغَافِلِينَ أَوَّلَ الْغُنَىٰ
 - سورۃ احزاب کی روشنی میں ”حتم نبوت“ کا مفہوم واضح کیجیے۔
 - سورۃ معتنہ کی روشنی میں قیامت کے متعلق چند نکات تحریر کیجیے۔
 - حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کیا فرمایا؟ وضاحت کیجیے۔

$6 \times 2 = 12$

- 3- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:
- ”تکبیر اولیٰ“ میں شرکت کے آداب تحریر کیجیے۔
 - دورانِ حج مسلمانوں کے لیے کیا احکامات ہیں؟
 - نماز کی اہمیت پر دو سطور تحریر کیجیے۔
 - طہارت و پاکیزگی کے متعلق ایک حدیث کا عربی میں متن تحریر کیجیے۔
 - شکر کے بارے میں کسی ایک قرآنی آیت کا عربی میں متن تحریر کیجیے۔
 - والدین کی ذمہ داریاں تحریر کیجیے۔
 - اسلام میں ”جہاد“ کا کیا مفہوم ہے؟
 - رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں ہمسائے کے حقوق کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟
 - نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں قتل غیر عمد کس کو قرار دیا اور اس کی دیت کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

حصہ دوم

$4 + 4 = 8$

- سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجیے۔
- إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا
 - وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَغْيٍ مَا كُتِبَ لَهُمْ مَا ارْتَبَوْا بِهِمْ وَأَتَيْنَاهُمُ الْبُرْجَانِ
 - وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

$1 + 2 = 3$

- سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجیے۔
- خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ۔
- سوال نمبر 6: قرآن و حدیث کی روشنی میں ”طہارت“ کے مسائل تحریر کیجیے۔ یا
- قرآن پاک کی روشنی میں ”ہجرت“ کا مفہوم اور فضیلت واضح کیجیے۔

اسلامیات لازمی	سیف ٹیسٹ: 3	فیل بک
----------------	-------------	--------

کل نمبر: 12

(معروضی)

وقت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1 "جیل" کے معنی ہیں:

(A) مستحب (B) حلال (C) واجب (D) ہلال

2- جب نماز کھڑی ہو جائے تو..... ہوئے آؤ۔

(A) مسکراتے ہوئے (B) اطمینان سے چلتے (C) دوڑتے (D) سستی سے چلتے

3- جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر سے پھلاگ کر گیا گویا اُس نے:

(A) جنت کی طرف پل بنایا (B) دوزخ کی طرف پل بنایا (C) کوئی گناہ نہیں کیا (D) اپنی طاقت استعمال کی

4- فصل میں..... مرجعہ پورے جسم پر پانی بہانا بہتر ہے۔

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

5- "نَفْعُ الْعَبْدِ" ہیں:

(A) حضرت ایوب علیہ السلام (B) حضرت اسحاق علیہ السلام (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت ہود علیہ السلام

6- بزرگی اور فضیلت کا معیار ہے:

(A) علم (B) دولت (C) بڑی عمر (D) تقویٰ

7- جب تک جہاد فرض نہیں ہوا تھا اُس وقت تک سب سے بڑا عمل..... تھا اسی۔

(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) حج (D) ہجرت

8- سورۃ الاحزاب میں اللہ تعالیٰ نے..... انبیاء سے عہد لیا۔

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

9- خاتم النبیین ہیں:

(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(A) حضرت آدم علیہ السلام (B) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (C) حضرت موسیٰ علیہ السلام (D) حضرت ابراہیم علیہ السلام

10- اے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اخدا سے ڈرتے رہتا اور..... کہا نہ مانا۔

(A) کافروں کا (B) عرب قبائل کا (C) منافقوں کا (D) کافروں اور منافقوں کا

کل نمبر: 40

اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اول

$$6 \times 2 = 12$$

- 2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:
- جب مومنوں نے کفار کے لشکر کو دیکھا تو کیا کہنے لگے؟
 - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی کیا اہمیت ہے؟
 - ترجمہ کیجئے: وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا
 - سورۃ الاحزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟ کوئی سے چار لکھئے۔
 - معانی لکھئے۔ اَقْسَطُ - مَسْطُورًا
 - ختم نبوت کے حوالے سے ایک آیت کا ترجمہ لکھئے۔
 - سورۃ المستنہ میں ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے بارے میں کیا ارشاد ہوا؟
 - معانی تحریر کیجئے: عَادَيْتُمُ - مَسْطُورًا
 - اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کن کفار سے بھلائی کرنے سے نہیں روکتا؟
- 3- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

$$6 \times 2 = 12$$

- غسل کا طریقہ بیان کریں۔
- صبر کا لغوی و اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔
- خطبہ جتہ الوداع میں امانت کے بارے میں کیا فرمایا گیا؟
- نگہبان سے کیا مراد ہے؟
- کس کے قدموں پر جہنم کی آگ حرام ہے؟
- مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر جانا کیوں منع ہے؟
- خطبہ جتہ الوداع میں غلاموں کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟
- نکاح کے دونوں اندک تحریر کریں۔
- اولاد کی دوزمہ داریاں لکھیں۔

حصہ دوم

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

$$4 + 4 = 8$$

- لَيَسْئَلَنَّ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا
- وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُؤَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْنُورًا
- رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُ رُبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجئے:

$$1 + 2 = 3$$

كُلُّكُمْ رَاةٌ وَكُلُّكُمْ مَسْنُورٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

سوال نمبر 6: شکر کے کیا معنی ہیں؟ اس کے طریقے اور اہمیت تحریر کیجئے۔
جہاد سے کیا مراد ہے؟ اس کی اقسام تفصیل سے تحریر کیجئے۔

اسلامیات لازمی	سیلف ٹیسٹ: 4	فل بک
----------------	--------------	-------

کل نمبر: 12

(معروضی)

وقت: 15 منٹ

1
2
3
4
5

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

6
7
8
9
10

(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)
(A)	(B)	(C)	(D)

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو بڑے کرنے یا کاٹ کر بڑے کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ سوالیہ پرچہ جات پر ہرگز سوالات حل نہ کریں۔

1-1 کس فرزند میں اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا اور فرشتوں کے ذریعے مدد کی؟

(A) احد (B) بدر (C) خنین (D) احزاب

2- ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم وَاَصْحَابُہُمْ وَمَسْلَمٌ کو فرمانبرداری اور نیک اعمال پر اجر کا وعدہ ہے:

(A) دو گنا (B) تین گنا (C) چار گنا (D) پانچ گنا

3- قیامت کا علم ہے:

(A) اللہ کو (B) انبیاء کو (C) اولیاء کو (D) ملائکہ کو

4- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کے لیے دعا مانگی:

(A) اقتدار کی (B) سکون کی (C) مال کی (D) مغفرت کی

5- آداب مجلس کے خلاف ہے:

(A) اختلاف کرنا (B) دیر سے پہنچنا (C) سوال کرنا (D) گردنیں پھلانگنا

6- ہر صاحب استطاعت مسلمان پر ایک بار فرض ہے:

(A) حج (B) روزہ (C) زکوٰۃ (D) نماز

7- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَصْحَابُہُمْ وَمَسْلَمٌ نے جمعہ کے دن غسل کو قرار دیا ہے:

(A) فرض (B) مستحب (C) مسنون (D) واجب

8- اس کے نتیجے میں پاکیزہ تعلقات وجود میں آتے ہیں:

(A) دوستی (B) عہد (C) محبت (D) نکاح

9- جہاد کی فرضیت سے پہلے سب سے بڑا عمل تھا:

(A) حج (B) دعوت و ارشاد (C) نماز (D) ہجرت

10- قتل غیر محمدی دیت ہے:

(A) 50 اونٹ (B) 70 اونٹ (C) 100 اونٹ (D) 500 اونٹ

کل نمبر: 40

اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اول

$$6 \times 2 = 12$$

2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

- (i) سورۃ الاحزاب کے مطابق منہ بولے بیٹوں کے بارے میں ہدایات تحریر کیجئے۔
- (ii) غزوۃ احزاب کے دوران آزمائش کی گھڑیوں میں اہل ایمان اور منافقین کا طرز عمل تحریر کیجئے۔
- (iii) ترجمہ کیجئے: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
- (iv) سورۃ الاحزاب میں ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کو کن احکام کی تلقین فرمائی گئی ہے؟
- (v) سورۃ الاحزاب کے مطابق مسلمان مردوں اور عورتوں کے اوصاف تحریر کیجئے۔
- (vi) سورۃ الاحزاب کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح کے لیے جو خصوصی ضوابط بیان ہوئے ہیں تحریر کیجئے۔
- (vii) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں دعوت کے آداب تحریر کیجئے۔
- (viii) مسلمانوں کو کفار کی دوستی سے منع کرنے کی وجوہات تحریر کیجئے۔
- (ix) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو مومن عورتوں سے جن باتوں پر بیعت لینے کا حکم دیا گیا ان میں سے چار تحریر کیجئے۔

$$6 \times 2 = 12$$

3- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:

- (i) نماز کے کوئی دو فوائد لکھئے۔
- (ii) روزہ کے کوئی دو فوائد لکھئے۔
- (iii) حج کس طرح کے مسلمانوں پر فرض ہے؟
- (iv) ترجمہ کیجئے: الظُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ
- (v) صبر کی اہمیت مختصراً لکھئے۔
- (vi) شکر کی تعریف کیجئے۔
- (vii) عائلی زندگی کے کوئی دو فوائد لکھئے۔
- (ix) ہجرت کے لیے کیا شرائط بیان کی گئی ہیں؟
- (viii) اولاد کے کوئی دو فرائض لکھئے۔

حصہ دوم

$$4 + 4 = 8$$

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- (ا) وَقَرْنِ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط
- (ب) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَكُمْ حُمُمٌ أَوْ مَوْتٌ ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا
- (ج) إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي فَلْيَسْرُوْنَ إِلَيْهِمْ بِالْمُدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ

$$1 + 2 = 3$$

سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث مبارکہ کا ترجمہ اور تشریح کیجئے۔

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ

5

سوال نمبر 6: طہارت سے کیا مراد ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں طہارت کی اہمیت تحریر کیجئے۔
قرآن وسنت کی روشنی میں زوجین کے حقوق وفرائض تفصیل سے تحریر کیجئے۔

کل نمبر: 40

اسلامیات (لازمی) انشائیہ طرز

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

حصہ اول

$$6 \times 2 = 12$$

- 2- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:
- سورہ احزاب میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟
 - سورہ احزاب میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟
 - معنی لکھیے، بُكْرَةٌ وَأَصِيلًا - يُلْقُونَ۔
 - سورہ احزاب میں مسلمان عورتوں کو پروے کے سلسلے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟
 - سورہ احزاب کی ابتدا میں حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟
 - جن لوگوں نے دین کے معاملے میں مسلمانوں سے جنگ نہیں کی اُن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا ہے؟
 - حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے رب سے کیا دعا کی؟
 - ترجمہ کیجئے۔ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا۔
 - سورہ احزاب میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

$$6 \times 2 = 12$$

- 3- کوئی سے چھ سوالات کے مختصر جوابات لکھئے:
- حج کے لیے کن باتوں کا اہتمام ضروری ہے؟
 - حج کن پر فرض ہے اور کتنی بار؟
 - ترجمہ کیجئے: کُلُّکُمْ مَسْنُوْلٌ عَنْ رَّعِيَّتِہٖ
 - غسل کا طریقہ لکھئے۔
 - ہمسائے کے حقوق کے بارے میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟
 - نکاح کے دونوں انداز تحریر کیجئے۔
 - نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے غلاموں کے ساتھ کیا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے؟
 - خطبہ حجة الوداع میں حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قتل عمد کی کیا سزا بیان فرمائی ہے؟
 - شوہر کے دو فرائض لکھیے۔

حصہ دوم

$$4 + 4 = 8$$

سوال نمبر 4: درج ذیل آیات قرآنی میں سے کسی دو کا ترجمہ کیجئے۔

- وَلَقَدْ كَانُوا عَاهِدُوا اللّٰہَ مِنْ قَبْلُ لَا یُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ط وَكَانَ عٰہِدُ اللّٰہِ مَسْنُوْلًا
 - وَادْكُرْنَ مَا یَتْلٰی فِیْ بُیُوتِكُنَّ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَالْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰہَ كَانَ لَطِیْفًا خَبِيْرًا
 - یٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَايِعْنَكَ عَلٰی اَنْ لَا یَشْرِكْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ
- سوال نمبر 5: درج ذیل حدیث کا ترجمہ اور تشریح کیجئے۔

$$1 + 2 = 3$$

مَنْ اِغْبَرَتْ قَدَمَاهُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حَرَمَہُ اللّٰہُ عَلَی النَّارِ۔

سوال نمبر 6: طہارت پر مفصل نوٹ لکھیں۔ یا

عالمی زندگی پر نوٹ لکھیں۔

اسلامیات لازمی 10

103

عزالی/اپ لوڈیٹ اینڈ گیس پیپرز

جوابات (حصہ معروضی)

اسلامیات (لازمی)			ماڈل پیپر نمبر 1			باب نمبر 1			
(1)	D	(2)	C	(3)	B	(4)	D	(5)	C
(6)	A	(7)	A	(8)	D	(9)	A	(10)	C

اسلامیات (لازمی)			ماڈل پیپر نمبر 2			باب نمبر 2			
(1)	A	(2)	B	(3)	A	(4)	A	(5)	D
(6)	B	(7)	B	(8)	A	(9)	C	(10)	C

اسلامیات (لازمی)			ماڈل پیپر نمبر 3			باب نمبر 3			
(1)	B	(2)	A	(3)	A	(4)	B	(5)	C
(6)	C	(7)	D	(8)	B	(9)	D	(10)	B

اسلامیات (لازمی)			ماڈل پیپر نمبر 4			باب نمبر 4			
(1)	B	(2)	A	(3)	B	(4)	C	(5)	A
(6)	C	(7)	D	(8)	C	(9)	C	(10)	C

جوابات (ہاف بک پیپرز)

جوابات (ساتھ بک پیپر)

اسلامیات (لازمی)			ماڈل پیپر نمبر 5			فرسٹ ہاف بک			
1	B	2	A	3	B	4	A	5	C
6	D	7	B	8	A	9	A	10	D

اسلامیات (لازمی)			ماڈل پیپر نمبر 6			فرسٹ ہاف بک			
1	A	2	A	3	B	4	D	5	D
6	C	7	A	8	D	9	B	10	D

جوابات (فل بک پیپرز)

اسلامیات لازمی		سیلف ٹیسٹ: 1				فل بک	
----------------	--	--------------	--	--	--	-------	--

(1)	A	(2)	A	(3)	C	(4)	A	(5)	A
(6)	B	(7)	B	(8)	C	(9)	C	(10)	D

اسلامیات لازمی		سیلف ٹیسٹ: 2				فل بک	
----------------	--	--------------	--	--	--	-------	--

(1)	B	(2)	B	(3)	B	(4)	A	(5)	C
(6)	C	(7)	D	(8)	C	(9)	A	(10)	D

اسلامیات لازمی		سیلف ٹیسٹ: 3				فل بک	
----------------	--	--------------	--	--	--	-------	--

(1)	B	(2)	B	(3)	B	(4)	C	(5)	A
(6)	D	(7)	D	(8)	D	(9)	B	(10)	D

اسلامیات لازمی		سیلف ٹیسٹ: 4				فل بک	
----------------	--	--------------	--	--	--	-------	--

(1)	B	(2)	A	(3)	A	(4)	D	(5)	D
(6)	A	(7)	C	(8)	D	(9)	D	(10)	C

اسلامیات لازمی		سیلف ٹیسٹ: 5				فل بک	
----------------	--	--------------	--	--	--	-------	--

(1)	C	(2)	D	(3)	B	(4)	D	(5)	C
(6)	C	(7)	B	(8)	A	(9)	D	(10)	A

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆